اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 خامنہ ای کے خلاف کسی بھی اقدام کا سخت جواب دیا جائے گا

3 ”صارفین کا اعتماد کسی بھی معاشی نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے“

7 ٹی 20 ورلڈ کپ مس کرنے پر روہت شرما کا جذباتی اظہار

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 22 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

22 جنوری 2026، بمطابق 02 شعبان 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 19 صفحات 8 قیمت 3 روپے

یوم جمہوریہ سے قبل سخت حفاظتی انتظامات، انتظامیہ کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کیلئے پوری طرح مستعد

سری نگر کو مختلف سیکورٹی زونز میں تقسیم کر کے خصوصی ٹیمیں تعینات

کئی اضلاع میں تلاشی کے ساتھ ساتھ اچانک ناکے بھی لگائے گئے

سری نگر/۲۱ جنوری (یواین آئی/ایجنسیز) یوم جمہوریہ کی آمد سے قبل جموں وکشمیر میں سیکورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ تمام اضلاع میں سیکورٹی فورسز کو چوکنا کر دیا گیا ہے سرینگر میں سیکورٹی کے بھرپور انتظامات کیے گئے ہیں۔ شہر میں گزشتہ چند دنوں سے جو سرگرمی دیکھی جا رہی ہے، وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پولیس، سیول انتظامیہ اور مختلف سیکورٹی ایجنسیاں کسی بھی ممکنہ خطرے یا تخریب کاری کو روکنے کے لیے پوری طرح چوکس اور سرگرم ہیں۔ سڑکوں پر نمایاں موجودگی، جگہ جگہ ناکہ بندی، (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت آج کابینہ کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہو رہی ہے

ایجنڈے میں انتظامی، ترقیاتی اور مالیاتی معاملات شامل

سری نگر/۲۱ جنوری (یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی سربراہی میں جمعرات کی صبح ٹھیک دس بجے سول سیکریٹریٹ جموں میں ریاستی کابینہ کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہونے جا رہی ہے، جس میں متعدد کلیدی امور پر فیصلے کیے جانے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ باوثوق ذرائع نے یواین آئی کو بتایا کہ اجلاس کے ایجنڈے میں انتظامی، ترقیاتی اور مالیاتی معاملات شامل ہیں، جن پر کابینہ کی جانب سے حتمی منظوری یا اہم پالیسی اعلانات متوقع ہیں۔ ذرائع نے مزید کہا کہ اس اجلاس میں سرکاری محکموں کی موجودہ کار (بقیہ ۶ پر)

جموں کشمیر لوک بھون نے تریپورہ، منی پور اور میگھالیہ کے اسٹیٹ ہوڈ ڈے کا جشن منایا

تریپورہ ، منی پور اور میگھالیہ کی ثقافتی تنوع اور بھر پور ورثہ خطے کی ترقی کیلئے طاقتور انجن کا کام کر رہے ہیں۔ سنہا

جموں/۲۱ جنوری/(ڈی آئی پی آر) جموں کشمیر لوک بھون نے آج جموں میں تریپورہ، منی پور اور میگھالیہ کے اسٹیٹ ہوڈ ڈے کا جشن منایا۔ ”ایک بھارت شریشٹھ بھارت“ کے جذبے کو اجاگر کرنے والی اس ثقافتی شام نے جموں وکشمیر یونین ٹیریٹری میں رہنے والے طلبہ، سیکورٹی اہلکاروں اور تریپورہ، میگھالیہ اور منی پور کے لوگوں کو ایک جگہ جمع کیا۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے موقع پر تریپورہ، میگھالیہ اور منی پور کے عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے تینوں ریاستوں کی عظیم شخصیات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور قوم کی تعمیر (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے اہم محکموں کے ساتھ پری بجٹ مشاورتی میٹنگوں کی صدارت کی

وزیر اعلیٰ نے شعبہ وار پیش رفت، منصوبوں، بجٹ کے استعمال اور آئندہ ضروریات کا جائزہ لیا

جموں/۲۱ جنوری/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مسلسل دوسرے دن آج کئی اہم محکموں کے ساتھ قبل از بجٹ مشاورتی میٹنگیں منعقد کیں تاکہ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے آئندہ بجٹ سیشن کے لئے ترجیحات، شعبہ جاتی ضروریات اور ترقیاتی تقاضوں کا جائزہ لیا جا سکے۔ بجٹ سیشن 2 فروری سے شروع ہوگا۔ وزیر اعلیٰ جن کے پاس خزانہ کا (بقیہ ۶ پر)

2 فروری سے اسمبلی کا بجٹ اجلاس، تیاریاں زوروں

اجلاس میں اسمبلی سیکرٹریٹ کو 1500 سے زائد سوالات موصول

وزیر اعلیٰ 6 فروری کو یوٹی حکومت کا دوسرا سالانہ بجٹ پیش کریں گے

سرینگر/۲۱ جنوری/ ایس این این/ اگلے ماہ کی دو تاریخ سے جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کی تیاریاں زوروں پر ہے جس دوران اسمبلی سیکرٹریٹ کو 1500 سے زائد سوالات موصول ہوئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق 2 فروری سے شروع ہونے والے مقننہ کے 22 دن کے طویل بجٹ اجلاس کیلئے قانون ساز اسمبلی کو ایم ایل ایز سے ریکارڈ 1500 سے زیادہ سوالات موصول ہوئے ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ یہ تعداد بڑھ سکتی ہے کیونکہ کچھ سوالات آن لائن موصول ہوئے ہیں اور دیگر کو اسمبلی کے عملے کے ذریعہ ان کے جوابات کے لئے متعلقہ محکموں کو بھیجنے کے لئے جمع اور جانچ پڑتال کی جا رہی ہے، تاہم انہوں نے کہا کہ اسمبلی سیکرٹریٹ کو موصول ہونے والے پرائیویٹ ممبران بلز اور قراردادوں کی تعداد ایک دو روز میں معلوم ہو جائے گی کیونکہ مقننہ کے عملے کی ترجیحی سوالات ہیں جنہیں دن 2 یعنی 3 فروری سے درج کیا جانا ہے۔ تاہم، پرائیویٹ بلز اور قراردادیں بجٹ سیشن کے دوسرے حصے میں پیش کی جائیں گی جو 7 (بقیہ ۶ پر)

”یہ فضائی طاقت تھی جس نے چال چلی اور پاکستان پر گھنٹوں کے اندر حملہ کیا“

قوم کی سلامتی کیلئے اقتصادی مضبوطی ہی نہیں بلکہ طاقتور فوج بھی ضروری، سربراہ فضائیہ

سرینگر/۲۱ جنوری/ ایس این این/ یہ فضائی طاقت تھی جس نے چال چلی اور پاکستان پر گھنٹوں کے اندر حملہ کیا کا دعویٰ کرتے ہوئے فضائیہ سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے فوجی طاقت کی اہمیت کو قومی سلامتی کیلئے ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ صرف اقتصادی طاقت ہی کسی ملک کی خودمختاری کے تحفظ کے لیے ناکافی ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے جدید جنگ میں فضائی طاقت کے مرکزی کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آئی اے ایف نے تیز رفتار اور فیصلہ کن نتائج دینے کی اپنی صلاحیت کا بار بار مظاہرہ کیا ہے۔ 22ویں سبروتو مکھرجی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے فضائیہ سربراہ نے حالیہ عالمی اور گھریلو تنازعات کی طرف اشارہ کیا تاکہ اس بات کی نشاندہی کی جا سکے کہ کس طرح سٹریٹیجک مقاصد کے حصول میں فضائی طاقت سب سے موثر ہتھیار کے طور پر ابھری ہے۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

دہلی ہوائی اڈے پر نافذ نوٹم کے باعث سری نگر ہوائی اڈے پر تین پروازیں منسوخ

سری نگر/۲۱ جنوری (یواین آئی) یوم جمہوریہ کے انتظامات کے پیش نظر دہلی ہوائی اڈے پر نافذ نوٹم کے باعث بدھ کو سری نگر ہوائی اڈے پر آنے اور جانے والی تین پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ واضح رہے کہ دہلی ہوائی اڈے پر جاری کردہ نوٹم کی وجہ سے سری نگر ہوائی اڈے پر منگل کو بھی 2 پروازیں منسوخ کر دی گئی تھیں۔ سری نگر ایئر پورٹ افسران نے بدھ کو 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے اس پیش رفت کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ 'یوم جمہوریہ کی تقریبات کے لئے انتظامات کے پیش نظر دہلی ہوائی اڈے پر نافذ نوٹم کے باعث آج سری نگر ہوائی اڈے سے آنے اور جانے والی 3 پروازیں متعلقہ (بقیہ ۶ پر)

انٹیلیجنس وارننگز کے بعد ہندوستان نے بنگلہ دیش سے سفارت کاروں کے اہل خانہ کو واپس بلانے کا فیصلہ کیا

نئی دہلی/۲۱ جنوری (یواین آئی) باوثوق ذرائع کے مطابق، ہندوستان کو ایسی معتبر انٹیلیجنس اطلاعات موصول ہوئی ہیں جن میں بنگلہ دیش میں ہندوستان کی سفارتی موجودگی، بشمول مشنز، سفارت کاروں اور ان کے اہل خانہ کو ممکنہ دہشت گردانہ حملے کے خطرات سے خبردار کیا گیا ہے۔ ان اطلاعات کے نتیجے میں ہندوستان نے بنگلہ دیش سے اپنے سفارت کاروں کے خاندانوں کو واپس بلانے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا ابھی تک باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا۔ سیکورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ "یہ اقدام احتیاطی تدبیر کے طور پر کیا گیا ہے۔ یہ اس بات کا اشارہ بھی ہے کہ محمد یونس کی قیادت میں قائم حکومت کے دور میں تعلقات کو خراب (بقیہ ۶ پر)

اگلے 2 دنوں کے دوران وسیع پیمانے پر برف وباراں کا امکان

شبانہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے، سردیوں کا زور جاری

سری نگر/۲۱ جنوری (ایجنسیز) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں 22 اور 23 جنوری کو میدانی علاقوں سمیت وسیع پیمانے پر برف و باراں کا امکان ہے جس سے لوگوں میں طویل خشک موسمی صورتحال ختم ہونے کی امیدیں پیدا ہوئی ہیں۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق ایک مغربی ہوا کی لہر کے وادی میں داخل ہونے کے نتیجے میں 22 اور 23 جنوری کو موسم عام طور پر ابر آلودہ رہنے کے ساتھ بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران چناب وادی، پیر پنچال رینج اور جنوبی کشمیر کے کچھ اضلاع میں بھاری برف باری ہو سکتی ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

کابینہ نے اٹل پنشن یوجنا کو 31-2030 تک جاری رکھنے کی منظوری دی

نئی دہلی/۲۱ جنوری (یواین آئی) مرکزی کابینہ نے غیر منظم شعبے کے کارکنوں کے لیے اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی) کو 31-2030 تک جاری رکھنے اور آگہی پیدا کرنے اور ترقیاتی سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے گیپ فنڈنگ میں توسیع کی منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں کابینہ نے بدھ کے روز یہاں منعقدہ میٹنگ میں اس تجویز کو منظوری دی۔ حکومت نے بیان جاری کر کے بتایا کہ کابینہ نے اٹل پنشن یوجنا (اے پی وائی) کو 31-2030 تک جاری رکھنے کے ساتھ اس سے متعلق تشہیری اور ترقیاتی سرگرمیوں اور گیپ فنڈنگ سپورٹ میں توسیع کی منظوری (بقیہ ۶ پر)

پولیس سربراہ نے شوپیاں میں سیکورٹی منظرنامے کا لیا جائزہ

”الرٹنس اور فول پروف سیکورٹی پلاننگ انتہائی ضروری“

سری نگر/۲۱ جنوری (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس کے سربراہ نالین پربھات (آئی پی ایس) نے آج ضلع پولیس دفتر شوپیاں میں ایک جامع اور اہم سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی، جس میں ضلع کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، جاری انسدادِ دہشت گردی آپریشنز اور یوم جمہوریہ 2026 کے لئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ (بقیہ ۶ پر)

”جموں وکشمیر میں مردم شماری سے قبل گھر شماری یکم جون سے شروع ہوگی“

شہری اپنی معلومات براہِ راست ڈیجیٹل پورٹل پر درج کر سکیں گے

حکومت اس اہم قومی مشق کی کامیابی کیلئے مکمل تعاون فراہم کرے گی، چیف سیکریٹری

سرینگر/۲۱ جنوری (آفاق نیوز) جموں وکشمیر میں آئندہ مردم شماری کے سلسلے میں ”ہاؤس لسٹنگ آپریشنز“ یعنی گھر شماری کا عمل یکم جون 2026 سے آغاز کرے گا جو 30 جون تک جاری رہے گا۔ اس اہم مرحلے سے پندرہ روز قبل عوام کے لئے خود شماری کی سہولت بھی فعال ہو جائے گی، جس کے تحت شہری اپنی معلومات براہِ راست ڈیجیٹل پورٹل پر درج کر سکیں گے۔ سرکاری حکام کے مطابق یہ فیصلہ یونین ٹیریٹری لیول سینسس کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا، جس کی صدارت چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے گزشتہ روز جموں میں کی۔ حکومت اس سلسلے میں 31 جنوری تک باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کرے گی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ خود شماری کو موثر اور عوام دوست بنانے کیلئے ٹیکنیکل اسسٹنٹس اور چارج افسران کی خدمات فراہم کی جائیں گی تاکہ شہریوں کو آن لائن اندراج کے دوران رہنمائی مل سکے۔ اس عمل کے بعد یکم جون سے فیلڈ اسٹاف گھر گھر جا کر ڈیٹا اکٹھا کرے گا، جو آئندہ مردم شماری کی بنیاد بنے گا۔ اجلاس کے دوران (بقیہ ۶ پر)

افسپا سے لے کر قتل عام تک پی ڈی پی کی تاریخ سیاہ رہی ہے: سکینہ ایتو

پارٹی کے رہنماؤں کا کردار ہمیشہ کشمیر دشمن اور عوام کش پالیسیوں سے عبارت رہا ہے

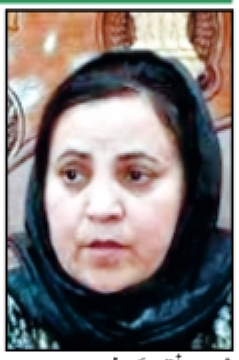

سری نگر/۲۱ جنوری (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کی سینئر لیڈر اور کابینہ وزیر سکینہ ایتو نے پی ڈی پی اور اس کی قیادت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ محبوبہ مفتی کے فریبی بیانات دراصل اُن کے 'سیاہ کارناموں' پر پردہ ڈالنے کی ناکام اور مذموم کوشش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی کی پوری تاریخ اور اس کے رہنماؤں کا کردار ہمیشہ کشمیر دشمن اور عوام کش پالیسیوں سے عبارت رہا ہے، جس کے نتیجے میں جموں و کشمیر دہائیوں پیچھے دھکیل دیا گیا۔ ڈی ایچ پورہ میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن کا خاتمہ، ریاستی درجہ چھن جانا اور عوام کو مسلسل مظالم کا سامنا کرنا پڑنا پی ڈی پی کی سیاسی سودا بازیوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا: جب سے جموں وکشمیر کے لوگوں نے پی ڈی پی کو یکسر مسترد کر دیا ہے، تب سے اس جماعت کی قیادت بوکھلاہٹ کا شکار ہو چکی (بقیہ ۶ پر)

کشتواڑ میں چوتھے روز بھی آپریشن جاری، بٹھنڈی اور راجیو نگر میں گھر گھر تلاشی

راجوری، پونچھ، سانبہ، کٹھوعہ، ادھمپور اور ڈوڈہ کے متعدد مقامات پر بھی تلاشی آپریشن جاری

جموں/۲۱ جنوری (یو این آئی) یوم جمہوریہ قریب آنے کے ساتھ ہی پورے جموں وکشمیر میں سیکورٹی انتظامات انتہائی سخت کر دیے گئے ہیں۔ بدھ کے روز جموں شہر کے مضافاتی علاقوں بھٹینڈی، نروال اور راجیو نگر میں پولیس اور سی آر پی ایف نے گھر گھر تلاشیاں کیں، جبکہ کشتواڑ کے پہاڑی علاقوں میں فوج نے جاری سرچ آپریشن کے لیے مزید دستے تعینات کر دیے۔ سیکورٹی حکام کے مطابق اس آپریشن کا مقصد کسی بھی دہشت گردانہ کوشش کو ناکام بنانا اور یوم جمہوریہ تقریبات کو پُر (بقیہ ۶ پر)

این ڈی پی ایس کیس میں ملزم کو 5 سال قید با مشقت کی سزا

پولیس کی منشیات کیخلاف مہم میں بڑی کامیابی

سرینگر/۲۱ جنوری (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل لڑائی میں ایک اہم کامیابی میں، گاندربل میں پولیس نے منشیات سے پاک معاشرے کے تئیں اپنے عزم کو تقویت دیتے ہوئے ایک NDPS کیس میں سزا سنائی ہے۔ پولیس کے مطابق معزز سیشن کورٹ گاندربل نے پولیس کی جانب سے کی گئی باریک بینی اور مضبوط استغاثہ کی تعریف کرنے کے بعد، ملزم عبدالغنی شیخ ولد عبدالاحد شیخ ساکنہ وانیہامہ بالا ناکبل، گاندربل کو مقدمہ ایف آئی آر نمبر 230/2017، این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت سزا سنائی۔ عدالت نے نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک اشیاء سے متعلق جرائم کی (بقیہ ۶ پر)

آسامیوں کا انتخاب کرنے کیلئے قیام معہ انتخاب کمیٹی کی تشکیل نو

چیف سیکرٹری جموں و کشمیر چیئرمین نامزد

مختلف محکموں کے 5 اعلیٰ حکام بطور ممبران کے کمیٹی میں شامل

سرینگر/۲۱ جنوری/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر حکومت نے سرکاری آسامیوں کا انتخاب کرنے کیلئے قیام معہ انتخاب کمیٹی کی تشکیل نو کی ہے۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک حکم کے مطابق، کمیٹی کی صدارت چیف سیکرٹری، جموں و کشمیر کریں گے، جس میں جل شکتی اور سیاحت کے محکموں کے مالیاتی کمشنر، پرنسپل سیکرٹری خزانہ، کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، اور سیکرٹری قانون، انصاف اور پارلیمانی امور بطور ممبر ہوں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکومت کے کمشنر سیکرٹری برائے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے 20 جنوری 2026 کو ایک گورنمنٹ آرڈر زیر نمبر 95-JK (GAD) آف 2026 جاری کیا گیا، جس میں کہا گیا ہے کہ 17 جنوری 2025 کو جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر زیر نمبر 88-JK (GAD) آف 2025 جزوی ترمیم میں اسٹیبلشمنٹ کم سلیکشن کمیٹی کی تشکیل نو کے (بقیہ ۶ پر)

کشمیر کی نمدا دستکاری جدت کی راہ پر گامزن

اِن ہاؤس اون کارڈنگ سے آؤٹ سورسنگ کے اخراجات میں کمی

اور نمدا کاریگروں کے روزگار کو تقویت

سری نگر/۲۱ جنوری/(ڈی آئی پی آر) محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم کشمیر نے کشمیری روایتی نمدا دستکاری کی بحالی کے لئے ایک بڑی پیش رفت کے طور آج میکینکل اینڈ ہاسپٹلز انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے اون کارڈنگ مشین کے لئے کارڈ کلاتھ کی سپلائی، انسٹالیشن، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ (ایس آئی ٹی سی) کے ٹھیکے کو منظوری دی۔ کمیشن شدہ اون کارڈنگ مشین کی سالانہ پروسسنگ صلاحیت تقریباً 29,000 کلوگرام اون ہے۔ اس بہتر صلاحیت سے نمدا (بقیہ ۶ پر)

’’صارفین کا اعتماد کسی بھی معاشی نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے‘‘

ستیش شرما نے 6 ویں ڈائریکٹ سیلنگ کنکلیو 2026 میں

اخلاقی ترقی اور مضبوط صارفین کے تحفظ پر زور دیا

نئی دہلی/۲۱ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اور امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور ٹرانسپورٹ مسٹر ستیش شرما نے آج بھارت میں ڈائریکٹ سیلنگ سیکٹر کی پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کیلئے شفافیت، صارفین کے اعتماد اور ٹیکنالوجی پر مبنی ریگولیشن کی ضرورت پر زور دیا۔ ان باتوں کا اظہار وزیر نے ہائٹ سینٹرک نئی دہلی میں منعقد ہونے والے 6 ویں ڈائریکٹ سیلنگ کنکلیو 2026 سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں پالیسی سازوں ریگولیٹرز، انڈسٹری لیڈرز اور قومی شخصیات کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لایا گیا تھا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ستیش شرما نے کہا کہ صارفین کا اعتماد کسی بھی معاشی نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور انہوں نے ڈائریکٹ سیلنگ انڈسٹری کی ساکھ اور طویل مدتی استحکام کیلئے اخلاقی طریقوں اور ریگولیٹری تعمیل پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پالیسی اصلاحات، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹمز اور آگاہی پروگراموں کے ذریعے صارفین کے تحفظ کے میکانزم کو مضبوط کرنے کیلئے پرعزم ہے تاکہ کاروباری ترقی احتساب اور انصاف کے ساتھ چلے۔ ٹیکنالوجی کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ڈیجیٹل گورننس اور آئی ٹی سے فعال پلیٹ فارمز عوامی خدمات کی فراہمی کو تبدیل کر رہے ہیں اور شکایات کے ازالے، شفافیت اور مارکیٹ نگرانی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ کانفرنس میں (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جامع ایم ایس ایم ای جائزے کیلئے مقررہ وقت پر ایکشن پلان طلب کیا

ریمپ (آر اے ایم پی) سکیم کے تحت ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کے کام کا جائزہ لیا

جموں/۲۱ جنوری/ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج محکمہ صنعت و حرفت کے سینئر افسران اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ریزنگ اینڈ ایکسیلیریٹنگ ایم ایس ایم ای پرفارمنس (آر اے ایم پی) پروگرام کے تحت قائم ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کی عمل آوری کا جائزہ لیا گیا۔ اس جائزے میں اب تک حاصل کردہ پیش رفت، کاروباری اداروں تک رسائی اور دباؤ والے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں (ایم ایس ایم ایز) کی جلد شناخت اور بحالی کے طریقہ کار پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صنعت و حرفت کے علاوہ سیکرٹری ان صنعت و حرفت، منیجنگ ڈائریکٹر جے کے ٹی پی او، ڈائریکٹر انڈسٹریز جموں/کشمیر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے محکمہ صنعت و حرفت کو ہدایت دی کہ جموں و کشمیر میں موجود تمام ایم ایس ایم ایز کے منظم تجزیے کے لئے ایک واضح اور مقررہ وقت پر ایکشن پلان تیار کیا جائے۔ انہوں نے ہیلتھ کلینک کے عملی اور ٹھوس نتائج فراہم کرنے کو یقینی بنانے کے لئے واضح ٹائم لائنز، قابل پیمائش اہداف اور ضلع وار کوریج کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بروقت تشخیص اور مداخلت روزگار کے تحفظ اور اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے کے لئے نہایت اہم ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ عمل آوری کی باریک بینی سے نگرانی کی جائے اور وقتاً فوقتاً اس کا جائزہ لیا جائے تاکہ ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک یونین ٹیریٹری میں کاروباری بحالی اور طویل مدتی استحکام کے لئے ایک مضبوط ادارہ جاتی نظام بن سکے۔ کمشنر سیکریٹری صنعت و حرفت وکرم جیت سنگھ نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ ایم ایس ایم ای ہیلتھ (بقیہ ۶ پر)

خشک موسم کے دوران جنگلات میں آگ لگنا ایک عالمی واقعہ

سال رفتہ میں جنگلات میں 350 سے زائد آگ لگانے کے واقعات رونما، چیف کنزرویٹر

سرینگر/۲۱ جنوری/ جے کے این ایس/ چیف کنزرویٹر آف فارسٹس کشمیر عرفان رسول وانی نے کہا ہے کہ کشمیر میں 2025 کے دوران جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات میں نمایاں کمی دیکھی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سال 2024 کے دوران 1000 سے زیادہ واقعات کے مقابلے میں 2025 میں تقریباً 350 واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق چیف کنزرویٹر عرفان رسول وانی نے ایک مقامی خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جنگلات میں لگنے والی آگ عام طور پر طویل خشک موسم کے دوران شدت اختیار کرتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موسمیاتی تبدیلی بھی ایک اہم کردار ادا کرنے والے عنصر کے طور پر سامنے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خشک گھاس اور طویل خشک موسم کیساتھ درجہ حرارت میں اضافہ جنگلات کو انتہائی غیر محفوظ بنا دیتا ہے جہاں ایک معمولی چنگاری بھی آگ کا باعث بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ کشمیر میں جنگلات میں لگنے والی زیادہ تر آگ سطحی آگ ہے لیکن انسانوں کے بنائے ہوئے واقعات کو رد نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ شرارت اور انسانی لاپرواہی بھی جنگلاتی علاقوں میں آگ بھڑکانے میں کردار ادا کرتی ہے۔ چیف کنزرویٹر جنگلات نے کہا کہ محکمہ جنگلات مسلسل چوکنا رہتا ہے اور آگ پر قابو پانے کے لیے ہمیشہ تیار رہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ضلع میں خاص طور پر جنگلات میں آگ کے انتظام کے لیے کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں اور ضروری آلات اور وسائل سے لیس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آگ پر قابو پانے کے لیے جلد پتہ لگانا اور فوری متحرک ہونا بہت ضروری ہے، اور جنگل کے خطرے سے دوچار علاقوں میں آگ پر نظر رکھنے والوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ چیف کنزرویٹر (بقیہ ۶ پر)

چسوتی کلاؤڈ برسٹ کو کئی ماہ گزر گئے، لاپتہ افراد کے اہلِ خانہ ڈی این اے رپورٹس

اور ڈیتھ سرٹیفکیٹس کے منتظر ’’ہمیں معاوضہ نہیں، بندش چاہیے‘‘

سرینگر/۲۱ جنوری (یو پی آئی) جموں، 21 جنوری: جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے چسوتی گاؤں میں گزشتہ برس 14 اگست کو آئے تباہ کن کلاؤڈ برسٹ کو کئی ماہ بیت چکے ہیں، مگر لاپتہ افراد کے اہلِ خانہ آج بھی صدمے، بے یقینی اور حکام کی خاموشی کے درمیان جھول رہے ہیں۔ پنجاب کے جالندھر سے تعلق رکھنے والے راجیش کمار اور ان کی اہلیہ بندیا انہی سینکڑوں دل برداشتہ لوگوں میں شامل ہیں جو اپنی 22 سالہ بیٹی ونشیکا اور اس کی سہیلی ویشہ کی تلاش میں بار بار جموں کا رخ کر رہے ہیں، مگر اب تک انہیں کوئی اطلاع، کوئی سراغ، اور کوئی سرکاری تسلی نہیں ملی۔ گزشتہ سال 14 اگست کو آنے والا خوفناک کلاؤڈ برسٹ چسوتی — جو ماتا مچیل یاترا کا مرکزی گیٹ وے ہے — کھنڈرات میں بدل گیا تھا۔ اس ہلاکت خیز آفت میں 65 یاتری اور مقامی لوگ جان کی بازی ہار بیٹھے جبکہ 30 سے زائد افراد آج تک لاپتہ ہیں۔ سرکاری سطح پر ہونے والی ڈی این اے تحقیقاتی کارروائی بھی تاخیر کا شکار ہے، جس کے باعث نہ صرف لواحقین کو قانونی طور پر درپیش مسائل بڑھ گئے ہیں بلکہ آخری رسومات تک انجام نہیں دی جا سکیں۔ راجیش کمار اور بندیا بدھ کے روز جموں پریس کلب کے باہر دیگر متاثرین کے ساتھ بیٹھے اپنے لاپتہ عزیزوں کی تصاویر ہاتھوں میں اٹھائے انصاف اور جواب دہی کی اپیل کر رہے تھے۔ بندیا نے جذباتی لہجے میں بتایا، ’’ہم سب ایک ساتھ یاترا کے لیے جا رہے تھے، ہماری بیٹی اور اس کی دوست آگے چلی گئیں اور پلک جھپکتے میں غائب ہو گئیں۔ اتنے مہینے ہو گئے، نہ انتظامیہ نے کوئی اطلاع دی، نہ ہمیں ڈی این اے رپورٹ ملی۔‘‘ انہوں نے الزام لگایا کہ جموں و کشمیر حکومت نے اب تک لواحقین کے لیے نہ کوئی مدد فراہم کی ہے اور نہ انہیں اس اذیت ناک (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں بڑھتے ہوئے کینسر کے واقعات باعث تشویش

کینسر نے جموں و کشمیر میں حالات کے مقابلے میں تین سو گنا زیادہ جانیں لیں، وحید پرہ

سرینگر/۲۱ جنوری/سی این ایس/ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رہنما وحید پرہ نے بدھ کے روز جموں و کشمیر میں بڑھتے ہوئے کینسر کے بحران پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس بیماری نے خطے میں گزشتہ تین دہائیوں کے دوران جاری حالات کے مقابلے میں کہیں زیادہ جانیں لی ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں وحید پرہ نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں کے دوران کینسر کے باعث تقریباً 67 ہزار اموات ہو چکی ہیں، جب کہ تقریباً اتنی ہی تعداد میں لوگ 30 سال کے عرصے میں تنازعے کی وجہ سے جان سے گئے۔ انہوں نے اسے ایک ’’خاموش صحت ایمرجنسی‘‘ قرار دیا۔ انہوں نے لکھا، ’’جموں و کشمیر میں کینسر تنازعے کے مقابلے میں تین سو گنا زیادہ لوگوں کی جان لے رہا ہے۔ سب سے بڑی لڑائیاں اکثر وہ ہوتی ہیں جو ہمیں نظر نہیں آتیں۔‘‘ اس بحران کے سماجی اور معاشی اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے وحید پرہ نے کہا کہ بالخصوص غریب خاندان علاج کے لیے کشمیر سے باہر جانے (بقیہ ۶ پر)

ریحانہ بتول دوبارہ ڈائریکٹر جنرل جموں و کشمیر امپارڈ مقرر

سرینگر/۲۱ جنوری/ جے کے این ایس/ مرکزی وزارت داخلہ، حکومت ہند کی طرف سے سپر ٹائم اسکیل (لیول 14، پے میٹرکس) میں ترقی کے بعد، خاتون آئی اے ایس (AGMUT 2010)- ریحانہ بتول کو جموں و کشمیر انسٹی ٹیوٹ فار مینجمنٹ، پبلک ایڈمنسٹریشن اور دیہی ترقی کے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اس سلسلے میں کمشنر سیکرٹری برائے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو (آئی (بقیہ ۶ پر)

دہشت گردی کے دورِ عروج میں جموں و کشمیر میں دو متوازی اختیارات قائم تھے، سابق ڈی جی پی آر آر سوین

گزشتہ 36 برسوں کے دوران تشدد میں 47 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے

سرینگر/۲۱ جنوری/ سی این ایس/ جموں و کشمیر کے سابق ڈائریکٹر جنرل پولیس آر آر سوین نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے عروج کے دور میں جموں و کشمیر عملی طور پر دو متوازی اختیارات کے تحت کام کر رہا تھا، ایک بھارت اور دوسرا پاکستان، جبکہ دہشت گردوں کا اثر و رسوخ سول انتظامیہ کے اندر تک پھیلا ہوا تھا۔ سی این ایس کے مطابق ایک انٹرویو میں سوین نے کہا کہ مرحوم علیحدگی پسند رہنما سید علی گیلانی سول انتظامیہ کے بعض افسران کے ساتھ رابطے میں رہتے تھے اور کئی مواقع پر افسران ان کی باتوں پر عمل بھی کرتے تھے۔ ان کے مطابق اُس دور میں دہشت گردوں کی حمایت یافتہ قیادت کا اثر حکمرانی کے مختلف درجوں پر واضح طور پر نظر آتا تھا۔ سوین نے طویل عرصے سے جاری تنازعے کے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 36 برسوں کے دوران عسکریت پسندی سے متعلق تشدد میں 47 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 22 ہزار دہشت گرد مارے گئے، جب کہ قریب 12 ہزار عام شہری دہشت گردوں کے ہاتھوں جان سے گئے۔ اس کے علاوہ سکیورٹی فورسز کے 6 ہزار سے زائد اہلکار بھی اس عرصے میں جاں بحق ہوئے۔ سابق پولیس سربراہ نے 1999 اور 2000 کے عرصے کو انسداد دہشت گردانہ کارروائیوں میں ایک اہم موڑ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران سیاسی دباؤ بڑھنا شروع ہوا، جس کے نتیجے میں سکیورٹی ایجنسیوں کو دہشت گردی کے وسیع تر نیٹ ورک کی تحقیقات سے روکا جانے لگا۔ ان کا دعویٰ تھا کہ اگرچہ دہشت گردوں کو ہلاک کرنے کی اجازت دی جاتی رہی، تاہم ان کی مالی معاونت، لاجسٹک سپورٹ اور بھارت مخالف نظریات پھیلانے والوں کے خلاف تحقیقات کی اجازت نہیں دی گئی۔ سوین نے مزید کہا کہ 1996 میں منتخب حکومت کے قیام کے فوراً بعد انسدادِ عسکریت پسندی کارروائیوں میں کوئی سیاسی مداخلت نہیں تھی، لیکن بعد میں پالیسی میں تبدیلی آئی جس سے عسکریت پسندی کے پس پردہ معاون نیٹ ورکس کو ختم کرنے کی صلاحیت کمزور پڑ گئی۔ پیر پنجال خطے سے تعلق رکھنے والی فورسز کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ راجوری اور پونچھ سے اسپیشل آپریشنز گروپ کو بہترین اہلکار ملے، جنہیں انہوں (بقیہ ۶ پر)

سکینہ اِیتو نے کولگام کا دورہ کیا

بنی مولہ میں 2.74 کروڑ روپے کی لاگت سے واٹر سپلائی سکیم کا سنگ بنیاد رکھا

عوامی وفود اور مقامی لوگوں سے بات چیت کی، ترقیاتی مسائل اور مقامی ضروریات کا جائزہ لیا

کولگام/۲۱ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج ضلع کولگام کا دورہ کیا اور انہوں نے ہرپورہ بنی مولہ میں واٹر سپلائی سکیم کا سنگِ بنیاد رکھا جس کا مقصد مقامی آبادی کو پینے کے صاف اور قابلِ اعتماد پانی کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ یہ منصوبہ یوٹی کیپکس بجٹ کے تحت 2.74 کروڑ روپے کی تخمینی لاگت سے عمل میں لایا جا رہا ہے۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد بڑی تعداد میں گھروں کو محفوظ اور مناسب مقدار میں پینے کا صاف پانی فراہم ہونے کی توقع ہے جس سے مقامی آبادی کا ایک دیرینہ مطالبہ پورا ہوگا۔ وزیر موصوفہ نے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے بعد عوامی اجتماع سے خطاب کیا اور انہوں نے حکومت کے جامع اور متوازن ترقی کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی منصوبے شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کے اصولوں کے تحت عملائے جا رہے ہیں تاکہ عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جا سکے۔ اُنہوں نے کہا، ’’پینے کے صاف پانی تک رسائی ایک بنیادی ضرورت ہے اور حکومت کی اوّلین ترجیح بالخصوص دیہی اور دُور دراز علاقوں میں ہے۔‘‘ اس موقعہ پر وزیر سکینہ اِیتو نے علاقے کو درپیش مختلف ترقیاتی مسائل کا بھی جائزہ لیا جن میں پانی کی فراہمی، صحت سہولیات، تعلیم، سڑک رابطہ اور سماجی بہبود کی سکیمیں شامل ہیں۔ اُنہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور کہا کہ حکومت بنیادی سہولیات اور معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لئے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اُنہوں نے علاقے کے عوامی وفود اور افراد سے بات چیت کے دوران بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے لے کر فلاح و بہبود تک مختلف شکایات اور مطالبات پیش کئے۔ وزیر موصوفہ نے مقامی لوگوں کے مسائل بغور سنا اور موقعہ پر موجود متعلقہ افسران کو ہدایت دی جہاں ممکن ہو فوری ازالے کے لئے اقدامات کرنے اور دیگر معاملات میں فالو اَپ کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ عوامی شرکت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے (بقیہ ۶ پر)

ڈیزائن، کنٹرول محکمے کے 3 اہلکاروں کیخلاف الزامات

حکومت نے دیا وقتی جانچ کا حکم

تینوں اہلکار چیف انجینئر کے دفتر سے منسلک

سرینگر/۲۱ جنوری/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر کی حکومت نے ڈیزائن، معائنہ اور کنٹرول ڈیپارٹمنٹ، جموں کے 3 اہلکاروں کے خلاف الزامات کی وقتی جانچ کا حکم دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مالیاتی کمشنر (اضافی چیف سکریٹری) پبلک ورکس (آر اینڈ بی) ڈپارٹمنٹ انیل کمار سنگھ (آئی اے ایس) کے ذریعہ جاری ایک سرکاری حکم نمبر 23-PW (R&B) آف 2026 مورخہ 20 جنوری 2026 کے مطابق، انجینئر ان چیف پبلک ورکس (آر اینڈ بی) محکمہ راجیش کمار گپتا، کو تمام متعلقہ افسران کیخلاف کارروائی کرنے کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔ جن میں پنکج گپتا، جونیئر اسسٹنٹ، اور کیول کرشن اور اشوک رینا، دونوں سینئر اسسٹنٹ۔ انکوائری افسر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 15 دن میں مخصوص سفارشات کے ساتھ تفصیلی رپورٹ پیش کریں۔ دریں اثنا محکمہ کے اکاؤنٹس آفیسر، کلدیپ کمار کو پیش کرنے والا افسر مقرر کیا گیا ہے۔ انکوائری کے التواء کے دوران تینوں اہلکار اگلے احکامات تک چیف انجینئر کے دفتر سے منسلک رہیں گے۔

گورنمنٹ ڈگری کالج ڈوڈہ میں زیر تعلیم ایک طالبہ کی مبینہ خودکشی

3 رُکنی اعلیٰ سطحی تحقیقاتی ٹیم تشکیل

7 دنوں میں رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت، اسسٹنٹ پروفیسر معطل

سرینگر/۲۱ جنوری/ جے کے این ایس/ گورنمنٹ ڈگری کالج ڈوڈہ میں زیر تعلیم ایک طالبہ کی مبینہ خودکشی کی جانچ کیلئے حکومت جموں و کشمیر نے 3 رُکنی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں کشمیر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے گورنمنٹ ڈگری کالج ڈوڈہ کی ایک طالبہ ثناء بانو کی مبینہ خودکشی کے معاملے کی جانچ کے احکامات جاری کئے ہیں جبکہ تحقیقات مکمل ہونے تک ایک فیکلٹی ممبر (شعبہ کامرس کے اسسٹنٹ پروفیسر) کو معطل بھی کر دیا گیا ہے۔ کمشنر سیکرٹری ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ رام نواس شرما (آئی اے ایس) کی جانب سے 20 جنوری 2026 کو جاری کئے گئے سرکاری حکم نامے نمبر 20-JK (HE) آف 2026 کے مطابق 16 جنوری 2026 کو گورنمنٹ ڈگری کالج ڈوڈہ کی ایک طالبہ ثناء بانو کی مبینہ خودکشی کے واقعے کی تحقیقات کے لیے 3 رُکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی کو واقعے سے جڑے تمام حالات کا جائزہ لینے اور 7 دن کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق تحقیقاتی کمیٹی میں ڈاکٹر شیخ اعجاز بشیر ڈائریکٹر کالجز ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، انجے کمار تکوڈپٹی سیکریٹری ٹو گورنمنٹ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور سید عشرت سیکریٹری ٹو گورنمنٹ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ شامل ہیں۔ جاری کیے گئے ایک علیحدہ حکمنامے میں گورنمنٹ ڈگری کالج ڈوڈہ میں شعبہ کامرس کے اسسٹنٹ پروفیسر منظور احمد کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل کولگام میں سیکورٹی کے کڑے انتظامات

جموں سرینگر قومی شاہراہ اور ضلع کے مختلف حصوں میں چیکنگ کا عمل تیز

سرینگر/۲۱ جنوری/ ایس این این/ یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل کولگام پولیس نے جموں سرینگر قومی شاہراہ اور کولگام ضلع کے مختلف حصوں میں امن و امان کو یقینی بنانے کیلئے حفاظتی اقدامات کو تیز کر دیا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے پرویز وانی نے کولگام سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل کولگام پولیس نے جموں سرینگر قومی شاہراہ اور کولگام ضلع کے مختلف حصوں میں سیکورٹی بڑھا دی ہے۔ نمائندے کے ساتھ بات کرتے ہوئے ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ ایس ایس پی کولگام عنایت علی چودھری کی ہدایت پر سخت حفاظتی مہم چلائی جا رہی ہے۔ آپریشن کی ذاتی طور پر نگرانی ایڈیشنل ایس پی این ایچ ڈبلیو قاضی گنڈ، ایس ڈی پی او قاضی گنڈ اور ڈی وائی ایس پی ایس او جی میر بازار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حفاظتی مشق کے ایک حصے کے طور پر، جموں سرینگر شاہراہ کے ساتھ اسٹریٹجک مقامات پر گاڑیوں کی بے ترتیب چیکنگ اور تلاشی کا عمل جاری ہے جن میں خاص طور پر نیو ٹنل گیٹ، قاضی گنڈ، میر بازار، السٹاپ، کھڈوانی بائی پاس، اور ضلع کولگام کے دیگر حساس علاقے شامل ہے۔ نمائندے کے مطابق افسر نے کہا ’’قومی تقریبات کے سلسلے میں تخریبی عناصر کی کسی بھی مشتبہ نقل و حرکت کا سراغ لگانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے‘‘۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس مہم کے دوران متعدد ڈبل سواروں کی جانچ پڑتال کی گئی، جب کہ درست دستاویزات کے بغیر پائے جانے والے متعدد دو پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کو ضبط کیا گیا۔ افسر نے مزید کہا کہ کثیر تعداد میں چیکنگ ٹیمیں شاہراہ کے ساتھ ساتھ اور ملحقہ علاقوں میں میٹل ڈیٹیکٹر کا استعمال کرتے ہوئے (بقیہ ۶ پر)

اولڈ برزلہ سرینگر میں گزشتہ دنوں حملے میں زخمی

43 سالہ شہری اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا

سرینگر/۲۱ جنوری/ ایس این این/ شہر سرینگر کے اولڈ برزلہ علاقے میں گزشتہ دنوں حملے میں زخمی 43 سالہ شہری اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سرینگر کے اولڈ برزولہ علاقے میں 43 سالہ شہری کی مبینہ طور پر حملہ کے بعد موت ہو گئی۔ حکام نے بتایا کہ شہری جس کی شناخت محمد رفیق ساکنہ اولڈ برزلہ کے بطور ہوئی پر 18 جنوری کو جسمانی حملہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حملے کے بعد شہری زخمی ہو گیا تھا جس کے بعد اس کو علاج و معالجہ کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال لے جایا گیا تھا۔ بعد میں اسے سپر اسپیشلٹی اسپتال، شیریں باغ ریفر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شہری بدھ کے دوپہر اسپتال (بقیہ ۶ پر)

آبی پناہ گاہوں کی حد بندی کیلئے اقدامات

ہوکرسر کی حد بندی کا عمل شروع کردیا گیا

سرینگر/۲۱ جنوری (کے این ایس) جموں و کشمیر حکومت نے سرینگر کے مضافاتی علاقے میں واقع معروف آبی پناہ گاہ ’ہوکرسر ویٹ لینڈ‘ کی حد بندی (ڈیمارکیشن) کا عمل شروع کر دیا ہے۔ یہ ویٹ لینڈ سال 2005 میں ’’رامسر سائٹ‘‘ کے طور پر درج کی گئی تھی۔ گزشتہ برسوں کے دوران ہوکرسر کا رقبہ تجاوزات کی وجہ سے کافی سکڑ چکا ہے اور اسے ماحولیاتی نقصانات کے خدشات بھی لاحق رہے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سردیوں کے ایام کے دوران لاکھوں کی تعداد میں یہاں موسمی (مہاجر) پرندے آتے ہیں اور عارضی رہائش اختیار کرتے ہیں۔ درجنوں اقسام کے پرندے 13.75 مربع کلومیٹر پر پھیلے اس ویٹ لینڈ کو سرما میں اپنا مسکن بناتے ہیں۔ ’’ویٹ لینڈز کی ملکہ‘‘ تصور کی جانے والی اس آبی پناہ گاہ کا بیشتر حصہ بڈگام میں واقع (بقیہ ۶ پر)

شراب کے نشے میں دھت تین افراد کو عدالت نے مجرم قرار دیا

تینوں کو 10 دنوں تک سماجی خدمات انجام دینے کا حکم سنایا

سرینگر/۲۱ جنوری/اے پی آئی/ شراب نوشی کے دوران ہنگامہ آرائی، امن میں رخنہ ڈالنے، لوگوں میں خوف و دہشت پھیلانے کے سلسلے میں جنوبی کشمیر کی عدالت نے تین افراد پر فرد جرم عائد کرتے ہوئے انہیں سماجی خدمات کی سزا سنادی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع کولگام کی مقامی عدالت نے شراب کے نشے میں امن میں خلل ڈالنے کے جرم میں تین افراد کو قید کے بجائے سماجی خدمات کی سزا سنائی۔ جوڈیشل مجسٹریٹ فسٹ کلاس کولگام نے پولیس اسٹیشن کولگام کی جانب سے بھارتیہ نیائے کی دفعہ 355 کے تحت درج مقدمہ میں تینوں ملزمان کو قصوروار قرار دیتے ہوئے فیصلہ سنایا۔ عدالت نے ملزمان نشے کی حالت میں عوامی مقامات پر ہنگامہ آرائی برپا کرنے کا فرد جرم عائد کیا۔ عدالت کی جانب سے جن افراد کو سماجی خدمات کی سزا سنائی گئی ان میں مبارک احمد ڈار ولد غلام حسن ساکنہ بوگنڈ، عارف احمد گنائی ولد مشتاق احمد، بلال احمد آہنگر ولد محمد یوسف ساکنہ کلی نوپورہ کے بطور ہوئی ہے۔ عدالت نے فیصلے کے بعد تینوں افراد کو 10 دن تک تحصیل اور سب ڈسٹرکٹ اسپتال قیموہ میں صفائی اور حفظان صحت سے متعلق خدمات انجام دینے کا حکم دیا۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ اس طرح کی غیر حراستی سزا نہ صرف ذمہ داری کا احساس پیدا کرتی ہے بلکہ ملزمان کو معاشرے کیلئے مثبت کردار ادا کرنے کا موقعہ بھی فراہم کرتی ہے۔ یہ فیصلہ حالیہ فوجداری قانونی اصلاحات کے عین مطابق ہے جن کے تحت معمولی جرائم میں قید کے بجائے اصلاحی اور سماجی نوعیت کی سزاؤں پر زور دیا گیا ہے تاکہ مجرموں کو اصلاح اور معاشرے میں دوبارہ شمولیت کا موقع مل سکے۔

سوپور میں دو منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد ضبط: پولیس

سری نگر/۲۱ جنوری (آفاق نیوز) منشیات اسمگلنگ کے خلاف مہم جاری رکھتے ہوئے سوپور پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ممنوعہ مواد ضبط کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ سوپور پولیس نے میونسپل عمارت سوپور کے قریب ناکہ چیکنگ کے دوران اقبال مارکیٹ سے مین چوک سوپور کی طرف آ رہے بیٹری آٹو زیر رجسٹریشن نمبر JK01BA - 8171 کو روکا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران آٹو ڈرائیور اور اس میں سوار دوسرے شخص کے قبضے سے پوست بھوسہ جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو موقع ہی گرفتار کر لیا گیا۔ ملزموں کی شناخت سبزار احمد شیخ ولد غلام نبی شیخ ساکن کاٹھی دروازہ رعناواری حال ڈوگلی ٹینگ سوپور (ڈرائیور) اور منظور احمد صوفی عرف من دوب ولد بشیر احمد صوفی ساکن نہرپورہ سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن سوپور میں این ڈی پی (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں طویل عرصے سے

مفرور ملزم کی غیر منقولہ جائیداد ضبط: پولیس

جموں ۲۱ جنوری (آفاق نیوز) کٹھوعہ پولیس نے ایک فیصلہ کن کارروائی میں طویل عرصے سے مفرور ملزم کی غیر منقولہ جائیداد بی این ایس ایس کے تحت ضبط کر لی ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کٹھوعہ پولیس نے عدالت کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے ایک مفرور ملزم کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ضبطی پولیس اسٹیشن بلاور میں آر پی سی کے متعلقہ دفعات کے تحت درج زیر ایف آئی آر نمبر 68/2019 کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی۔ بیان کے مطابق ضبط شدہ جائیداد میں 4 کنال 17 مرلہ اراضی شامل ہے جو ملزم بھوشن کمار ولد بچو رام ساکن ہادات مہان پورہ کٹھوعہ کی ملکیت ہے، جو مذکورہ مقدمے میں طویل عرصے سے مفرور ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانونی کارروائی (بقیہ ۶ پر)

امرت ادھان 3 فروری سے عوام کے لیے کھلے گا

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) راشٹرپتی بھون کا امرت ادھان عوام کے لیے 3 فروری سے 31 مارچ 2026 تک کھولا جائے گا۔ عام لوگ ہفتے میں چھ دن صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک (آخری داخلہ شام 15:5 بجے تک) باغ کی سیر کر سکیں گے۔ پیر کے دن جو دیکھ ریکھ کے لیے مخصوص ہوتے ہیں اور 4 مارچ کو ہولی کے موقع پر امرت ادھان بند رہے گا۔ ادھان میں رجسٹریشن اور داخلہ بالکل مفت ہے۔ رجسٹریشن https://visit.rashtrapatibhavan.gov.in/ پر کیا جا سکتا ہے۔ واک اِن زائرین کے لیے داخلہ دروازہ کے مقام پر سیلف سروس وزیٹرز رجسٹریشن کیوسک دستیاب ہوں گے۔ تمام وزیٹر کے لیے داخلہ اور خروج کی سہولت گیٹ نمبر 35 سے دستیاب ہوگی، جو نارتھ ایونیو اور راشٹرپتی بھون کے سنگم کے قریب واقع ہے۔ سیر پر آنے والوں کی سہولت کے لیے سنٹرل سکریٹریٹ میٹرو اسٹیشن سے گیٹ نمبر 35 تک شٹل بس سروس ہر 30 منٹ کے وقفے پر صبح 9:30 بجے سے شام 6:00 بجے تک دستیاب رہے گی۔ شٹل بس کی شناخت 'شٹل سروس فار امرت ادھان' کے بینر سے کی جا سکے گی۔

کابینہ نے ایس آئی ڈی بی آئی کے لیے ایکویٹی سپورٹ کو منظوری دی

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا (ایس آئی ڈی بی آئی) کو 5 ہزار کروڑ روپے کی ایکویٹی سپورٹ فراہم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ محکمہ مالیاتی خدمات (ڈی ایف ایس) کی جانب سے ایس آئی ڈی بی آئی کو 5000 کروڑ روپے کا ایکویٹی سرمایہ تین اقساط میں فراہم کیا جائے گا۔ مالی سال 26-2025 میں 3000 کروڑ روپے، 31 مارچ 2025 تک بک ویلیو پر فی شیئر 568.65 روپے فراہم کیے جائیں گے، جبکہ مالی سال 27-2026 اور مالی سال 28-2027 میں ایک ایک ہزار کروڑ روپے متعلقہ سابقہ مالی سال کے لیے 31 مارچ تک کی بک ویلیو پر فراہم کیے جائیں گے۔ پانچ ہزار کروڑ روپے کے ایکویٹی سرمایہ کی فراہمی کے بعد مالی امداد حاصل کرنے والے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کی تعداد مالی سال 2025 کے اختتام پر 76.26 لاکھ سے بڑھ کر مالی سال 2028 کے اختتام تک 102 لاکھ ہونے کی توقع ہے (یعنی تقریباً 25.74 لاکھ نئے ایم ایس ایم ای کا اضافہ ہوگا)۔ وزارت برائے ایم ایس ایم ای کی آفیشل ویب سائٹ پر دستیاب تازہ ترین ڈیٹا (بمطابق 30 ستمبر 2025) کے مطابق، 6.90 کروڑ ایم ایس ایم ای کے ذریعے 30.16 کروڑ روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں (یعنی فی ایم ایس ایم ای اوسطاً 4.37 افراد کو روزگار ملا ہے)۔ اس اوسط کو مدنظر رکھتے ہوئے، مالی سال 28-2027 کے اختتام تک 25.74 لاکھ نئے ایم ایس ایم ای کے متوقع اضافے سے 1.12 کروڑ نئے روزگار کے مواقع پیدا ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ گائیڈڈ کریڈٹ پر توجہ مرکوز کرنے اور اگلے پانچ سالوں میں اس شعبے میں متوقع ترقی سے، ایس آئی ڈی بی آئی کی بیلنس شیٹ پر رسک ویٹڈ اثاثوں میں نمایاں اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ اس اضافے سے ایکویٹی ریشو (سی آر اے آر) کے کریڈٹ کی اسی سطح کو برقرار رکھنے کے لیے مزید سرمائے کی ضرورت ایس آئی ڈی بی آئی صحت مندسی آر اے آر کو برقرار رکھتے ہوئے اضافی شیئر کیپٹل کے اضافے سے فائدہ اٹھائے گا۔ اضافی سرمایہ سے ایس آئی ڈی بی آئی مناسب شرح سود پر وسائل پیدا کرنے پر قادر ہوگا، جس سے مسابقتی لاگت پر خورد، چھوٹی اور درمانے درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) کو قرض کی فراہمی میں اضافہ ہوگا۔

عالمی غیر یقینی صورتحال کے بیچ سونا اور چاندی کی قیمت نئی بلندی پر

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) ملٹی کموڈیٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر بدھ کے روز سونا پہلی بار 1.57 لاکھ روپے فی 10 گرام کی سطح سے تجاوز کر گیا۔ ایکسچینج سے موصولہ معلومات کے مطابق، شام 4:30 بجے سونے کے فیوچر گزشتہ کاروباری دن کے مقابلے 7,132 روپے (4.75 فیصد) کی تیزی کے ساتھ 1,57,697 روپے فی دس گرام پر ٹریڈ کر رہے تھے۔ یہ سونے کی اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔ چاندی نے بھی 10,228 روپے (3.16 فیصد) کی مضبوطی کے ساتھ پہلی بار 3,33,900 روپے فی کلوگرام کی سطح کو چھو کر نیا ریکارڈ قائم کیا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے گرین لینڈ معاملے پر کیے گئے اقدامات اور بیانات کے باعث عالمی سطح پر سرمایہ کاروں نے محفوظ دھاتوں کا رخ کیا۔

یوم جمہوریہ سے قبل دہلی سمیت بڑے شہروں میں ہائی الرٹ

حساس علاقوں میں نگرانی سخت کر دی گئی

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) یوم جمہوریہ سے قبل ملک کی انٹیلی جنس ایجنسیوں نے خالصتانی دہشت گرد تنظیموں اور بنگلہ دیش میں مقیم دہشت گرد گروپوں کے ممکنہ خطرات کے پیش نظر ہائی الرٹ جاری کیا ہے۔ سکیورٹی الرٹ کے مطابق دہلی اور ملک کے متعدد دوسرے بڑے شہر ممکنہ ہدف ہو سکتے ہیں۔ اس اطلاعات کے بعد سکیورٹی اداروں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے اور حساس علاقوں میں نگرانی سخت کر دی گئی ہے۔ انٹیلی جنس ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ پنجاب میں کچھ گینگسٹر مبینہ طور پر خالصتانی اور دیگر بنیاد پرست غیر ملکی آقاؤں کے اشارے پر زمینی سپاہی کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ گینگسٹر ہریانہ، دہلی-این سی آر، اتر پردیش اور راجستھان میں سرگرم ہیں اور خالصتانی دہشت گرد عناصر کے ساتھ ان کے تعلقات بتدریج مضبوط ہو رہے ہیں، جس سے سکیورٹی ایجنسیوں کی تشویش بڑھ رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ان گروپوں کو ہتھیاروں کی اسمگلنگ، فنڈ کی فراہمی اور لاجسٹک سپورٹ جیسی سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کے پیش نظر دہلی اور دیگر میٹروپولیٹن شہروں میں سکیورٹی سخت کی جا رہی ہے۔ یوم جمہوریہ کی تقریبات کے تمام مقامات پر اضافی فورس تعینات کرنے، سخت چیکنگ کرنے اور تکنیکی نگرانی بڑھانے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ سکیورٹی اداروں نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ محتاط رہیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولس یا متعلقہ حکام کو دیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ تمام معلومات پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے اور ایجنسیاں کسی بھی خطرے سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

پاکستانی سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے پوسٹ کی جانے والی فوجی سربراہ کی ویڈیو جعلی ہے: حکومت ہند

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) حکومت ہند نے سوشل میڈیا پر پاکستانی پروپیگنڈے پر مبنی فوجی سربراہ جنرل اوپیندر دویدی کی ایک ویڈیو کو فرضی قرار دیا ہے، جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران پاکستان اور چین کی جانب سے استعمال کی جانے والی ٹیکنالوجی تک پہنچنے میں ہندوستان کو کم از کم 50 سال لگیں گے۔ وزارت اطلاعات ونشریات کے پریس انفارمیشن بیورو نے بدھ کے روز ایک فیکٹ چیک پوسٹ میں کہا کہ سوشل میڈیا پر آرمی چیف کی ڈیجیٹل طور پر چھیڑ چھاڑ کی ویڈیو منظر عام پر آئی ہے۔ یہ ویڈیو غلط معلومات پھیلانے اور مسلح افواج کے وقار کو مجروح کرنے کی کوشش کے طور پر جاری کی گئی ہے۔ اس مبینہ ویڈیو میں جنرل دویدی کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ ہندوستان فوجی ٹیکنالوجی کے معاملے میں اپنے مخالفین سے بہت پیچھے ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ یہ بیان مکمل طور پر من گھڑت اور بے بنیاد ہے۔ حکومت نے وضاحت کی ہے کہ جنرل دویدی نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور متعلقہ اتھارٹی کو کسی بھی گمراہ کن مواد کی اطلاع دیں۔ اصل ویڈیو 15 جنوری کو جے پور میں آرمی ڈے پریڈ کے دوران جنرل دویدی کی میڈیا بریفنگ کی ہے۔ اصل بیان میں، آرمی چیف نے آپریشن سندور کے دوران ہندوستانی فوج کے تیز اور موثر ردعمل کی ستائش کی۔ انہوں نے بہتر ہم آہنگی، درست کارروائی، اور مستقبل کے تنازعات کے لیے تیاری پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا، اس آپریشن سے ہندوستانی فوج کی فوری جواب دینے، بہتر کوآرڈینیشن اور درست عسکری آپریشن انجام دینے کی صلاحیت کا مظاہرہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فوج نے اپنی سوچ میں تبدیلی لائی ہے اور وہ موجودہ چیلنجوں کے ساتھ ساتھ مستقبل کی جنگی تیاری کے لیے کام کر رہی ہے۔

یوم جمہوریہ کی تقریبات کے دوران دیسی

ساختہ توپوں سے قومی پرچم کو سلامی دی جائے گی

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) فوج کی 1721 فیلڈ بیٹری یوم جمہوریہ کی تقریبات کے دوران قومی پرچم کو روایتی 21 توپوں کی سلامی پیش کرے گی۔ آرٹلری کی یہ فیلڈ بیٹری سلامی تقریب کے دوران اپنی دیسی ساختہ 105 ملی میٹر لائٹ فیلڈ گن کو داغے گی۔ یوم جمہوریہ کی تقریبات کے دوران قومی پرچم کو 21 توپوں کی سلامی اہم اور تاریخی روایت ہے۔ یہ کرتویہ پتھ کے لان سے قومی پرچم کو دیا جانے والا سب سے بڑا فوجی اعزاز ہے۔ توپوں کی سلامی سے بیک وقت تین کارروائیاں انجام پاتی ہیں: پروٹوکول افسر کے ذریعہ قومی پرچم لہرانا، آرمی بینڈ کے ذریعہ قومی ترانہ بجانا، اور صدر جمہوریہ کے باڈی گارڈ کی طرف سے سلامی پیش کرنا۔ یہ رسمی بیٹری دہلی میں لگائی جاتی ہے اور قومی اہمیت کے مختلف مواقع پر سلامی کی روایتی فائرنگ کے لیے ذمہ دار ہے۔ ان میں ڈیوٹی کی یہ بیٹری 172 فیلڈ ریجمنٹ کا حصہ ہے، جو ہیڈ کوارٹر، 36 آرٹلری بریگیڈ کے تحت آتی ہے۔ فیلڈ بیٹری 21 توپوں کی سلامی دینے کے لیے 105 ملی میٹر لائٹ فیلڈ گن، دیسی ساختہ آرٹلری سسٹم کا استعمال کرے گی۔ اس سے پہلے یہ سلامی برطانوی دور کی 25 پاؤنڈ توپ سے دی جاتی تھی۔ 1721 فیلڈ بیٹری (تقریبات) فوج کی خصوصی یونٹ ہے جو یوم جمہوریہ اور یوم آزادی جیسے قومی تقریبات پر روایتی 21 توپوں کی سلامی دیتی ہے۔

عوامی مشاورت کے لیے قومی بجلی پالیسی کا مسودہ جاری

پالیسی 2005 سے نافذ موجودہ این ای پی کی جگہ لے گی

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) بجلی کی وزارت نے قومی بجلی پالیسی (این ای پی) 2026 کا مسودہ جاری کرنے کا اعلان کیا ہے، جس پر عوامی مشاورت حاصل کی جائے گی۔ یہ پالیسی 2005 سے نافذ موجودہ این ای پی کی جگہ لے گی جس کا مقصد ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کو حاصل کرنا ہے۔ وزارت توانائی نے بدھ کے روز کہا کہ فروری 2005 کے نوٹیفکیشن والی پہلی قومی بجلی پالیسی سے بجلی کے شعبے میں طلب اور سپلائی کا فرق، بجلی کی محدود دستیابی، اور ناکافی بنیادی ڈھانچہ سمیت بنیادی چیلنجوں کو حل کیا گیا۔ اس کے بعد سے، پاور سیکٹر میں بے مثال ترقی دیکھی گئی ہے۔ پرائیویٹ سیکٹر کی نمایاں شرکت سے پیداواری صلاحیت چار گنا بڑھ گئی ہے۔ پاور مارکیٹس اور ایکسچینج کے ذریعہ ملک بھر میں بجلی کی خریداری کی لچک اور کارکردگی بہتر ہوئی ہے۔ ان حصولیابیوں کے باوجود، سپلائی کے شعبے میں مشکلات برقرار ہیں۔ بہت سارے شعبوں میں ٹیرف لاگت کے مطابق نہیں ہیں، اور زیادہ سبسڈی کے نتیجے میں صنعتی ٹیرف میں اضافہ ہوا ہے، جس سے ہندوستانی صنعت کی عالمی مسابقت پر منفی اثر پڑا ہے۔ قومی بجلی کی پالیسی 2026 کے مسودے میں ضروری اہداف مقرر کیے گئے ہیں۔ اس پالیسی کا مقصد 2030 تک فی کس بجلی کی کھپت کو 2,000 کلو واٹ گھنٹے تک اور 2047 تک 4,000 کلو واٹ گھنٹے سے زیادہ کرنا ہے۔ یہ ہندوستان کے ماحولیاتی وعدوں سے بھی مطابقت رکھتا ہے، جس میں گیس اخراج کی شدت کو 45 فیصد تک کم کرنا شامل ہے۔ جبکہ 2070 تک صفر اخراج کا ہدف حاصل کرنا ہے، جس کے لیے کم کاربن اخراج والے متبادل کی طرف منتقلی کی ضرورت ہے۔ مختلف نئی دفعات کے ساتھ، این ای پی 2026 کا مسودہ ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے اہداف کو پورا کرنے کے لیے کفایتی شرحوں پر قابل اعتماد شامل ہے۔

ہندوستان اور اسپین کو دہشت گردی سے لڑنے کے لیے

وسائل اور صلاحیتوں کو اکٹھا کرنا چاہیے۔ صدر مرمو

نئی دہلی/ 21 جنوری/ ایم این/ صدر دروپدی مرمو نے بدھ کے روز کہا کہ ہندوستان اور اسپین کو دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر سے لڑنے کے لئے اپنے وسائل اور صلاحیتوں کو جمع کرنا چاہئے کیونکہ دونوں ممالک اس لعنت کا مقابلہ کرنے کے لئے مشترکہ موقف رکھتے ہیں، جو عالمی امن اور استحکام کے لئے ایک مشترکہ خطرہ ہے۔ صدر مرمو نے یہ ریمارکس اسپین کے خارجہ امور، یورپی یونین اور تعاون کے وزیر جوز مینوئل البارس نے نئی دہلی کے راشٹرپتی بھون میں ان سے ملاقات کے دوران کہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان اور اسپین کو دنیا بھر میں امن، خوشحالی اور استحکام کے اپنے مشترکہ اہداف کو آگے بڑھانے کے لیے اقوام متحدہ اور G20 جیسے کثیر جہتی پلیٹ فارم پر مل کر کام کرنا چاہیے۔ میٹنگ کے بعد راشٹرپتی بھون کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، صدر مرمو نے کہا کہ ہندوستان اور اسپین اس سال سفارتی تعلقات کی 70 ویں سالگرہ کو 'ہندوستان۔ اسپین ثقافت، سیاحت اور مصنوعی ذہانت کا دوہرا سال' منا کر منائیں گے۔ دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو اجاگر کرتے ہوئے صدر مرمو نے کہا کہ ہندوستان اور اسپین کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری میں اضافہ کے ساتھ مسلسل بڑھتے ہوئے اقتصادی تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انجینئرنگ، ریلوے، قابل تجدید توانائی، شہری خدمات اور دفاعی ایرو اسپیس میں اسپین کی طاقتیں ہندوستان کی ترقیاتی ترجیحات کی تکمیل کرتی ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ہندوستان اور اسپین کے درمیان تجارتی تعلقات ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کے ساتھ مضبوط ہوں گے۔ وزیر خارجہ، یوروپی یونین اور اسپین کے تعاون مسٹر جوز مینوئل البارس نے راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ صدر نے 'ہندوستان-اسپین دوہری ثقافت، سیاحت اور مصنوعی ذہانت کے سال' کے آغاز پر خوشی کا اظہار کیا۔

بی جے پی کے قومی صدر نتن نبین نے پارٹی کے

قومی عہدیداروں اور ریاستی صدور کے ساتھ اہم ملاقات کی

نئی دہلی، 21 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر نتن نبین نے بدھ کے روز پارٹی کے صدر دفتر میں قومی عہدیداروں اور ریاستی صدور کی میٹنگ کی صدارت کی۔ اس اہم میٹنگ میں تنظیم کی موجودہ حالت کا جائزہ لیا گیا، آنے والے سیاسی پروگراموں، انتخابی تیاریوں اور مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی فلاحی اسکیموں کو عوام تک پہنچانے کی حکمت عملیوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پارٹی کے اعلیٰ تنظیمی عہدیداران، مختلف ریاستوں کے صدور اور اعلیٰ قائدین نے میٹنگ میں شرکت کی۔ یہ میٹنگ ایسے وقت میں ہوئی ہے جب پارٹی تنظیم سازی مہم کو تیز کر رہی ہے اور آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاری کر رہی ہے۔ اس میٹنگ میں بی جے پی کے جنرل سکریٹری بی ایل سنتوش، قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ، ونود تاوڑے، سنیل بنسل، دشینت گوتم، ترون چگھ، سی ٹی روی، اور رادھا موہن داس اگروال سمیت متعدد قومی عہدیدار موجود تھے۔ اس کے علاوہ ریاستی صدور، تنظیم کے جنرل سکریٹری (تنظیم) اور مختلف ریاستوں کے الیکشن انچارج نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ کئی ریاستی صدور نے اپنی اپنی ریاستوں کی سیاسی صورتحال، تنظیمی طاقت اور آنے والے چیلنجوں کے حوالے سے قومی قیادت کو پریزنٹیشن پیش کیں۔ مسٹر نتن نبین نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی اصل طاقت اس کی نظم وضبط اور سرشار کارکنوں میں ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تنظیم کو بوتھ کی سطح پر مضبوط کرنا پارٹی کی ترجیح ہے۔ انہوں نے ریاستی صدور پر زور دیا کہ وہ مرکزی اور ریاستی حکومت کی اسکیموں جیسے کہ غریبوں کی فلاح وبہبود، خواتین بااختیاری، کسانوں کی بہبود اور نوجوانوں کے پروگراموں کو موثر طریقے سے عوام تک پہنچائیں۔ مسٹر نتن نبین نے تمام عہدیداروں اور ریاستی صدور پر زور دیا کہ وہ تنظیمی نظم وضبط برقرار رکھیں، متفقہ پیغام دیں اور قومی مفاد کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم اور حکومت کے درمیان بہتر تال میل سے عوامی اعتماد مضبوط ہوتا ہے، اور بی جے پی اس بنیادی اصول کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ اجلاس میں حال ہی میں ختم ہونے والے آرگنائزیشن فیسٹیول، ممبرشپ مہم اور پارٹی کے اندرونی جمہوری عمل کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ریاستی صدور نے اپنی ریاستوں میں آرگنائزیشن فیسٹیول، ورکر کانفرنس اور تربیتی پروگراموں کے دوران کیے گئے کاموں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ قومی قیادت نے واضح کیا کہ پارٹی کے تمام تنظیمی فیصلے بی جے پی کی آئینی اور جمہوری روایات کے مطابق کیے گئے ہیں اور مستقبل میں بھی تنظیمی نظم وضبط سب سے اہم رہے گا۔

جدید سائبر خطرات حملوں کی طرح نظر بھی نہیں آتے، خریداری پر اعتماد اب ایک کمزور کڑی ہے: ماہرین

ترواننت پورم، 21 جنوری (یو این آئی) موجودہ دور کے کچھ سب سے زیادہ موثر سائبر آپریشن کی شکل کسی حملے جیسی نہیں ہوتی۔ وہ نہ تو فوری طور پر کوئی خلل پیدا کرتے ہیں، نہ کوئی الارم فعال ہوتا ہے اور نہ ہی برسوں تک ان کا پتہ چلتا ہے۔ ان کی اسٹریٹجک اہمیت اس بات میں نہیں ہوتی کہ وہ اس وقت کیا کرتے ہیں، بلکہ اس میں ہوتی ہے کہ وہ خاموشی سے مستقبل میں کیا ممکن بنا دیتے ہیں۔ سکیورٹی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ جدید سائبر تنازعات ابھرنے سے بہت پہلے ہی تیار کر لیا جاتا ہے۔ انٹیلی گرڈ سے جڑے سائبر فزیکل سسٹمز سکیورٹی کے ماہر کے ایس منوج نے کہا، "یہ حقیقت لبنانی پیجر کیس میں واضح طور پر سامنے آئی۔ ایسے مواصلاتی آلات جو دیکھنے میں سادہ اور تکنیکی طور پر معمولی نظر آتے تھے، بعد میں ایک مربوط انداز میں فعال کیے گئے اور بغیر کسی ریئل ٹائم ہیکنگ کے اشارے کے جسمانی نقصان پہنچایا گیا۔ بعد میں آنے والی بین الاقوامی رپورٹس نے اشارہ کیا کہ فیصلہ کن نقب زنی ممکنہ طور پر بہت پہلے ہی ڈیوائس کے ڈیزائن، تیاری یا تقسیم کے مرحلے میں نصب کی جا چکی تھیں۔ تجزیہ کاروں کے لیے، یہ واقعہ اس بات کی مثال ہے کہ تصادم کے طریقوں میں تبدیلی آ رہی ہے، جہاں جدید حملے چالو کیے جانے سے کافی پہلے ہی سسٹم میں خفیہ طور پر نصب کر دیئے جاتے ہیں۔ سکیورٹی ماہرین اس حکمت عملی کو پری پوزیشنل سائبر مہم" قرار دیتے ہیں، جس کا مرکزی سسٹم، ڈیوائس یا انفراسٹرکچر میں فوری طور پر ایکٹیویشن کے بغیر خفیہ طور پر مستقل یا غیر فعال رسائی قائم کرنا ہوتا ہے۔ روایتی سائبر حملوں کے برعکس، جو فوری طور پر اثر ڈالنے کے لیے کیے جاتے ہیں، پہلے سے پوزیشنی مہمات میں طویل مدتی موجودگی، کم سے کم فرانزک نشانات اور صرف اسٹریٹجک یا جغرافیائی سیاسی حالات میں ایکٹیویشن پر زور دیا۔ بہت سے معاملات میں، ایسی رسائی کبھی استعمال ہی نہیں کی جاتی ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD (R&B) DIVISION QAZIGUND

NOTICEINVITINGTENDERS

NIT No.48 OF R&B/QAZIGUND/2025-26 /E-TENDERING/4930-45DATED:21-01-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works: -

S. No	Name of Work	Estimated Cost (in Rs)	Basic Cost (In Rs)	GST Amount(In Rs)	Cost ofT/Doc.(in Rs)	Earnest Money (InRs)	Time of Completion	Head of Account	Position of AAA	Class of Contractor
1.	Construction of 04 ACR at Middle School Mandipora.	5772299.88	4891779.56	880520.32	1600	115446	90 Working Days	CSS-Samagra Shiksha	Order No. 329 –Chirag of 2025 Dated: 12-12-2025	AAA Class
2.	Upgradation of AWCs to Saksham Anganawadi at Kurigam A	25991.02	22026.29	3964.73	200	520	10 Working Days	CSS of 2025-26	No.17 of 2026 Dated: 13-01-2026	DEE Class

Position of TS: Accorded vide No. SE(R&B)/Kul/TS/39 of 2025-26 Dated: 19-01-2026 (Item No.1)
Position of TS: Accorded vide No. TS.No.01/TS/115-works CSS of 2025-26 Dated: 16-01-2026 (Item No.2)
The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms- and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		21.01.2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	23.01.2026	(11:00 AM)
		To	05.02.2026	(04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	23.01.2026	(11:00 AM)
4	Bid Submission End Date	To	05.02.2026	(04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(online)		06.02.2026	(11:00 AM)
		In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division QAZIGUND.		

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division QAZIGUND [Tender Inviting Authority] (Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt)(Refer Govt. order No. O.M No. A/24 (2017)-651 Dt 07-06-2018 (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division QAZIGUND (Tender receiving Authority).
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2%of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division QAZIGUND (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released after successful completion of Defect Liability Period(DLP) of the work. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
5. The date and time of opening of Bid shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.inand conveyed to the bidders automatically through e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division QAZIGUND.
6. Thebidsfortheworkshallremainvalidforaperiodof120days from the date of Opening of Technical bids.
7. The tender/ bid is liable to rejection if it does not fulfill the requirement as laid down in NIT
8 Performance Security shall be released after DLP is over successfully.
9. All other terms and conditions are assumes laidinPWDForm25.

Sd/-
Executive Engineer,
PW (R&B) Division QAZIGUND//

No. 4930-45 DATED:21-01-2026
DIPK No:-10260-25 Dated 21-01-2026

PUBLIC NOTICE

I want to change the name on Electricity Bill Bearing Consumer ID No.0207010007849 from Sameena Shamas D/O Peer Shamas Din R/O T B Hospital Janglatmandi Anantnag to Mushtaq Ahmad Bhat S/O Ghulam Mohd Bhat R/O Rakhi Chee Anantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the PDD Sub Division Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mushtaq Ahmad Bhat
S/O Ghulam Mohd Bhat
R/O Rakhi Chee Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Address & DOB in my Driving License Bearing Registration No.JK0320240000037 has been wrongly entered as is Mattan (MC) Anantnag, JK 192101 & DOB is 01-01-2001 while my correct Address & DOB as per Aadhar Card is Dabruna Anantnag Jammu and Kashmir, 192101 & DOB is 16-08-2002. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Waaris Hamid Bhat
S/O Ab Hamid Bhat
R/O Dabruna Anantnag
Jammu and Kashmir, 192101 JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely RAMA DAR, Date of Death is 17-03-2017 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Naib Tehsildar Officer Anantnag / Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Nazir Ahmad Dar
S/O Late Rama Dar
R/O Bangidar Anantnag JNA7780878931

Before the Hon'ble Court of Principal District Judge Srinagar

In the Case of :-
Mohammad Ilyas Khan
S/o Late Haji Mohammad Sidiq Khan
R/o Braripora Nawakadal Srinagar
Caveator
Versus
Public at Large
Non Caveator

In the matter of Caveat Petition.
May it Please your Honour
The Caveators submit as Under
1. That the caveator apprehended the Non –Caveator may file or institute a false, frivolous, baseless and concocted storied writ petition revision, appeal against her and caveator pray for notice of being heard before any order could be passed in ex-parte.
2. That the caveator need an opportunity of being beard before the non-caveator could get any order from his Hon'ble court against them in Ex-Parte.
3. That a copy of the caveat is already send to non caveator through publication.
4. That an affidavit is annexed herewith this caveat petition.
Caveator through Counsel
Abid Mushtaq Wani Adv.

PUBLIC NOTICE

My Name in my Bank Passbook Bearing Account No.0160040150002654 has been wrongly entered as Shabnam Ali Bhat D/O Ali Mohammad Bhat R/O Kharpth while my correct Name as per Aadhar Card is Shabnaum Ali R/O Kherpaith Larnoo Kokernag Anantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J & K Bank Branch Larnoo Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Shabnaum Ali
R/O Kherpaith Larnoo Kokernag Anantnag JNA7780878931

دشت امکان.....پر ایک نظر

ڈاکٹر محمد یاسین گنائی

آج شیخ گلزار احمد کا ساتواں شعری مجموعہ دشت امکاں موصول ہوا، ایک اتفاقیہ ملاقات کے دوران سرینگر میں ڈائریکٹر لائبریریز (لالچوک) میں معالی تعاون کے لئے منظور کی گئی کتاب (جموں وکشمیر کی شاعرات) کو جمع کرتے وقت ان سے ملاقات ہوئی اور انہوں نے اپنی تازہ کتاب (دشت امکاں) بطور تحفہ پیش کی۔

کتاب کا پیش لفظ ڈاکٹر گلزار احمد وانی نے خوبصورت الفاظ اور دلکش انداز میں تحریر کیا ہے۔ انہوں نے زیر نظر مجموعہ کی جملہ خوبیوں کے ساتھ ساتھ شاعر کے ادبی سفر اور شعری کائنات پر بھی سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے لکھا ہے:

شیخ گلزار روایت پسند شاعر ہونے کے باوجود شعر وادب کی نئی آب وہوا کے ماحول سے تاثر قایم کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔۔ ان کے یہاں قوت تخیل کی بلند پروازیں دور دور تک بخوبی دیکھی جا سکتی ہیں۔۔ ان کی غزل میں موضوعی دروبست اپنی تمام تر تابناکیوں سمیت پائی جاتی ہے۔۔ ان کے یہاں زمانے کی ستم ظریفی، تنگ اور ناہموار زیست کی راہیں ایک قاری کو یہی سوچنے پر مائل اور قائل کر سکتے ہیں کہ زندگی کی میزان گھمنڈ، نخوت اور قدروں کی تنزلی سے کبھی متوازن نہیں رہ سکتی ہے۔ (ص:11)

کتاب کے آغاز میں رسمی وعقیدتی طور پر ایک نعتیہ غزل شامل ہے۔ رسمی اس وجہ سے کیوں کہ نعتیہ اور حمدیہ شاعری، مذہبی شاعری کی ذیل میں آنے والی ان اصناف پر عقیدت ظاہر کرنے اور رسم نبھانے کے واسطے تمام شعراء طبع آزمائی کرتے ہیں لیکن صحیح معنوں میں حمدیہ اور نعتیہ شاعری کے لوازمات بہت کم، یوں کہیں تو آٹے میں نمک کے برابر شعراء پورا کرتے نظر آرہے ہیں اور ان اصناف میں حمدیہ مجموعوں اور نعتیہ مجموعوں کی تعداد اس بات کا پختہ ثبوت بھی ہے اور دلیل بھی۔ بہر حال شیخ گلزار کی اس نعتیہ غزل سے

ایک شعر ملاحظہ فرمائیں:

بہت سے انبیاء آئے ہیں لیکن
کوئی بھی آپ کے جیسا نہیں ہے
سنا ہے میں نے بھی پر تیرے آگے
وہ یوسف بھی مگر تم سا نہیں ہے

رثائی ادب سے عقیدت ومحبت کے پیش نظر مسدس کی ہیت میں معرکہ کربلا اور یوم عاشورہ جیسی خوبصورت شعری کاوش وکوشش پیش کی ہے۔ جس سے رثائی ادب میں ان کی دلچسپی اور فن دونوں کو بخوبی پرکھا جاسکتا ہے۔ جموں وکشمیر میں رثائی ادب کے موضوع پر راقم کا ایک مضمون سہ ماہی کوہ ماراں کے تازہ شمارے میں شائع ہوا ہے اور وہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ریاست میں ابتداء سے تاحال

مسدس کی ہیت میں کربلائی مرثیہ نا کے برابر لکھے گئے ہیں اور آٹھ جزوالے مراثی کی کوئی روایت ہی نہیں ملتی ہے۔ شیخ گلزار احمد مسدس کی ہیت میں ایک قابل قدر کوشش کی ہے۔

ایک مسدس

گھوڑوں کی دوڑ تھی کہ گرجتا تھا آسماں
اک ایسے خوف سے تو لرزتا تھا آسماں
کس کو کہاں پہ ہوش تھا ہر شے سہم گئی
جیسے کہ کربلا میں اترتا تھا آسماں
کچھ اس طرح سے اسپ پہ سوار ہو گئے
جتنے بھی جاں نثار تھے تیار ہو گئے

اپنی بات میں شاعر نے اپنے ادبی سفر اور اہل ادب کی حوصلہ افزائی کا ذکر سادہ بیانی اور سلجھی زبان میں بیان کیا ہے۔ لکھتے ہیں:

میرا ساتواں شعری مجموعہ ہے۔ پچھلے مجموعوں کی خاطر خواہ پذیرائی ملنے کے بعد جو حوصلہ مجھے ملا ہے۔ اسکے لیے میں اپنے قارئین اور دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں.... جب زندگی پر سکون طور سے گزرتی تو شاعری شاید ہی معرض وجود میں آجاتی۔ جب زندگی میں آسودہ حالی کسی طور پر نہ ہو تو ایک تخلیق کار سوچنے کے دائرے محدود سے لامحدود ہو جایا کرتے ہیں، تب جا کر انسان فکر وادراک کے آئینے میں جا کر تخلیقیت کا جامعہ اوڑھ لیتا ہے۔

زیر نظر شعری مجموعے کی ان 85 غزلیات کا سرسری جائزہ بڑا دلچسپ لگا تا ہے اور اگر گہرائیوں میں جا کر شاعر کے دل کی آواز اور سرگوشیوں تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو انسان آسمانوں کی سیر بھی کر سکتا ہے اور سمندروں کی غوطہ زنی بھی کر سکتا ہے۔ چند اشعار

زندگی کی اجاڑ راہوں میں
تم کہاں بستیاں بساو گے

خدا جانے کب سے تیری بزم میں
تمہیں روز وشب دیکھتے رہ گئے

اگر میرے حق میں سزا بول دی
مگر پہلے میری خطا دیکھتے

تم میرے گھر تو آئے ہو لیکن
یہ عنایت ہے یا سعادت ہے

یوں غزلیات کے اس مجموعے میں منفرد موضوعات ملتے ہیں اور ان سے شاعر کی آپ بیتی زیادہ اور جگ بیتی کم ترتیب پاتی ہے۔ ان میں غم ذات بھی ہے اور غم روزگار بھی۔ فنی لحاظ سے بھی شاعر نے کمال کی ہنر مندی پیش کی ہے۔

بہر حال شیخ گلزار احمد کو ان کے ساتویں شعری مجموعہ کے لیے مبارک باد پیش کرتا ہوں...

عبدالغنی ایک انجمن

واجدہ تبسم

اُردو دنیا میں عبدالغنی شیخ لہہ لداخ کے ایک نیک انسان، قدردان، شریف النفس، منفرد اور معروف شخصیت کے مالک ہیں۔ وہ اُردو ادب میں ایک سے زائد فن کارانہ خوبیوں سے مالا مال ہیں۔ اُن کی داستان زندگی کلفتوں اور راحتوں کی کہانی ہے۔ میں عبدالغنی صاحب کو ذاتی طور پر تب سے جانتی ہوں جب وہ سرینگر دُوردرشن کیندرا میں پروگرامز کے لئے بلائے جاتے تھے اور ہم کئی پرڈیوسرس کے ساتھ مل بیٹھ کر اُن سے ادب کی باتیں کرتے رہتے تھے۔ ویسے اِس سے پہلے بھی اُن کی کہانیاں اور معلوماتی مضامین کئی سارے رسالوں، اخباروں اور جرائد میں پڑھ چکی تھی۔ اُن کی کہانیاں انسانی نفسیات اور زندگی کی کسی نہ کسی حقیقت یا سماج کے کسی نہ کسی پہلو کو بخوبی اجاگر کرتی ہیں۔ اُن کی تحاریر کشادہ ذہنی، وسیع القلبی اور سنجیدہ فکری کی نمایاں خصوصیات معلوم ہوتی ہیں۔ ان کے افسانے ہوں، یا تنقید یا تاریخی خاکے یا ہوں مضامین وہ نئے انداز اور نئے نئے زاویوں کے ساتھ اُردو کی شمع روشن رکھے ہوئے تھے۔ گذشتہ کئی برسوں سے اُن کی کہانیوں میں جو تنوع اور زندگی کی رنگارنگی معلوم ہوتی تھی وہ مقامی طور پر ادبی اور ثقافتی حلقوں میں ثابت ہو چکی ہے۔ یہ بات الگ ہے کہ اُن کی کئی درجن کہانیوں کی کئی زبانوں میں ترجمہ اور کچھ مضامین میٹرک کے نصاب میں بھی شامل ہو چکے ہیں۔ ابھی کچھ سال قبل پہلے میری ملاقات جموں کشمیر فکشن گلڈ کی ایک افسانوی محفل میں ہوئی تھی اور باتوں باتوں میں اُن کی کتابوں کی ذکر ہوئی۔ جو میرے پاس نہیں تھیں مگر بعد میں لداخ پہنچتے ہی وہ کتابیں پوسٹ کرنا نہیں بھولے اور منسوب کتابیں بھیج کر اُن پر تبصرہ کرنے کی فرمائش بھی کی۔ میری عدیم الفرصتی، عدم توجہی یا شائد میری بے جاستی کی وجہ سے میں سب کتابیں تو نہیں پڑھ پائیں مگر جو کچھ بھی مطالعے میں آیا۔ اُن میں سے کئی اور چیزوں سے متعارف ہوئی، مثلاً مصنف کی ادبی کتاب ''قلم، قلم کار اور کتاب'' کو مرکزی وزارت اطلاعات ونشریات کے شعبہ پبلی کیشنز ڈویژن نے شائع کی ہے۔ دوسری کتاب ''لداخ محققوں اور سیاحوں کی نظر میں'' نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا کے زیر اہتمام شائع ہوئی ہے۔ مصنف پر جموں یونیورسٹی کے ایک طالب علم نے اپنی تھیسز مکمل کر کے پی، ایچ، ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے اور اندور یونیورسٹی میں ایک اور طالب علم نے ایم فل بھی کیا ہے۔ جو نہ صرف اِن کی شناخت مختص کرتی ہے بلکہ ایک ذمہ دار اور فخر کا ایک اعلیٰ مقام بھی عطا کرتی ہے۔

وہ ادبی سیمناروں میں بڑے شوق و ذوق سے شرکت کرتے تھے اور اُن ادبی محفلوں میں سامعین کو محظوظ بھی کرتے تھے۔ وہ کسی بھی موضوعات پر قلم اُٹھاتے وقت اُن مضامین کے ساتھ پورا پورا انصاف کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے تھے۔ اُنہیں اِن کاوشوں کے نتیجے میں نہ صرف ریاستِ جموں وکشمیر نے ایوارڈ زدے کر سراہا ہے بلکہ بین الاقوامی ایوارڈ نے بھی حوصلہ افزائی کی ہے، اگر چہ اُن کا پیدائشی وطن لہہ لداخ تھا، لیکن اُن کا آنا جانا کشمیر اکثر وبیشتر رہتا تھا۔ وہ اپنے تبصراتی اور تجزیاتی اظہارِ خیال کے برعکس اپنی جذبات خیز اور حقیقت پسندانہ نگارشات ہی کو ترجیح دیتے تھے۔ وہ حُسنِ کشمیر اور لداخ کی برفیلی چوٹیوں کے رنگا رنگ موسموں کا تجزیہ اپنے مضامین میں دِل کھول کر بیان کرتے تھے۔ اُنہوں نے زندگی کو بہت قریب سے دیکھا ہے، مثلاً میں ''زندگی'' افسانے کا یہ اقتباس اس سلسلے میں یہاں قلم بند کرتی ہوں:۔

''ڈاکٹر نے اُس کے شانے پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔ آپ آرٹسٹ ہیں۔ فنکار ہیں۔ آپ سے چھپانا نہیں چاہتا۔ آپ کو معدے کا کینسر ہے۔ اُس کا دِل ڈول گیا اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔ چند لمحوں کے لئے اُس کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا اور ڈاکٹر کی پوری بات سنے بغیر تیزی سے کلینک سے باہر نکل آیا۔ وہ سڑک پر بلا وجہ چلتا رہا۔ ایک دفعہ ایک گاڑی کی زد میں آتے آتے بچ گیا۔ ڈرائیور نے غلیظ سی گالی دی لیکن نازک مزاج اور حساس ہونے کے باوجود اِس پر اُس کی گالی کا کوئی اثر نہیں ہوا''۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایسے الفاظ وہی بیان کر سکتا ہے جس نے زندگی کے مختلف پہلوؤں اور الگ الگ زاویوں کو محسوس کیا ہو اور پھر وہی تخیل بنا کر صفحہ قرطاس پر بخوبی اُتار نا کسی فلسفانہ زاوئے سے کم نہیں ہے۔ اُن کے افسانوں میں تقریباً تقریباً دو صورتیں واضح انداز میں نظر آتی ہیں۔ ایک یہ کہ وہ قومی یک جہتی کے دلدادہ تھے اور دوسرا یہ کہ اُنہیں حالاتِ حاضرہ پر گہری نظر تھی، جسے وہ افسانوں کا موضوع بناتے تھے اور حالات کا گلہ بھی کرتے تھے اور خاص کر المیہ چیزوں کی ترجمانی بھی کرتے تھے۔ جو ایک قدامت پسند شخصیات کی ملی جلی اور انفرادی حیثیت کی ترجمانی بھی ہے۔ ''صرف ایک کلومیٹر دُور ہے'' یہ افسانے کا نام ہے اور یہ حقیقی زندگی سے بہت قریب ہے ایسے ہو بہو مسئلے آج یہاں کیا ہر جگہ دیکھنے کو ملتے ہیں۔ عبدالغنی شیخ صاحب لداخ جیسے دُور دراز علاقہ میں رہتے بھی حقیقت سے کتنے قریب رہ کر یہ سب بیان کرتے تھے۔ لگتا ہے ماحول اور معاشرے میں اس کی بہترین اور افضل حقیقت نگاری اور کیا ہو سکتی ہے۔ ایسی مثالیں ہر دو گھر چھوڑ کے آج کل کے گھروں میں اکثر ملتی ہیں۔ کینڈا روانگی سے پہلے عادل کے امی ابو اپنے اکلوتے بیٹے سے کس طرح کا احساس دلاتے ہیں۔ کہتے ہیں'' تمہارا اتنی دُور جانا ہمیں بالکل پسند نہیں ہے۔ تم ہمارے اکلوتے فرزند ہو۔ ہماری آنکھوں کا نور اور دِل کا سُرور ہو۔ تمہارے بیرون ملک جانے سے ہم بڑے سوگوار ہیں۔ اب جا ہی رہے ہو تو وہاں زیادہ مدت نہیں رہنا۔ ابو اور امّی کو نہیں بھولنا۔ ہمیں یاد کرتے رہنا۔ ہاں کسی غیر ملکی لڑکی سے شادی نہیں کرنا''۔۔۔ کس قدر گہری التجا اور اپنی بے بسی کی کھلی داستان ہے۔ دِل داد دیئے بغیر نہیں مانتا۔

کہتے ہیں فن زندگی کا پیارا اور لاڈلا بیٹا ہوتا ہے۔ یہ تب تک زندہ ہے جب تک زندگی کی گود میں دُودھ پیتا رہے گا اور اس فن کو اسی لاڈلے بیٹے کی طرح زندگی سے قریب رکھنے کے لئے دِل کی دھڑکن بنانے کے لئے اپنی آغوش میں رکھنا بہت ضروری ہوتی ہے۔

''وہ ملک، ایک کہانی'' میں سب تو نہیں بلکہ کچھ ایک سے بڑھ کر ایک افسانے ہیں جو سماج اور تہذیب کے بلندر تبوں تک پہنچنے کی دلیل تصور کئے جاسکتے ہیں۔ ''دھوپ چھاؤں'' افسانہ بھی حقیقت کو قریب سے محسوس کراتا ہے اور یہ بے مثل کوشش بھی بہت چھوئی موئی ہے جیسے:۔

''زندگی میں مسائل کی کیا کمی ہے۔ کچھ مسائل چھوٹے ہوتے ہیں اور کچھ مسائل بڑے اور کچھ بہت ہی بڑے ہوتے ہی۔ کوئی کب تک کرائے کے مکان میں رہے؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مالک مکان کی رُوز رُوز کی ڈانٹ کل کل یہ نہ کرو وہ نہ کرو، یہاں پانی نہ پھینکو، وہاں کوڑا کرکٹ کا ڈھیر نہ لگاؤ اور پھر اُس کے بچوں اور مالک مکان کے بچوں میں آئے دِن جھگڑے۔ ماں باپ کے آبائی مکان میں اُس کے تین بھائی اور اُن کے اہل وعیال رہتے تھے۔ گھر سے دُور تبادلے کا نتیجہ الگ چولہا اور فاضل اخراجات تھا۔ کھانا پکانے میں اِنہیں بڑی کوفت ہوتی تھی کیونکہ بچپن سے ہی گھر میں پکا پکایا کھانا نصیب میں ہوتا رہا تھا''۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

غرض عبدالغنی شیخ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ وہ نہ صرف لہیہ لداخ کے قرب وجوار میں صرف ایک ادیب کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں بلکہ ایک سماجی خدمت گار کی حیثیت سے بھی اُن کی ایک پہچان ہے۔ اُنہوں نے اپنے ملک لہیہ لداخ کے باشندوں کے لئے ادب میں ایک مشعل راہ قائم کی اور اپنی کتابوں کے ذریعے نایاب تحفے بھی دیئے۔ میں جب جب بھی اُن سے ملی وہ مجھے اچھے کردار کے مالک اور بے حد خوش مزاج ہی دکھائی دیئے۔ ہنسی تو جیسے اُن کے لبوں سے ٹپکتی تھی۔ اللہ پاک اُن کی مغفرت فرما کر اُنہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائیں اور تمام اہل خاندان کو صبر وجمیل۔ آمین

اجنبی دوست!

افسانہ

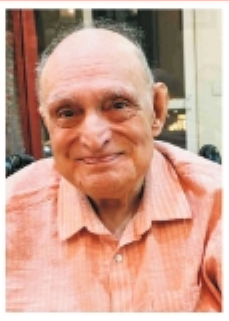

ویریندر پٹواری

پچھلے کئی برسوں سے، عالمی ٹیلی ویژن پر، کبھی کسانوں اور کبھی نوجوانوں کی جدوجہد سے جڑے، ہم شکل لوگوں کے ہم شکل آتش ذنی اور پتھراو کے اشتعال انگیز مناظر کو دیکھ کر میں خوفزدہ ہونے کا عادی ہو چکا ہوں! مگر ایک ذی ہوش شہری ہوتے ہوئے بھی میں یہ جان نہیں پاتا کہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے والے جمہوری و انسانی حقوق کو بچانے کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں یا جمہوری حکومت کو اکھاڑنے کی کوشش کر رہے ہیں! میرے تجسس کو بار بار نظر انداز کرتے ہوئے جب سنسنی خیز واقعات سے ابھرے خدشات، میری پر سکون زندگی گزارنے کی خواہشات کو دبوچ لیتے ہیں تب میں، ہر بار ٹیلی ویژن بند کر دیتا ہوں! مگر شتر مرگ کی طرح آنکھیں بند کرنے کی بجائے میں عادتاً اپنا لیپ ٹاپ کھول کر، فیس بک کے دوستوں کے پیغامات پڑھ کر آنکھوں کی جلن اور سینے کی گھٹن پر قابو پانے کی کوشش کرنے کا عادی ہو چکا ہوں! میرے ہزاروں دوستوں میں یا تو میرے چنندہ، پسندیدہ، شناسا یا پھر شہرت یافتہ، فلسفی، مفکر اور مورخ ہیں! تحقیقکار اور فنون وادب سے جڑی شخصیات ہیں! کچھ اجنبی بھی شامل ہیں جن کی دوستی کو میں نے فقط ہم خیال ہم نوا مشترکہ دوستوں کے حوالوں سے اپنا لیا ہے! خوش ہوں کہ ہم سب امن پسند ہم وطن ایک دوسرے کو زمینی حقیقت کو یوں بیان کرتے رہتے ہیں گویا اس دور میں ہم سب سنجے بن کر دھرت راشٹر کو کوروکھیشتر میں جاری مہابھارت کی زمینی حقیقت کا آنکھوں دیکھا، کانوں سنا حال سنا رہے ہوں! یوں ہم خیال ہم وطنوں کے کارواں میں شامل ہو کر ہم سب ایک دوسرے کو مسیحائی راحت کا یقین دلا کر زندگی کا سفر طے کرنے کے عادی ہو چکے ہیں! مگر آج پہلی بار، اپنا سوانحی خاکہ ارادتاً چھپا کر اور اپنی شناخت کو پوشیدہ رکھنے والے ※ ہمدرد ※ کے نام سے چند مہینے پہلے میرے فیس بک میں درج، میرے اجنبی دوست نے مجھے اپنے ایک معنی خیز پیغام سے چونکا دیا ہے!

میرے اس اجنبی دوست نے فیس بک پر پوسٹ کیئے گیئے تحریری پیغامات اور ٹیلی ویژن پر دکھائے گئے آگ ذنی اور پتھراو کے ویڈیو کی بے باک نمائش کو ایک فیصلہ کن جنگ کا نام دے کر مجھے چونکا دیا ہے! اور مجھے مظاہروں کا حمایتی دکھا کر میری وطن پرستی کو داغدار کر دیا ہے! میرے بیشتر دوستوں نے جب اپنی شناختی تصویر پوشیدہ رکھنے والے اس دوست کے پوسٹ کئے پتھر بازی اور دنگوں کی اشتعالی تصاویر اور بیانات سے بغاوت کی بو سونگھ کر مجھ سے سوالات کیئے تو میں حیرت سے ابھری گھٹن کا شکار ہو گیا! مگر اپنے واحد مشترکہ موسیقار کا ایک ویڈیو دیکھ کر یوں محسوس ہوا گویا ایک دہکا رہا انگارہ پانی میں گر کر ٹھنڈا ہو گیا! تب میں نے اپنے اجنبی دوست کے سبھی پوسٹوں کو رد کرتے ہو ※ اپنے مشترکہ دوست، میرے پسندیدہ موسیقار کا وہ ویڈیو پوسٹ کر دیا جس میں ساز وینا کے تار چھیڑ کر ایک ہزاروں برس پرانی حکایت سنا رہے ہیں! صدیوں پرانی حکایت شیوتانڈو کے رقص کے حوالے سے وینا ساز کی اسطیاری اہمیت سمجھاتے ہوئے، موسیقار نے یہ اطلاع دی کہ تب جب شاطر راکھشسوں نے اپنی قوت کے آمرانہ استعمال سے دیوتاوں کو مکاری سے ہرا کر امن پرست اشرف المخلوق کا قتل عام شروع کر دیا تھا تب بھگوان شنکر (شیوا) نے اپنا ترشول اٹھا کر دھرتی کا وجود مٹانے کی پہل کی تھی! مگر ماتا پاروتی (شکتی) نے جب انکو روکنے کی کوشش کی تھی! اور شیوا نے انکو اپنے سامنے سے ہٹا کر گہرے پانی میں دھکیل دیا تھا! مگر پھر جب شکتی کو بچانے کی خاطر شکتی کو اپنے دونوں بازوں پر اٹھا کر پانی سے نکال دیا تھا تب ایک سریلی پرکشش آواز کی گونج سن کر انکا غصہ ایک معنی خیز فیصلہ کن مسکراہٹ میں بدل گیا تھا! شیوا نے شکتی کے جسم کو جب وینا کا روپ دیا تب ایک سریلی گونج چار سو پھیلے عوام کی چیخ و پکار اور راکھشسوں کے ہنگامی ڈراونے شور کو دبوچ کر عالمی امن کا یقین دلانے میں کامیاب ہوگئی تھی! مگر اس سے پہلے کہ ہزاروں دوست میرے پوسٹ کے حوالے سے امن کا یہ پیغام پڑھ پاتے، میرے ※ اجنبی دوست نے میرے ویڈیو پیغام کے پوسٹ کو رد کرتے ہی جواباً اپنے نئے تحریری پیغام میں، میری زندگی اور میرے ادبی سفر کے بارے میں قصیدوں کا استعمال کرتے ہوئے، میرے فلسفانہ جواز کو مسخ کرتے ہوئے یہ جتلانے کی کوشش کی کہ" اس زمانے میں افق پر شفق کی لالی دیکھ کر مہابھارت کی جنگ کو روکنا لازمی ہوا کرتا تھا! مگر اس دور میں نہیں!! ظاہر ہے کہ صدیوں پرانی سبق آموز حکایتیں جمہوری وانسانی حقوق حاصل کرنے والے ہمارے انقلابی فیس بک کے دوستوں کی توجہ کا مرکز نہیں بن سکتی ہیں! اسلئے آپکا پیغام رد کرنا پڑا! آپ ایک شہرت یافتہ قلمکار ہیں اسلئے آپکا نام بھی ہمارے قابل توجہ ہم خیال انقلابی دانشوروں مفکروں اور تخلیق وتحقیق کاروں کے عالمی ویٹسیپ ((WhatsApp میں شامل کیا جا چکا ہے! سرکار کے خلاف ہو رہے مظاہروں سے جڑے ہمارے ملک گیر حالات پر ہمارے تازہ ترین مشترکہ بیانات اور ان میں آپکا نام شامل ہونے کی اطلاع آپکو ملتی رہے گی "!

اس سنسنی خیز پیغام نے میرے شک کو یقین میں بدل کر یہ سمجھا دیا کہ مجھے میری عالمی شہرت کی وجہ سے اپنا دوست بنا لیا گیا ہے! فقط عالمی سطح پر رچی سازشوں میں میرے نام کا استعمال کرنے کی خاطر! اس پیشکش کو رد کرتے ہوئے میں، ایک انقلابی تحریک کے رہبر سے ملک کے چھوٹے بڑے شہروں میں ہو رہے سڑکوں پر دنگوں فسادوں سے جڑے اپنے معقول خدشات سے ابھرے سوالات پوچھتا رہتا ہوں مگر وہ مجھے ویٹسپ (WhatsApp) پر وہ پرانے پیغامات دکھا رہا ہے جن میں میری جانکاری کے بغیر میرا نام جوڑا گیا ہے! گویا اسکے فریب کو بے نقاب کرنے کے ارادوں کو روکنے کیلئے مجھے اپنے آپ سے، خوفزدہ کر رہا ہے!

نڈر ہو کر آج اس فریبی دوست کی شناخت کرنے کی ضد پکڑ کر جب میں نے بغاوت کرنے کا فیصلہ کیا تب میرے فیس بک پر اپنے اس اجنبی دوست کا ایک ایسا نقاب پوش چہرا نمودار ہوا جس کو بغور دیکھ دیکھ کر بھی میں یہ نہیں جان پایا ہوں کہ یہ دوست ایک بوڑھا مرد ہے یا جوان عورت! قدردان ہم وطن ہے یا غیر وطنی پیشہ ور فتنہ گر! اس سے پہلے کہ میں اپنے شکوک بیان کرتا، فریبی نے اپنے پیغام میں یہ سطور لکھ کر بھیج دیں! جو جیتا وہی سکندر! حکومت حاصل کرنے کے لیے جنگ اور سیاست میں سب جائز ہے!

میں نے جب یہ پیغام بھی رد کر دیا تب تک میرے فیس بک پر ویٹسیپ (WhatsApp) کے حوالے سے یہ خبر آ چکی تھی کہ میں بھی سرکاری انعامات واعزازت واپس کرتے ہوئے قتلِ جمہوریت کے ماتم میں شامل ہوں!!

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۲۲ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

بدترین ہے وہ شخص جو جانتے ہوئے کہ لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں وہ عادت چھوڑ نہ دے (حضرت ابوبکر صدیقؓ)

وقت کی ضرورت

آبی ذخائر اور پناہ گاہیں کشمیر کی خوبصورتی دوبالا کرتی ہیں یہ نہ صرف ہمارے ماحول کا اہم حصہ ہیں بلکہ پانی کے قدرتی ذخائر، زمین کی زرخیزی، موسمی توازن اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں بھی کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے گزشتہ کئی دہائیوں میں ویٹ لینڈس نے اپنے اصل حجم میں زبردست کمی دیکھی ہے جس کی بنیادی وجہ غیر قانونی قبضہ، تجاوزات ہیں۔

ہمارے سامنے ہوکرسر آبی پناہ گاہ جہاں لاکھوں جسے لاکھوں مہاجر پرندے موسم سرما میں اپنا مسکن بناتے ہیں چنانچہ اسے ایک عالمی اہمیت حاصل ہے مگر اس کا رقبہ پچھلے کئی عشروں میں گھٹ کر گیا ہے جبکہ ماضی میں اس کا رقبہ کہیں زیادہ تھا۔ اسی طرح نارا کرہ، ہائی گام اور دیگر ویٹ لینڈس بھی مختلف نوعیت کے خطرات کا نشانہ ہیں جن میں پانی کی کمی، آلودگی، اور گھنی بستیوں کا پھیلاؤ شامل ہیں۔ ان تجاوزات کے نتیجے میں نقصان صرف زمین کا نہیں بلکہ ماحول، موسمیاتی نظام اور انسانوں کی بقا کا بھی ہے۔ ویٹ لینڈس فطری طور پر پانی کو ذخیرہ کرتی ہیں، سیلاب کے پانی کو روکتی ہیں، زیرِ زمین پانی کو برقرار رکھتی ہیں، اور لاکھوں پرندوں کے لئے موسمِ سرما میں پناہ گاہ فراہم کرتی ہیں۔

یہ خوش آئند بات ہے کہ بدگام ضلع میں محکمہ ریونیو نے ہوکرسر اور نمبلی-نارہ کرہ ویٹ لینڈس کی حد بندی کے لئے خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے، جس سے ایک امید کی کرن روشن ہوئی ہے۔ اس عمل میں سرکاری محکمے، جنگلات اور متعلقہ ادارے مل کر دلدلوں کی حد بندی کریں گے، تاکہ مستقبل میں کسی بھی قسم کی غیر قانونی قبضہ کی راہ مسدود ہو سکے۔ اگرچہ ہوکرسر کے معاملے میں حد بندی کا آغاز ہوا ہے، مگر دیگر اہم ویٹ لینڈس بھی اسی طریقہ کار کے تحت جلد حد بندی اور قانونی تحفظ کی متقاضی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دلدلوں کے تحفظ کے لئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں ان کی مکمل حد بندی اور نقشہ سازی جدید ٹیکنالوجی سے واضح طور پر مقرر کی جائیں تاکہ تجاوزات روکنے میں مدد ملے۔ اس کے ساتھ ویٹ لینڈس سے متعلقہ قوانین کا مکمل اور مؤثر نفاذ کیا جائے اور تجاوزات کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ مقامی باشندے، ماحولیاتی گروپس اور غیر سرکاری تنظیمیں مل کر نگرانی اور تحفظ کے منصوبوں میں کردار ادا کریں تاکہ ان آبی پناہ گاہوں کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں کو روکا جا سکے۔ عوام میں یہ شعور بیدار کیا جائے کہ آبی پناہ گاہیں ہمارے ماحول کا اہم حصہ ہیں ان کے بغیر آبی تنوع، پرندوں کی ہجرت، فضائی نمی اور پانی کی بقا، سب متاثر ہو سکتے ہیں۔

یہ ویٹ لینڈس صرف پانی کے ذخائر نہیں، بلکہ ایک ماحولیاتی نظام کا حصہ ہیں، جو نہ صرف کشمیر بلکہ پوری دنیا کے ماحولیاتی توازن میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر آج ہم نے ان کی حفاظت کے لئے بھرپور اور مؤثر اقدامات نہ کیے، تو کل ہمیں ان کی جگہ خشک زمین، ماحولیاتی بحران، اور پرندوں اور نباتات کے خاتمے کی شکل میں خطرناک نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ وقت آچکا ہے کہ حکومت، عوام اور ماحولیاتی کارکنان مل کر ان کے تحفظ، حد بندی اور بحالی کے لئے عملی، شفاف اور مستقل اقدامات اٹھائیں

سب کے لئے مصنوعی ذہانت

خواتین، نوجوانوں اور افرادی قوت کے لیے ایک جامع مستقبل کی تعمیر

از: محترمہ کویتا بھاٹیہ
سائنسداں جی، گروپ کوآرڈینیٹر (الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت) ؛سی اواو، انڈیا اے آئی مشن

جب بھارت انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کی میزبانی کی تیاری کر رہا ہے، تو سب سے زیادہ موثر گفتگو نہ تو الگورتھمز کے بارے میں ہے اور نہ ہے آٹومیشن کے بارے میں، بلکہ شمولیت کے حوالے سے ہے۔ مصنوعی ذہانت کی اصل طاقت انسانی صلاحیتوں کو بڑھانے میں مضمر ہے، خاص طور پر خواتین، غیر رسمی شعبے کے مزدوروں اور نوجوانوں کے لیے، جو طویل عرصے سے معیاری معیشت کا حصہ بننے سے محروم رہے۔

میک اِن انڈیا کے لیے اے آئی اور ہندوستان کے لیے اے آئی کو مؤثر بنانے کے نظریہ کی رہنمائی میں، کابینہ نے مارچ 2024 میں انڈیا اے آئی مشن کی منظوری دی۔ مرکزی وزیر برائے الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی جناب اشونی ویشنو کی قیادت میں، انڈیا اے آئی مشن کی ٹیمنے اہم اقدامات کی اسٹریٹجک منصوبہ بندی اور عمل درآمد پر کام کا آغاز کیا جس میں: انڈیا اے آئی کمپیوٹ کیپیسٹی، انڈیا اے آئی انوویشن سینٹر (آئی اے آئی سی)، انڈیا اے آئی ڈیٹا سیٹس پلیٹ فارم، انڈیا اے آئی ایپلیکیشن ڈیولپمنٹ انیشی ایٹو، انڈیا اے آئی فیوچر اسکلز، انڈیا اے آئی اسٹارٹ اپ فنانسنگ، اور محفوظ و قابلِ اعتماد اے آئی شامل ہیں۔

مشن کی جامع ترقی پر توجہ انڈیا اے آئی انوویشن سینٹر میں بھرپور انداز میں جھلکتی ہے، جہاں ہندوستان کے متنوع سماجی و معاشی تناظر کو مدنظر رکھتے ہوئے کثیر لسانی بڑے لینگویج ماڈلز اور شعبہ جاتی بنیادوں پر مبنی فاؤنڈیشنل ماڈلز تیار کیے جا رہے ہیں۔ یہ ماڈلز، جو قومی جی پیو گرڈ کے ذریعے تیار گئے ہیں، مقامی زبانوں میں کام کرنے والے اے آئی معاونین، مائیکرو مشاورتی ٹولز اور مخصوص شعبہ جاتی معلوماتی انجنکے ذریعے خواتین کاروباریوں، کسانوں، مختصر مدتی مزدوروں اور چھوٹے دکانداروں کی خدمت کے لیے ڈیزائن کیے جا رہے ہیں۔

جہاں عالمی سطح پر مصنوعی ذہانت پر ہونے والی بیشتر گفتگو پیداواری فوائد اور مسابقت پر مرکوز رہی ہے، وہیں ہندوستان میں اس کا سب سے طاقتور اثر شاید کام، تعلیم، تحفظ اور مواقع تک رسائی کو جمہوری بنانے کی صلاحیت میں مضمر ہے۔ شمولیت کے لیے اے آئی کو ایک مؤثر ذریعہ سمجھنے کا یہی نظریہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 کا مرکزی نکتہ ہوگا، جو فروری میں منعقد کی جائے گی۔ پالیسی سازوں، اختراع کاروں اور صنعت کے قائدین کو ایک پلیٹ فارم پر لاتے ہوئے، ہمارا مقصد اس بات پر جامع مکالمہ تشکیل دینا ہے کہ کس طرح اے آئی کو عوام، ترقی اور کرۂ ارض کے لیے بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔

ہندوستان کی تیزی سے پھیلتی ہوئی گیگ اور پلیٹ فارم معیشت میں، خواتین ایک نئی ڈیجیٹل افرادی قوت کی تشکیل میں بڑھ چڑھ کر کردار ادا کر رہی ہیں، جو اے آئی سے آراستہ ہے۔ چاہے وہ اے آئی سے تقویت یافتہ بازار کا فائدہ اٹھانے والی خواتین کاروباری ہوں، یا اے آئی پر مبنی سیکیورٹی سسٹم کے ذریعے محفوظ انداز میں کام کرنے والی خواتین ڈرائیورز اور ڈیلیوری پارٹنرز یہ ٹیکنالوجی خاموشی سے ایجنسی کی ہیئت اور مواقع کی تشکیل نو کر رہی ہے۔ مثال کے طور پر، بیوٹی اور ویلنس پلیٹ فارموں کو لیجیے جو اے آئی پر مبنی میچنگ الگورتھمز استعمال کرتے ہیں تاکہ قربت، مہارت اور سابقہ کارکردگی کی بنیاد پر صارفین کو سروس فراہم کرنے والے پیشہ ور افراد سے جوڑا جا سکے۔ ان میں اکثریت خواتین کی ہوتی ہے، جو اب لچکدار اوقاتِ کار، توقع کے مطابق آمدنی، اور اے آئی سے ممکن بنائے گئے تصدیقی اور ٹریکنگ نظاموں کے ذریعے بہتر تحفظ سے مستفید ہو رہی ہیں۔ اسی طرح، رائیڈ ہیلنگ پلیٹ فارمز نے ذہین حفاظتی نظام متعارف کرائے ہیں جن میں بروقت لوکیشن شیئرنگ سے لے کر آواز کے ذریعے فعال ہونے والی ایمرجنسی سہولیات تک شامل ہیں جس سے خواتین ڈرائیورز زیادہ اعتماد اور خودمختاری کے ساتھ کام کر سکتی ہیں۔ اگرچہ یہ نظام پہلے بھی موجود تھے، مگر اے آئی نے ان پلیٹ فارموں کی سکیورٹی، اعتماد پذیری اور کارکردگی میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔

دیہی اور نیم شہری ہندوستان میں، اے آئی سے تقویت یافتہ مالیاتی ٹولز ڈیجیٹل شمولیت کو فروغ دے رہے ہیں۔ مقامی زبانوں میں کام کرنے والے اے آئی معاونین اور آواز پر مبنی ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام خواتین کو خواندگی اور زبان کے مسئلہ پر قابو پانے میں مدد دے رہے ہیں، جس سے وہ مالی امور کو خودمختار اور محفوظ طریقے سے انجام دینے کے قابل ہو رہی ہیں۔

ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے، اے آئی محض ایک ٹول نہیں بلکہ ایک نئی معیشت میں داخلے کا ذریعہ ہے۔ مختلف ریاستوں میں حکومت اور نجی شعبے کے باہمی اشتراک سے اے آئی سے لیس افرادی قوت کی تیاری کا ایک مضبوط نظام تشکیل دیا جا رہا ہے، جس میں بنیادی ڈیجیٹل خواندگی سے لے کر جدید مشین لرننگ تک کی تربیت شامل ہے۔ حکومتِ ہند نے حال ہی میں انڈیا اے آئی مشن کے تحت یووا اے آئی فار آل قومی اے آئی خواندگی مہم کا آغاز کیا ہے۔ نوجوانوں کے قومی دن کے موقع پر شروع کی گئی اس پہل کا مقصد ایک مختصر، خود رفتار اے آئی 101 کورس کے ذریعے لاکھوں طلبہ اور نوجوان سیکھنے والوں میں اے آئی سے متعلق بنیادی آگاہی پیدا کرنا ہے۔ اسکولوں، اعلیٰ تعلیم اور ڈیجیٹل لرننگ کے موجودہ نظاموں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، یووا اے آئی فار آل اے آئی علم تک رسائی کو جمہوری بنانے کی کوشش کر رہا ہے، تاکہ اے آئی خواندگی کو کسی مخصوص طبقے کی مراعات کے بجائے ایک بنیادی زندگی کی مہارت کے طور پر فروغ دیا جا سکے، اور اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ بھارت کے نوجوان خواہ ان کا تعلق کسی بھی خطے، زبان یا سماجی و معاشی پس منظر سے ہو اے آئی پر مبنی معیشت میں بامعنی شمولیت کے لیے تیار ہوں۔

شمولیت میں اے آئی کا کردار روزگار تک محدود نہیں بلکہ عوامی فلاح و بہبود تک پھیلا ہوا ہے۔ مائی گیٹ اور سیف ہاؤس ٹیک جیسے اسٹارٹ اپس اے آئی پر مبنی تجزیاتی نظاموں کے ذریعے رہائشی اور دفتری ماحول میں خواتین کے تحفظ کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ اسی طرح، اے آئی سے تقویت یافتہ شکایات کے ازالے کے نظام سرکاری ہیلپ لائنوں جیسے 112 انڈیا میں ضم کیے جا رہے ہیں، جس سے ہنگامی خدمات کے لیے تیز تر ردِعمل اور ڈیٹا پر مبنی مؤثر تشکیل ممکن ہو رہی ہے۔

زرعی شعبے میں، کسان اے آئی جیسے اے آئی ٹولز مشین لرننگ ماڈلز کا استعمال کرتے ہوئے کیڑوں کے حملے اور موسم سے متعلق خطرات کی پیش گوئی کرتے ہیں، جس سے خواتین کسانوں کو باخبر اور مضبوط فیصلے کرنے کی صلاحیت حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح، انڈیفی اور کنارا کیپٹل جیسے فن ٹیک اختراع کار اے آئی پر مبنی کریڈٹ اسکورنگ کو بروئے کار لا کر خواتین کی زیرِ قیادت کاروباری یونٹوں تک قرض کی رسائی کو وسعت دے رہے ہیں، جو تاریخی طور پر رسمی مالیاتی نظام تک رسائی سے محروم رہی ہیں۔

یہ وژن نیتی آیوگ کی رپورٹ اے آئی فار انکلوسیو سوسائٹل ڈیولپمنٹ میں بھی واضح طور پر جھلکتا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح اے آئی، ہندوستان کے 49 کروڑ غیر رسمی شعبے سے وابستہ ملازمین کو صحت، تعلیم، مہارت سازی اور مالی شمولیت تک رسائی بڑھا کر بااختیار بنا سکتا ہے۔ اس میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ اے آئی پر مبنی ٹولز کس طرح اُن لاکھوں افراد کی پیداواریت اور مضبوطی میں اضافہ کر سکتے ہیں جو ہندوستان کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

جیسے جیسے مصنوعی ذہانت اقتصادی اور سماجی نظاموں میں تیزی سے مربوط ہوتی جا رہی ہے، اس کے اخلاقی اور جامع استعمال کو یقینی بنانا قومی ترجیح بن گیا ہے۔ اے آئی سب کے لئے کے اصول پر مبنی، ہندوستان کا نقطہ نظر انصاف پسندی، شفافیت اور جوابدہانہ پر مرکوز ہے تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ ٹیکنالوجی عدم مساوات کی بجائے مواقع کو فروغ دیتی ہے۔ ادائیگیوں اور لاجسٹکس سے لے کر تعلیم اور عوامی خدمات تک روزمرہ کے پلیٹ فارموں میں اے آئی کو شامل کر کے ہندوستان ایک جامع ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام بنا رہا ہے جو ہر سطح پر لوگوں کو بااختیار بناتا ہے۔ ہندوستان نے ڈیجیٹل شرم ستیو کو بھی نافذ کیا ہے، جو ایک قومی مشن ہے جو ہندوستان کی غیر رسمی معیشت میں جدید ترین ٹیکنالوجیز کو مربوط کرنے کے لیے وقف ہے۔ نفاذ کا ماڈل چار ستونوں پر بنایا گیا ہے: سیکٹر یا شخصیت کے لحاظ سے کلیدی ضروریات کی نشاندہی کرنا، ریاستی حکومتوں کو عمل درآمد کے لیے بااختیار بنانا، ایک فعال ریگولیٹری ماحول پیدا کرنا، اور لاگت کو کم کرنے اور وسیع رسائی کو یقینی بنانے کے لیے شراکت داری تشکیل دینا۔ یہ حکومت، کاروبار اور این جی او کو اکٹھا کرے گا، جو اس کے اثرات جاننے کے لیے ایکوشر نظام کے تحت کام کر رہے ہیں۔ رسائی اور مساوات کا یہ ماڈل گلوبل ساؤتھ کے لیے ایک زبردست خاکہ پیش کرتا ہے کہ کس طرح اے آئی بڑے پیمانے پر سماجی اور معاشی تبدیلی کو فعال کر سکتا ہے۔

اگر ڈیجیٹل انڈیا اور یو پی آئی کی قیادت میں ہندوستان کے ڈیجیٹل انقلاب کی پہلی لہر، شہریوں کو جوڑتی ہے، تو اگلے مرحلے میں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ اے آئی انہیں مواقع سے جوڑے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایسے نظام کی تشکیل کرنا جو کثیر لسانی، صنفی حساس اور قابل رسائی ہوں، جہاں دیہی خاتون کاروباری، ناگالینڈ کی ڈیٹا لیبلر، اور بھوپال کی نوجوان پروگرامر سبھی کا ہندوستان کے اے آئی مستقبل میں حصہ ہے۔

ہندوستان میں اے آئی کے طاقت کی پیائش اس کے الگورتھم کی نفاست سے نہیں، بلکہ عملی میدان یں مساوات پیدا کرنے کی صلاحیت سے کی جائے گی۔ خواتین، نوجوان اور غیر رسمی شعبے سے وابستہ ملازمین محض فائدہ اٹھانے والوں میں شامل نہیں ہیں بلکہ وہ مصنوعی ذہانت پر مبنی مساوی معیشت کے معمار بن رہے ہیں۔ جس طرح دنیا، انڈیا-اے آئی امپیکٹ سمٹ 2026 - میں ہندوستان کی طرف دیکھ رہی ہے، جو یہ ثابت کرے گا کہ شمولیت پر مبنی یہ ترقی صرف ٹکنالوجی کی مرہون منت نہیں ہے بلکہ اس کی اپنی سب سے بڑی اختراع ہے۔

دل بھلائی

(ایک آسان نسخہ)

ماجد مجید
کشمیر یونیورسٹی

موجودہ دور میں ہر قسم کے مشاغل کی بہت سی صورتیں ہمارے سامنے ہیں، موسیقی آلات ہیں لہو ولعب بھی اور ایسے کھیل تماشے بھی ہیں کہ ساری دنیا ان کے پیچھے پاگل ہوتی جارہی ہے، حلال وحرام کی تمیز بھی شرمسار ہے لہوولعب کی زندگی گزارنے کے لیے بڑے مستحکم نظام بھی ہیں اگر ان چیزوں سے جی بھر آئے اور اکتاہٹ محسوس ہو جائے تو کسی بڑے سیر و تفریح پر جانیکا منصوبہ کسی حد تک دل کو سکون بخشنے میں راس آجائے اگر دل کے کسی گوشے سے عمرہ کی آواز سنائی دے تو سونے پر سہاگہ ہو جائے ایک طرف عزیز واقارب دوست دشمن آس پڑوس افراد جھلس تو ضرور جائیں گے لیکن دوسری طرف آپ کا بڑا نام ہو جائے عزت و آبرو بڑے گی اور عابدوں میں شمار ہونا یقینی ہے پھر ایک ایسے ادارے سے جڑ جائے جو آئے روز عمرہ کی ادائیگی کا اشتہاروں پر اشتہار شائع کروانے میں سب سے بڑا چاپلوس ہو اور سوشل میڈیا پر اپنا نام کمانے میں دن رات ایک کرتا ہو اتنا ہی نہیں بلکہ سبز باغ دکھانے میں بھی سب سے زیادہ ماہر ہو۔ اگر آپ پہلی بار ادائیگی کے فرائض انجام دینے جا رہے ہوں اور لاعلم بھی ہوں پھر ایسے ہی کسی ادارے میں اپنا نام درج کروائے جو حال ہی اس میدان میں اپنی قسمت آزمانے اترا ہو ادارے کے اتالیق سے تربیت حاصل کرنا ضروری ہے اور پوری رقم ادا کر کے بلا آخر ادارہ آپ کو پاسپورٹ ویزا عطا کر کے عمرہ پر جانے کی تاریخ اور وقت فراہم کرے گا اور ادارے کے منتخب رہبر سے جان پہچان بھی کرائے گا جو ادارے کی طرف سے آپ کا ہم سفر ہو اور ہر موڑ پر اس کی رہبری ہوگی۔

چونکہ آپ پہلی بار سات سمندر پار جا رہے ہیں رہبر کو اپنے بغل میں رکھنے سے اور اس کی ہاں میں ہاں ملانے سے آپ کو فائدہ ہے۔ رہبر کے بھی اپنے فائدے ہیں روانگی سے پہلے ادارے نے جو وعدے کئے ہیں رہبر ٹال مٹول کر کے اور بہانے بنا کے سبز باغات کی سیر کرائے گا اس طرح رہبر اپنے پانچوں انگلیوں سے گھی نکالتا رہے گا لیکن آپ کے سامنے خود کو ادارے کے کام سے مصروف رکھے گا۔

میزبان کے گھر شرمندگی کا لباس پہنے ہر چکر پر چہار دانگ عالم میں سوشل میڈیا فیس بک کے ذریعے اپنی حاضری یقینی بنانا نہ بھولئے گا اور اپنے اور میزبان کے دشمن کو اس قدر خوشی دے کہ وہ بھی تیرے کارکرتوت سے پانی پانی ہو جائے اور یوم آخرت پر تم کو یاد دلایا جائے گا کہ تو میزبان کے گھر آیا ضرور تھا کہ چار دانگ عالم میں تیرا نام ہو لیکن میزبان کے دشمن کو راحت پہچانے کی خاطر قدم قدم پر اسی کی راہ پر چلتا رہا جبکہ میزبان تیرے واپس آنے کے انتظار میں رہا لیکن تو نہیں آیا

خیر یہ کوئی نئی بات نہیں جب سے موبائل فون فیس بک وائس اپ وغیرہ وغیرہ کا جال پھیلا انسان اپنے خالق سے بھاگتا رہا ہے مثال کے طور پر شادی یا کسی دعوت پر جانا ہو جہاں کھانے پینے کا اچھا انتظام ہو سج دھج کے جاتے ہیں اور پوری توجہ صرف دعوت اور کھانے پینے پر رہتا ہے برعکس اس کے خالق کے بلاوے پر مسجدوں میں نماز کی ادائیگی کے لئے جاتے ضرور ہیں اگر موبائل فون ساتھ نہ ہو اور نماز کے دوران موبائل نہ بجے اور سب نمازیوں کو خلل نہ کریں تو نماز ہی مکمل نہیں

یوم جمہوریہ سے

گاڑیوں کی تفصیلی جانچ، رات کے وقت مسلسل گشت، حساس علاقوں میں اضافی نفری کی تعیناتی اور سینئر افسران کے اچانک معائنے اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ شہر کو ایک مضبوط حفاظتی حصار میں بدل دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق یوم جمہوریہ ایک ایسا قومی ایونٹ ہے جس کے دوران نہ صرف سیکورٹی خدشات میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ تخریب کار عناصر بھی سرگرمی دکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے شہر بھر میں ایک جامع سیکورٹی پلان نافذ کیا گیا ہے، جس کے تحت سری نگر کو مختلف سیکورٹی زونز میں تقسیم کر کے وہاں خصوصی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں۔ یہ ٹیمیں نہ صرف ناکہ بندی کے ذریعے گاڑیوں کی جانچ کرتی ہیں بلکہ پیدل گشت کے ذریعے گلی کوچوں اور بازاروں میں بھی صورت حال پر نظر رکھتی ہیں۔ شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر خصوصی ناکے قائم کیے گئے ہیں جہاں شناختی دستاویزات کی جانچ، گاڑیوں کے اندرونی حصوں کی تلاشی اور سامان کی اسکیننگ کی جاتی ہے۔ اس عمل کو وقت طلب ضرور قرار دیا گیا ہے لیکن پولیس کے مطابق یہ اقدامات عوام کی سلامتی اور تقریب کے پر امن انعقاد کے لیے ناگزیر ہیں۔ کئی مقامات پر پولیس کے ساتھ نیم فوجی فورسز کی مشترکہ ٹیمیں بھی سرگرم نظر آ رہی ہیں، جو کسی بھی مشکوک حرکت کا فوری پتہ لگانے کے لیے جدید آلات اور نگرانی کے نظام سے لیس ہیں۔ رات کے وقت گشت کو خاص طور پر اس سال مزید بڑھایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق رات کی تاریکی میں تخریبی سرگرمیوں کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اس لیے خصوصی پیٹرولنگ ٹیموں نے مختلف علاقوں میں گشت کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ نیم شب سے لے کر صبح تک گشت جاری رہتا ہے اور کئی مقامات پر پولیس کی تیز رفتار موبائل یونٹس بھی تعینات کی گئی ہیں۔ کئی علاقوں میں جامہ تلاشی کے ساتھ ساتھ اچانک ناکے بھی لگائے جاتے ہیں جہاں چند منٹ کے لیے پورا ٹریفک روک کر گاڑیوں اور راہگیروں کی فوری تلاشی لی جاتی ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف نگرانی کا دائرہ بڑھاتے ہیں بلکہ ممکنہ مشکوک عناصر کو متنبہ بھی کرتے ہیں کہ شہر اس وقت انتہائی سخت حفاظتی انتظامات کے تحت ہے۔ سینئر پولیس افسران خود بھی مختلف علاقوں کا معائنہ کرتے ہیں تاکہ سیکورٹی ڈیوٹی پر تعینات اہلکاروں کی موجودگی، موثر انتظامات اور کسی بھی کمزوری کا بروقت جائزہ لیا جا سکے۔ ان معائنوں کے دوران افسران ماتحت عملے کو تازہ ہدایات دیتے ہیں اور زمینی صورتحال کے مطابق حکمت عملی میں تبدیلی یا بہتری بھی لاتے ہیں۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ پولیس کی اولین ترجیح یوم جمہوریہ کی سرکاری تقریب کا مکمل امن و امان کے ساتھ انعقاد ہے اور اس مقصد کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہداف بالکل واضح ہیں: شہر میں پرسکون ماحول، عوامی حفاظت، سیکورٹی فورسز کی چوکس موجودگی اور ہر ممکن خطرے کا تدارک۔ حساس علاقوں میں سیکورٹی فورسز کی موجودگی مزید بڑھا دی گئی ہے۔ شہر کے کچھ مخصوص علاقوں میں ماضی کے واقعات اور موجودہ انٹیلی جنس ان پٹس کو دیکھتے ہوئے اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔ کچھ مقامات پر خفیہ وردی والے اہلکار بھی گشت کرتے نظر آتے ہیں تاکہ کسی بھی غیر معمولی حرکت یا مشکوک فرد کا بروقت سراغ لگایا جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی بھی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ شہر میں موجود ہزاروں کیمروں کے ذریعے ملنے والی لائیو فیڈ کو پولیس کنٹرول روم میں بیٹھے ماہرین چوبیس گھنٹے مانیٹر کر رہے ہیں، جبکہ حساس مقامات پر ڈرون نگرانی بھی جاری ہے۔ سیکورٹی انتظامات صرف زمینی نگرانی تک محدود نہیں ہیں بلکہ تکنیکی حوالے سے بھی انتظامیہ نے بہترین اقدامات کیے ہیں۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ، کھوجی کتے اور ٹیکنیکل ٹیمیں شہر کے مختلف علاقوں میں اہم عمارتوں، پلوں، بازاروں اور تقریب کے مقامات کا باقاعدہ معائنہ کر رہی ہیں۔ یہ ٹیمیں یوم جمہوریہ سے قبل کئی بار حساس مقامات کی کلیئرنس کرتی ہیں تاکہ کسی بھی خطرے کا احتمال باقی نہ رہے۔ پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ چیکنگ اور تلاشی کے عمل میں مکمل تعاون کریں۔ پولیس کے مطابق عمومی طور پر ایسے مواقع پر کچھ شہری وقت ضائع ہونے کی شکایت کرتے ہیں تاہم اہلکاروں کا کہنا ہے کہ اس وقت کی جانے والی سیکورٹی کارروائیاں براہ راست عوامی سلامتی سے جڑی ہیں۔ پولیس نے شہریوں سے کہا ہے کہ اگر انہیں کوئی مشکوک شخص یا سرگرمی نظر آئے تو فوراً قریبی پولیس اسٹیشن یا پولیس کنٹرول روم سے رابطہ کریں۔ عوامی تعاون نہ صرف مجموعی سیکورٹی کو مضبوط بناتا ہے بلکہ تخریب کار عناصر کے لیے سرگرمی دکھانے کے امکانات کو بھی انتہائی محدود کر دیتا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق یوم جمہوریہ کی مرکزی تقریب کے لیے بھی بھرپور تیاریاں جاری ہیں جو روایتی تزک و احتشام کے ساتھ منائی جائے گی۔ اس تقریب میں اہم سرکاری افسران، حکومتی نمائندے، سیکورٹی فورسز کے اعلیٰ اہلکار، معزز شہری اور طلباء کی بڑی تعداد شرکت کرے گی۔ پریڈ، ثقافتی پروگرام، پرچم کشائی اور دیگر سرگرمیوں کے لیے انتظام کرنے والے محکموں کے درمیان قریبی رابطہ قائم ہے۔ تمام محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ تقریب کے روز اپنی ذمہ داریوں کو نہایت پیشہ ورانہ انداز میں نبھائیں اور عوام کو سہولت پہنچانے میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔ شہر میں اس وقت جو ماحول دکھائی دے رہا ہے وہ یوم جمہوریہ کے انعقاد سے پہلے روایتی لیکن انتہائی مضبوط سیکورٹی تیاریوں کی جھلک ہے۔ چاہے وہ بازاروں میں پیدل گشت ہو، سڑکوں پر ناکے ہوں، رات کے وقت پولیس کی گاڑیوں کی سائرن بجاتی موجودگی ہو، یا حساس مقامات پر اضافی نفری کے ساتھ چوکس اہلکار - ہر منظر اس بات کی گواہی دے رہا ہے کہ سرینگر اس وقت ایک منظم سیکورٹی دائرے میں ہے جس کا مقصد عوام کا تحفظ اور قومی تقریب کا پر امن انعقاد یقینی بنانا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یوم جمہوریہ کے دن کی ضرورتوں کے مطابق ہر طرح کے حفاظتی انتظامات پہلے ہی مکمل کر لیے گئے ہیں اور شہر میں کسی بھی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام یونٹس الرٹ موڈ پر ہیں۔ پولیس کے مطابق گزشتہ چند برسوں میں یوم جمہوریہ کے موقع پر سیکورٹی خطرات کے باوجود تقریب انتہائی پر امن رہی ہے اور اس مرتبہ بھی وہی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جا رہی ہے۔ مجموعی طور پر سرینگر میں یوم جمہوریہ سے قبل جو سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں وہ نہ صرف معمول سے زیادہ سخت ہیں بلکہ کئی حوالوں سے گزشتہ برسوں سے بھی بڑھ کر ہیں۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات حالات کے تقاضوں کے مطابق ہیں اور ان کا مقصد عوام کو ایک محفوظ، پرسکون، منظم اور قومی اہمیت کے حامل اس دن کی خوشیاں بے خوفی کے ساتھ منانے کا ماحول فراہم کرنا ہے۔

وزیر اعلیٰ کی صدارت

کردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، مختلف محکموں کی مالی ضروریات اور عوامی خدمات سے متعلق پالیسیوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ توقع کی جا رہی ہے کہ بعض محکموں کی تنظیم نو، نئی تقرریوں اور ترقیاتی منصوبوں کی منظوری جیسے نکات بھی زیر غور آ سکتے ہیں۔ اجلاس کے ایک اہم حصے میں آنے والے بجٹ سیشن پر تبادلہ خیال بھی شامل ہوگا، جو فروری کے اوائل میں شروع ہونے والا ہے۔ بجٹ سیشن میں ریاست کی مالی ترجیحات، ترقیاتی حکمت عملی، عوامی بہبود کے اقدامات اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی سے متعلق امور کو ترجیح دیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق، کابینہ کل کے اجلاس میں بجٹ تیار کرنے والے محکموں کو مخصوص رہنما خطوط بھی فراہم کر سکتی ہے، تاکہ مالیاتی دستاویز کو نتیجہ خیز، حقیقی اور عوامی توقعات کے مطابق بنایا جا سکے۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کابینہ اراکین سے تمام اہم شعبوں کی تازہ پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ لیں گے اور ممکنہ پالیسی فیصلوں کے سلسلے میں ان کی سفارشات پر بھی غور کریں گے۔

جموں کشمیر لوک بھون

میں ان کے عظیم کردار کو یاد کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ تریپورہ، منی پور اور میگھالیہ کی ثقافتی تنوع اور بھرپور ورثہ خطے کی ترقی کیلئے طاقتور انجن کا کام کر رہے ہیں اور جدت، معاشی ترقی اور سماجی لچک کو فروغ دے رہے ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں اس خطے نے تاریخی ترقی دیکھی ہے جو نہ صرف معاشی نمو کو فروغ دے رہی ہے اور امن کو یقینی بنا رہی ہے بلکہ خطے کی منفرد ثقافتی شناخت کی حفاظت اور جشن بھی منا رہی ہے، سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی ہے اور ہاسپیٹلٹی سیکٹر کو تقویت دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج تریپورہ، منی پور اور میگھالیہ کی مقامی معیشتیں ترقی کر رہی ہیں۔ ورثہ کی حفاظت اور انفراسٹرکچر کی ترقی، بہتر رابطہ کاری، نئی اعلیٰ تعلیمی اداروں نے فخر کا احساس پیدا کیا ہے، نوجوانوں کو جدت طرازی کی ترغیب دے رہے ہیں جبکہ جڑوں کا احترام کرتے ہوئے فنون اور دستکاریوں کو زندہ کر رہے ہیں۔ اللہ کرے یہ ریاستیں آنے والے وقتوں میں ترقی کی نئی بلندیوں کو چھولیں۔

وزیر اعلیٰ نے اہم

قلمدان بھی ہے، نے سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم، سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم، تعمیرات عامہ (سڑکیں و عمارات)، کان کنی، صنعت و حرفت اور محنت محکموں کے ساتھ تفصیلی مشاورتی میٹنگ کی صدارت کی۔ ان میٹنگوں میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری اور وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود، سکولی تعلیم و اعلیٰ تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے شرکت کی۔ مشاورتی میٹنگوں میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی انیل کمار سنگھ، پرنسپل سیکرٹری خزانہ سنتوش دی ویدیا، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم، سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم، تعمیرات عامہ (سڑکیں و عمارات)، کان کنی، صنعت و حرفت اور محنت کے انتظامی سیکرٹریوں کے علاوہ محکمہ خزانہ اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ میٹنگوں کے دوران وزیر اعلیٰ نے شعبہ وار پیش رفت، جاری منصوبوں، بجٹ کے استعمال اور آئندہ ضروریات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے حقیقت پسندانہ اور نتائج پر مبنی بجٹنگ کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوامی فنڈز ان ترجیحی شعبوں میں استعمال ہوں جو براہ راست عوام کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ انہوں نے محکموں کو عوام پر مرکوز اور کارکردگی پر مبنی نقطہ نظر کو اپنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ بجٹ کو صحت اور تعلیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، سماجی تحفظ کے دائرہ کار کو بڑھانے، سڑکوں کی بہتر رابطہ کاری، صنعتی ترقی کو فروغ دینے اور نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ محکمے منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے، عمل درآمد میں شفافیت اور موثر خدمت کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا، ''بجٹ کو جموں و کشمیر کے لوگوں کی امنگوں کی عکاسی کرنی چاہیے اور اس کا فوکس جامع ترقی، متوازن علاقائی ترقی اور دیرپا اقتصادی پیش رفت پر مرکوز ہونا چاہیے۔'' انہوں نے محکموں کو مزید ہدایت دی کہ وہ حکومت کے ترقیاتی روڈ میپ اور مالیاتی نظم و ضبط کے ساتھ مربوط اور ضرورت پر مبنی تجاویز پیش کریں۔ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ نے تو اہم محکموں کے ساتھ قبل از بجٹ بات چیت شروع کی۔ بقیہ محکموں کے ساتھ مشاورتی عمل 22 جنوری کو اختتام پذیر ہوگا۔ یہ قبل از بجٹ مشاورتی میٹنگ جموں و کشمیر کے لئے ایک جامع، ترقی پر مبنی اور عوام دوست بجٹ کو حتمی شکل دینے کے لئے منعقد کئے جا رہے ہیں۔

2فروری سے اسمبلی

مارچ کو دوبارہ شروع ہوگی۔ 90 کے ایوان میں، 83 ممبران اسمبلی 20 سوالات پوچھنے کے حقدار ہیں، ستارے والے اور غیر ستارہ والے زمروں میں ہر ایک میں 10 پوچھ سکتا ہے جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے علاوہ پانچ وزیر اور ایک اسپیکر ہیں۔ باقی 83 اراکین اسمبلی سوالات جمع کرانے کے اہل ہیں جن کے لیے اسمبلی سیکرٹریٹ نے آخری تاریخ 12 جنوری مقرر کی تھی۔ حکام نے بتایا کہ اگر ہر قانون ساز 20 سوالات جمع کرائے تو کل نمبر 1660 نکلیں گے اور اس بار سوالات کی تعداد تقریباً 1600 کو چھونے کے قریب ہے۔ ستارہ کے نشان والے سوالات سوال کے وقت کے دوران متعلقہ وزیر کے جواب کے ساتھ اٹھائے جاتے ہیں جس کے بعد ایم ایل ایز کے ذریعہ ضمنی سوالات ہوتے ہیں۔ تاہم، قانون سازوں کو بغیر ستارے والے سوالات کے صرف تحریری جوابات دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ محکمہ داخلہ سے متعلق سوالات بشمول دہشت گردی اور امن و امان کے مسائل قانون سازوں سے نہیں پوچھے جا سکتے کیونکہ جموں و کشمیر اب ایک مرکز کے زیر انتظام علاقہ ہے اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے پاس محکمہ داخلہ کا چارج ہے، اس لئے ممبران اسمبلی کی توجہ صحت، تعلیم، دیہی ترقی، محصول، مالیات اور صنعت پر مرکوز رہی ہے۔ خیال رہے کہ بجٹ سیشن کی 22 نشستیں ہوں گی۔ پہلے ہاف میں 15 اور دوسرے ہاف میں سات، پہلا ہاف 2 سے 19 فروری تک اور دوسرا حصہ 27 مارچ سے 4 اپریل تک شیڈول ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، جن کے پاس محکمہ خزانہ کا چارج بھی ہے، 6 فروری کو مالی سال 27-2026 کا سالانہ بجٹ پیش کریں گے۔ یہ ان کا دوسرا بجٹ ہوگا۔ انہوں نے 7 مارچ 2025 کو جاری مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کیا تھا۔ توقع ہے کہ وزیر اعلیٰ سالانہ بجٹ پیش کرنے سے ایک دن قبل قبل از بجٹ اقتصادی سروے رپورٹ بھی اسمبلی میں پیش کریں گے۔

یہ فضائی طاقت تھی

فضائی طاقت نے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر انخلاء سے لیکر جنگی کارروائیوں تک مختلف مشنوں میں اپنی تاثیر ثابت کی ہے۔ انہوں نے کہا ''چاہے یہ لوگوں کو تنازعات کے علاقوں سے نکال رہا ہے، جیسا کہ ہم نے سوڈان میں کیا تھا یا دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے اور ان کے مجرموں کو دھچکا دے رہا ہے یا یہ چند گھنٹوں کے اندر پاکستان میں متعدد ٹھکانوں پر حملہ کر رہا ہے تاکہ یہ اشارہ دیا جا سکے کہ کافی ہو چکا ہے اور انہیں گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا جائے گا''۔ سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ اگر ہندوستان ''حساب کی طاقت'' بننا چاہتا ہے، ہوائی طاقت کی صلاحیتوں میں مسلسل توجہ اور سرمایہ کاری اہم ہوگی، خاص طور پر تیزی سے بڑھتے ہوئے اور تیز ردعمل کی ضرورت کے ساتھ ابھرتے ہوئے حفاظتی ماحول میں ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اگر کوئی ملک معاشی طور پر مضبوط بھی ہے تو وہ مضبوط فوج کے بغیر سلامتی کو یقینی نہیں بنا سکتا۔ اے پی سنگھ نے ہندوستان کی تاریخ کی طرف اشارہ کیا، جہاں، چین کے ساتھ مل کر دنیا کی جی ڈی پی کا 60 فیصد کنٹرول کرنے کے باوجود، اس کی فوجی طاقت کی کمی کی وجہ سے اسے نوآبادیات بنایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سمجھنا چاہیے کہ فوجی طاقت قومی طاقت کے حتمی ثالث کے طور پر کھڑی ہوتی ہے۔

دہلی ہوائی اڈے پر انٹیلیجنس وارننگز

ائیر لائنز کی جانب سے منسوخ کر دی گئی ہیں'۔ افسران نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہوائی اڈے کی طرف روانہ ہونے سے قبل اپنی ایئر لائنز سے پرواز کی تازہ صورتحال کی تصدیق کریں۔ انہوں نے مسافروں سے اس وجہ سے ہونے والی زحمت پر معذرت کا اظہار کیا ہے۔

ہونے دیا گیا ہے۔ ''انٹیلیجنس رپورٹس کے مطابق، اگست 2024 میں طلبہ کی قیادت میں ہونے والی بدامنی کے بعد بڑی تعداد میں رہا ہونے والے عسکریت پسندوں نے بنگلہ دیش کے اندر دوبارہ منظم ہونا شروع کر دیا ہے۔ انٹیلیجنس جائزے سے معلوم ہوا ہے کہ یہ عناصر ہندوستانی سفارت کاروں اور ان کے اہل خانہ کو نشانہ بنانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ خطرے کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت ہند نے ایک غیر معمولی قدم اٹھاتے ہوئے بنگلہ دیش میں تعینات ہندوستانی سفارت کاروں کے اہل خانہ کو احتیاطی طور پر ہندوستان واپس آنے کی ہدایت دی۔ ہندوستان کی اسٹریٹجک اسٹیبلشمنٹ بنگلہ دیش میں انتہا پسند قوتوں کے دوبارہ سر اٹھانے اور اسلام پسند عسکریت پسند تنظیموں کی جانب سے ہندوستان کے خلاف سخت بیان بازی اور معاندانہ رویے سے تیزی سے تشویش میں مبتلا ہو رہا ہے۔ حکام کا ماننا ہے کہ بدلتی ہوئی سیکورٹی صورتحال کچھ حد تک قائم استحکام کے خاتمے کی علامت ہے جو گزشتہ ایک دہائی کے دوران دونوں ممالک کے درمیان دہشت گردی کے خلاف مسلسل تعاون کے ذریعے حاصل کیا گیا تھا۔ رواں ماہ کے آغاز میں 'یو این آئی' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں حکومت ماریشس کے سابق قومی سلامتی مشیر اور انڈین پولیس سروس کے ریٹائرڈ سینئر افسر شانتو مکھرجی نے کہا کہ ہندوستان کی مشرقی سرحد کے پار حالیہ پیش رفت عسکریت پسندی کے خلاف حاصل کی گئی سخت محنت کی کامیابیوں کے الٹ جانے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بنیاد پرست انتہا پسند قیدیوں کو جیل سے رہا کر دیا گیا ہے اور انہیں دوبارہ منظم ہونے کی اجازت دی گئی ہے، جس سے ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں کہ بنگلہ دیش ایک بار پھر بین الاقوامی "جہادی" "نیٹ ورکس کا مرکز بن جائے، جیسا کہ 1990 اور 2000 کی دہائی کے اوائل میں ہوا تھا۔ مکھرجی نے خبردار کیا کہ "جس طرح گزشتہ سال رہا ہونے کے بعد ان گروہوں نے دوبارہ صف بندی کی ہے وہ انتہائی تشویشناک ہے۔ اس سے نہ صرف بنگلہ دیش کے اندر تشدد کا خطرہ بڑھ گیا ہے بلکہ ہندوستان کے لیے سرحد پار سے نئے خطرات بھی پیدا ہو گئے ہیں۔" ہندوستانی حکام خاص طور پر اس امکان پر فکر مند ہیں کہ بنگلہ دیشی عسکریت پسند گروہ پاکستان اور مغربی ایشیا کی انتہا پسند تنظیموں کے ساتھ دوبارہ روابطے استوار کر رہے ہیں، جس سے پرانے علاقائی دہشت گرد نیٹ ورکس کے بحال ہونے کا خدشہ ہے جو حالیہ برسوں میں بڑی حد تک ختم کر دیے گئے تھے۔

پولیس سربراہ نے

لیا گیا۔ میٹنگ میں اسپیشل ڈی جی پی ایس جے ایم گیلانی (آئی پی ایس)، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی (آئی پی ایس)، ڈی آئی جی ساؤتھ کشمیر جاوید اقبال متو (آئی پی ایس)، ایس ایس پی شوپیاں مشتاق احمد چودھری (جے کے پی ایس) سمیت ضلع کے تمام افسروں اور ایس ایچ اوز نے شرکت کی۔ ڈی جی پی نے اجلاس کے دوران امن و قانون کی صورتحال، دہشت گردی کے خلاف آپریشنز، کرائم کنٹرول حکمت عملی اور یوم جمہوریہ کے سلسلے میں کیے گئے سیکورٹی اقدامات کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یوم جمہوریہ قریب ہے، اس لیے الرٹنس اور فول پروف سیکورٹی پلاننگ انتہائی ضروری ہے۔ افسروں سے خطاب کرتے ہوئے نالین پر بھات نے سخت ہدایت دی کہ عوامی سلامتی اور امن میں خلل ڈالنے والے عناصر کے خلاف کوئی نرمی نہ برتی جائے۔ انہوں نے ہر قسم کی تخریبی سرگرمیوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کو دوبارہ دوہرایا اور کہا کہ انسداد دہشت گردی کارروائیاں مستقل، موثر اور انٹیلی جنس بیسڈ ہونی چاہئیں۔ انہوں نے افسروں پر زور دیا کہ عوام دوست پولیسنگ کو برقرار رکھتے ہوئے پیشہ ورانہ لگن، ایمانداری اور مستعدی کے ساتھ ڈیوٹی انجام دیں تاکہ شوپیاں کے شہریوں کو محفوظ اور پر امن ماحول فراہم کیا جا سکے۔ ڈی جی پی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ یوم جمہوریہ 2026 کے موقع پر ضلع میں کسی بھی قسم کی تخریب کاری، شرانگیزی یا امن میں رکاوٹ کی کوشش کو سختی سے ناکام بنایا جائے، اور سیکورٹی گرڈ کو ہر سطح پر مستحکم رکھا جائے۔

اگلے دودنوں کے

ان کا کہنا ہے کہ 24 جنوری کو کہیں کہیں ہلکی برف باری یا بارشیں جبکہ 25 جنوری کو بھی کچھ مقامات پر اسی نوعیت کی موسمی صورتحال جاری رہ سکتی ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ بعد ازاں 26 اور 27 جنوری کو ایک بار پھر وادی میں بیشتر مقامات پر ہلکی یا درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے جبکہ اس دوران کچھ مقامات پر بھاری برف باری متوقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 28 سے 31 جنوری تک موسم جزوی ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا ہے کہ وادی چناب، پیر پنچال رینج اور جنوبی کشمیر کے کچھ اضلاع میں 22 جنوری کی شام سے 23 جنوری تک اور پھر 26 جنوری کی شام سے 27 جنوری تک بھاری بارف باری ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران کچھ مقامات پر تیز ہواؤں کے چلنے کے ساتھ ساتھ ژالہ باری بھی ہو سکتی ہے اور لینڈ سلائیڈنگ کے بھی خطرات ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پہاڑی علاقوں میں اہم شاہراہوں پر ٹریفک کی نقل و حمل متاثر ہو سکتی ہے جس کے پیش نظر مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا گیا ہے کہ وہ ٹریفک محکمے اور انتظامیہ کی طرف سے جاری مشوروں کے مطابق اپنے سفر کا منصوبہ کریں جبکہ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اس دوران اپنے آپریشنز معطل رکھیں۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں سخت سردیوں اور بھاری برف باری کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلاں کے پہلے تین ہفتے بیت چکے ہیں اگر چہ اس دوران پہاڑی علاقوں اور سیاحتی مقامات پر برف باری ہوئی ہے تاہم سری نگر اور دیگر میدانی علاقے برف باری سے ہنوز محروم ہیں۔ طویل خشک موسمی صورتحال سے جہاں کسانوں کو گونا گوں خدشات لاحق ہیں وہیں وادی کے آبی ذخائر سوکھ گئے ہیں اور دریاؤں اور جھیل جھرنوں میں پانی کی سطح تشویش ناک حد تک کم ہو گئی ہے جس نے لوگوں کی پریشانیوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ ادھر وادی کشمیر میں رات کا درجہ حرارت نقطہ انجماد سے مسلسل نیچے ریکارڈ ہونے سے سردی کا قہر مسلسل جاری ہے جس سے اہلیان وادی گونا گوں مسائل و مشکلات سے دو چار ہو رہے ہیں۔ کشمیر ویدر کے مطابق وسطی کشمیر میں واقع سیاحتی مقام سونہ مرگ اور جنوبی کشمیر کا ضلع شوپیاں وادی کے سرد ترین علاقے رہے ہیں جہاں کم از کم درجہ حرارت منفی 5.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں رات کا درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جموں و کشمیر کی گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم از کم درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 3.0 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم از کم درجہ حرارت منفی 3.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ اور پلوامہ اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 4.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 1.9 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم از کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.1 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 0.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں آنے والے دنوں کے دوران وسیع پیمانے پر برف و باراں کا امکان ہے۔

کابینہ نے

دی ہے۔ یہ اسکیم 31-2030 تک سرکاری تعاون کے ساتھ جاری رہے گی، اور اس میں غیر منظم کارکنوں تک آگاہی پہنچانے کے لیے تشہیری اور ترقیاتی سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ اٹل پنشن یوجنا کے تحت، حکومت کم آمدنی والے اور غیر منظم شعبے کے لاکھوں کارکنوں کے لیے بڑھاپے کی آمدنی کے تحفظ کو یقینی بناتی ہے اور مالی شمولیت کو بہتر کرکے اور سب کے لیے پائیدار سماجی تحفظ فراہم کرکے ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے وژن کو مضبوط کرتی ہے۔ واضح رہے کہ یہ اسکیم 9 مئی 2015 کو شروع کی گئی تھی جس کا مقصد غیر منظم شعبے کے کارکنوں کو بڑھاپے کی آمدنی کا تحفظ فراہم کرنا ہے اور یہ اسکیم 60 سال کی عمر سے کم از کم 1000 سے 5000 روپے ماہانہ پنشن کی ضمانت دیتی ہے۔ 19 جنوری تک، اس اسکیم میں 8.66 کروڑ سے زیادہ شہریوں کا اندراج ہو چکا ہے، جس سے یہ اسکیم ملک کے جامع سماجی تحفظ کے ڈھانچے کا سنگ بنیاد بن گئی ہے۔

جموں کشمیر میں مردم

ڈائریکٹر سینسس آپریشنز برائے جموں و کشمیر و لداخ، امت شرما نے مردم شماری 2027 کا تفصیلی خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ملک کی پہلی مکمل ڈیجیٹل مردم شماری ہوگی جس میں کئی نئی خصوصیات شامل کی جا رہی ہیں۔ ان میں 'سینسس مینجمنٹ اینڈ مانیٹرنگ سسٹم'، شہریوں کیلئے خود شماری کا نظام، اور ذات پر مبنی معلومات کو شامل کرنے کا طریقہ کار بھی شامل ہے۔ ان کے مطابق مردم شماری کے تمام مراحل یعنی ٹریننگ، خود شماری، گھر شماری اور آبادی شماری کے لئے واضح ٹائم لائنز مقرر کی گئی ہیں تاکہ پورا عمل شفاف، منظم اور بروقت مکمل ہو سکے۔ حکام کے مطابق اجلاس میں اس بات کی منظوری دی گئی کہ مردم شماری 2027 کو موثر انداز میں انجام دینے کیلئے یونین ٹیریٹری، ضلع اور چارج لیول پر اضافی عملے کی تیز رفتار بھرتی کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اضلاع میں ''ڈسٹرکٹ لیول سینسس سیلز'' قائم کریں اور ایسے افسران کو نامزد کریں جو ہم آہنگی، تربیت اور نگرانی کا کام سنبھال سکیں۔ اس سلسلے میں ماسٹر ٹرینرز، سپروائزرز اور شمار کنندگان کی فوری تعیناتی کیلئے بھی واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مردم شماری ایک قومی ذمہ داری ہے اور اس کے ہر مرحلے میں ضلعی انتظامیہ اور سینسس ڈائریکٹوریٹ کے درمیان قریبی تال میل ضروری ہے۔ انہوں نے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ گھر شماری اور مردم شماری کے دوران ہر ممکن تعاون فراہم کریں، تاکہ پورا عمل درست، شفاف اور وقت پر مکمل ہو سکے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت اس اہم قومی مشق کی کامیابی کیلئے مکمل تعاون فراہم کرے گی۔ حکام کا کہنا ہے کہ آئندہ مردم شماری نہ صرف آبادی کے درست تخمینے، سماجی و معاشی اعداد و شمار اور بنیادی سہولیات کے منصوبہ بندی کیلئے ضروری ہے بلکہ یہ جموں و کشمیر میں ترقیاتی حکمت عملی وضع کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔ ڈیجیٹل طریقہ کار اپنائے جانے سے پورا عمل پہلے کے مقابلے میں زیادہ آسان، شفاف اور تیز رفتار ہوگا۔

افسپا سے لے کر

ہے۔ اب ان کے پاس صرف بیان بازی اور بے بنیاد تنقید کے سوا کچھ نہیں بچا۔ محترمہ سکینہ ایتو نے الزام لگایا کہ 2002 سے 2008 تک پی ڈی پی نے غلط فیصلوں کے ذریعے جموں و کشمیر کو 'آگ' کے شعلوں میں دھکیل دیا' اور 2014 میں دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد 70 برس کا سرمایہ برباد کر دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی ڈی پی نے بھارتیہ جنتا پارٹی کو اقتدار میں شامل کر کے انہیں وہ سب کرنے کا موقع فراہم کیا، جس کا وہ برسوں سے انتظار کر رہے تھے۔ انہوں نے پی ڈی پی کے بانی مفتی محمد سعید پر بھی سخت تنقید کی اور کہا کہ بطور وزیر داخلہ انہوں نے افسپا کا نفاذ، گاؤ کدل، ہندواڑہ، حول اور بجبہاڑہ جیسے سانحات کو جنم دیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو راتوں رات گھروں سے اٹھا کر غائب کرنے کا سلسلہ بھی اسی دور میں شروع ہوا۔ انہوں نے محبوبہ مفتی سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی غلطیوں کی ذمہ داری قبول کریں اور عوام سے معافی مانگیں جن کی وجہ سے جموں و کشمیر ترقی کے راستے سے بھٹک کر دہائیوں پیچھے چلا گیا۔ اس سے قبل سکینہ ایتو نے ڈی ایچ پورہ حلقہ انتخاب کا تفصیلی دورہ کیا۔ انہوں نے علاقے کے عوامی اجتماع سے خطاب کیا اور ہر پورہ بنی ملہ میں جل شکتی (پی ایچ ای) محکمہ کے تحت واٹر سپلائی اسکیم کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اہم منصوبہ علاقے کے لوگوں کو صاف، محفوظ اور مستقل پینے کا پانی فراہم کرے گا، جس سے برسوں سے جاری قلت آب کا خاتمہ ہوگا۔

کشتواڑ میں چوتھے

امن انداز میں یقینی بنانا ہے۔ جموں شہر کے جنوبی حصے میں واقع بھٹنڈی۔ نروال۔ راجیو نگر علاقے میں بدھ کی صبح اچانک بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کیا گیا، جہاں روہنگیا اور بنگلہ دیشی باشندوں کی ایک بڑی تعداد جھگی بستیوں میں آباد ہے۔ پولیس اور سی آر پی ایف اہلکاروں نے ان بستیوں میں گھر گھر جا کر تلاشی لی، ریکارڈز کی جانچ کی اور مشکوک افراد کی تلاش میں جھونپڑیوں کا معائنہ کیا۔ حکام کے مطابق ابھی تک کسی کو حراست میں نہیں لیا گیا، تاہم تلاشی مہم کا مقصد یوم جمہوریہ سے قبل کسی بھی ممکنہ خطرے کو ختم کرنا ہے۔ ادھر سرحدی علاقوں، اہم شاہراہوں اور داخلی راستوں پر بھی سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ حفاظتی دستوں نے ناکہ بندیوں میں اضافہ کیا ہے، گاڑیوں کی چیکنگ اور مشکوک نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ دہشت گرد تنظیمیں یوم جمہوریہ سے قبل حملے کی کوشش کر سکتی ہیں، جس کے پیش نظر بارڈر گرڈ مضبوط کیا گیا ہے۔ کشتواڑ کے دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں جاری سرچ آپریشن 'آپریشن تراشی۔ون' چوتھے روز بھی جاری رہا۔ فوج نے بدھ کو اضافی دستے سونار، مندرال۔ سنگھ پورہ اور چھاترو بیلٹ کے آس پاس تعینات کیے تاکہ اتوار کے روز شروع ہونے والے آپریشن کو مزید تیزی دی جا سکے۔ حکام کے مطابق اس علاقے میں دو سے تین دہشت گرد، جن کا تعلق پاکستان میں قائم جیش محمد سے بتایا جا رہا ہے، اب بھی جنگلوں میں چھپے ہوئے ہیں۔ سرچ آپریشن کا دائرہ صرف کشتواڑ تک محدود نہیں بلکہ راجوری، پونچھ، سانبہ، کٹھوعہ، ادھمپور اور ڈوڈہ کے متعدد مقامات پر بھی سرچ اور کومبنگ آپریشن جاری ہے تاکہ کسی ممکنہ نیٹ ورک یا سلیپر سیل کی موجودگی کو بروقت پکڑا جا سکے۔

اسامیوں کا انتخاب

لیے ذیل میں منظوری دی جاتی ہے۔ نو تشکیل شدہ کمیٹی کے چیئرمین چیف سکریٹری، جموں و کشمیر اٹل ڈولو آئی اے ایس ہونگے جبکہ ممبران میں فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سکریٹری) جل شکتی محکمہ شالین کابرا آئی اے ایس، فائنانشل کمشنر (ایڈیشنل چیف سکریٹری) محکمہ سیاحت ڈاکٹر آشیش چندر ورما، آئی اے ایس، حکومت کے پرنسپل سیکرٹری محکمہ خزانہ سنتوش ڈی ویدیا آئی اے ایس، کمشنر سیکرٹری برائے حکومت جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس اور حکومت کے سیکرٹری محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی معاملات اچل سیٹھی شامل ہیں۔ محکمہ کے ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری جس کو متعلقہ کیس کو خصوصی مدعو کے طور پر منتخب کیا جائے گا۔ اسٹیبلشمنٹ کم سلیکشن کمیٹی کے حوالہ کی شرائط اور اس کے دائرہ کار میں آسامیوں کا انتخاب کرتے وقت اس کی طرف سے اپنایا جانے والا طریقہ کار وہی رہے گا جو کہ 26 دسمبر 2011 کے گورنمنٹ آرڈر نمبر 1488-GAD آف 2011 میں درج ہے۔

کشمیر کی نمدا

کی روایتی دستکاری سے وابستہ مقامی ویلیو چین کو نمایاں تقویت ملنے کی توقع ہے۔ اس سہولت کی تنصیب سے اون کارڈنگ کے لئے آؤٹ سورسنگ پر آنے والے اخراجات میں خاطر خواہ کمی آئے گی جس سے نمدا دستکاری سے وابستہ کاریگروں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ محکمہ کی طرف سے آج جاری کردہ ایک پریس بیان میں ڈپٹی ڈائریکٹر ہوانین ڈی پی مرزا شاہد علی نے کہا کہ جموں و کشمیر ہندوستان میں اون فائبر کا دوسرا سب سے بڑا پیدا کنندہ ہے اور میرینو اون کی پیداوار میں پہلے نمبر پر ہے۔ اس کے باوجود روایتی طور پر خام اون کا ایک بڑا حصہ کارڈنگ کے لئے جموں و کشمیر سے باہر بھیجا جاتا رہا ہے جس کے باعث اخراجات اور تاخیر میں اضافہ ہوتا تھا۔ انہوں نے مزید کہا، 'یہ اقدام کم لاگت، موثر اور کم مشقت والا ہے اور دیرپا روزگار کے فروغ، پیداواری صلاحیت میں اضافے اور کشمیر کے ثقافتی دستکاری ورثے بالخصوص نمدا جس کی اس وقت بحالی ہو رہی ہے، کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرے گا'۔ محکمہ نے روایتی دستکاروں کو جدید بنیادی ڈھانچہ اور تکنیکی مدد فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا تاکہ ان کی بحالی، دیرپائی اور عالمی سطح پر مسابقت کو یقینی بنایا جا سکے۔

این ڈی پی ایس

سنگینی کو اجاگر کرتے ہوئے مجرم کو 05 سال قید بامشقت کے ساتھ 25000 روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ یہ سزا پیشہ ورانہ تفتیش، موثر نگرانی، اور جموں و کشمیر پولیس کی مربوط کوششوں کا نتیجہ ہے، جس نے قابل اعتماد شواہد جمع کرنے اور عدالت کے سامنے اس کی کامیاب پیشکش کو یقینی بنایا۔ پی پی شفاعت احمد کی جانب سے کیس کو نہایت احتیاط سے چلایا گیا اور پی پی سید جہانگیر رفیقی کی جانب سے دلائل پیش کیے گئے جس کے نتیجے میں سزا سنائی گئی۔

صارفین کا اعتماد

نمایاں شخصیات موجود تھیں جن میں اولمپک میڈلسٹ ساکشی ملک، ارجن ایوارڈ یافتہ ستیہ ورت کادیان، پدم بھوشن اور پدم ایوارڈ یافتہ بریگیڈیئر ڈاکٹر انیل کوہلی اور سابق سیکرٹری وزارت صاف امور ہیم پانڈے شامل تھے۔

چیف سیکرٹری نے

کلینک کو انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (آئی آئی ایم) جموں کے ذریعے عملایا جا رہا ہے جس کے لئے 30.64 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد ایم ایس ایم ایز کو تشخیصی مطالعات، مشاورت، رہنمائی، ہینڈ ہولڈنگ اور اپنی مرضی کے مطابق تبدیلی کے حل کے ذریعے مالی اور غیر مالی مدد فراہم کرنا ہے تاکہ کاروباری استحکام اور دیرپائی کو مضبوط کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک پورٹل 11 رجولائی 2025 کو لانچ کیا گیا تھا اور آئی آئی ایم جموں، جے کے ٹی پی او اور ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز اینڈ کامرس جموں و کشمیر کے درمیان ایک سہ فریقی مفاہمت نامے پر دستخط کئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ریمپ (آر اے ایم پی) پروگرام کے تحت جموں و کشمیر کو مجموعی طور پر 74.03 کروڑ روپے کی منظوری ملی ہے جس میں 66.63 کروڑ روپے ریمپ حصہ اور 7.40 کروڑ روپے یونین ٹیریٹری کا حصہ شامل ہے تاکہ مختلف ایم ایس ایم ای پر مرکوز اقدامات پر عمل درآمد کیا جا سکے۔ مینیجنگ ڈائریکٹر ٹی پی او سدرشن کمار نے وضاحت کی کہ اب تک 417 مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار (ایم ایس ایم ایز) کو پورٹل پر آن بورڈ کیا جا چکا ہے جن میں 75 قابل بحالی یونٹ، ایک نا کارہ یونٹ اور 340 مستحکم یونٹ شامل ہیں۔ دو ایم ایس ایم ایز کی تشخیصی مطالعے کی رپورٹیں مکمل ہو چکی ہیں جبکہ قابل بحالی یونٹوں کے لئے آن لائن ماہرین کی مشاورت بھی کی گئی ہے، جس کے بعد فیلڈ وزٹ کئے جائیں گے۔ انہوں نے پریزنٹیشن کے دوران بتایا کہ جموں و کشمیر میں 8.12 لاکھ سے زائد ایم ایس ایم ایز موجود ہیں جن میں سے 73 فیصد سے زیادہ ادارے اُدیم رجسٹریشن کے ذریعے باضابطہ ہو چکے ہیں۔ ادارہ جاتی مدد کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے ہیلتھ کلینک کو اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ دباؤ کی ابتدائی علامات کی نشاندہی کر کے قابل عمل یونٹ کو ناکارہ اور غیر فعال ہونے سے روکا جا سکے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ ڈیٹا انٹگریشن میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے جس کے تحت اُدیم پورٹل کے ساتھ اے پی آئی لنک قائم کیا گیا ہے اور 5.85 لاکھ ایم ایس ایم ایز کا اُدیم ڈیٹا ہیلتھ کلینک پلیٹ فارم پر اپ لوڈ کیا جا چکا ہے۔ بی آئی ایس اے جی۔ این جلد ہی ایم ایس ایم ایز کے لئے بڑے پیمانے پر مواصلاتی مہم شروع کرے گا تاکہ ڈیٹا کی تازہ کاری کی جا سکے جس کا ہدف جنوری 2026 تک مکمل کرنا ہے۔ ہیلتھ کلینک کے لئے پیشہ ورانہ وسائل کی بھرتی آخری مرحلے میں ہے اور جلد ہی مکمل ہونے کی توقع ہے۔ اس پروگرام کے تحت 959 ایم ایس ایم ایز کے لئے مالی بحالی سپورٹ تجویز کیا گیا ہے جس میں فی یونٹ اوسطاً 2.77 لاکھ روپے کی مدد دی جائے گی۔ اس کے علاوہ رہنمائی، مشاورت اور کاروباری عمل کا سپورٹ جیسے وسیع غیر مالی اقدامات بھی کئے جائیں گے۔ اہم اقدامات میں اُدیم رجسٹریشن کے ذریعے ایم ایس ایم ایز کو باضابطہ بنانا، جموں و کشمیر ایم ایس ایم ای ہیلتھ کلینک کا قیام، موجودہ اور نئے کاروباری افراد کے لئے مینجمنٹ ڈیولپمنٹ اور مہارت میں اضافہ کے پروگرام، جی آئی، او ڈی او پی اور منفرد مصنوعات کے لئے پروڈیوسر کمپنیوں اور ایسوسی ایشنوں کی تشکیل، ڈیجیٹل فائنانسنگ کی رسائی، بائر سیلر میٹس اور ریورس بائر سیلر میٹس کا انعقاد، جموں و کشمیر کی منفرد مصنوعات کی چیکنگ اور تشہیر اور آر اے ایم پی مانیٹرنگ اینڈ ایویلیویشن ڈیش بورڈ کی تیاری شامل ہیں۔ ڈائریکٹر صنعت و حرفت جموں ارون منہاس نے میٹنگ کو بتایا کہ صلاحیت سازی کے اقدامات جن میں مینجمنٹ ڈیولپمنٹ پروگرام (ایم ڈی پی) اور انٹرپرینیورشپ اینڈ سکل ڈیولپمنٹ پروگرام (ای ایس ڈی پی) شامل ہیں، جے کے ای ڈی آئی کے ذریعے عملائے جا رہے ہیں جبکہ جی آئی، او ڈی او پی مصنوعات اور دستکاری سے متعلق اقدامات ڈائریکٹوریٹ آف ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کے ذریعے انجام دیئے جا رہے ہیں۔ ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن بائر سیلر میٹس کا انعقاد کر رہی ہے جبکہ مالیاتی اداروں کے ساتھ مل کر ڈیجیٹل فائنانسنگ کی رسائی کو آسان بنایا جا رہا ہے۔ ریمپ (آر اے ایم پی) مانیٹرنگ اینڈ ایویلیویشن ڈیش بورڈ ایس آئی سی او پی کے ذریعے تیار کیا جا رہا ہے تاکہ نتائج کی ڈیٹا پر مبنی نگرانی کو ممکن بنایا جا سکے۔ مزید یہ بھی بتایا گیا کہ اب تک منظور شدہ اقدامات کے تحت 3.86 کروڑ روپے جاری کئے جا چکے ہیں جبکہ آئی ای سی سرگرمیاں جو منظور شدہ بجٹ کا پانچ فیصد ہیں، کو بھی پروگرام کے تحت بیداری اور شراکت داروں تک رسائی بڑھانے کے لئے شامل کیا گیا ہے۔

خشک موسم کے دوران

عرفان رسول وانی نے کہا کہ خشک موسم کے دوران جنگلات میں آگ لگنا ایک عالمی واقعہ ہے، لیکن کشمیر کے جنگلات بدلتے ہوئے موسمی نمونوں کی وجہ سے خاص طور پر غیر محفوظ ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ صرف اجتماعی کارروائی ہی جنگل کی آگ پر بروقت قابو پانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ عوام سے اپیل کرتے ہوئے، چیف کنزرویٹر عرفان رسول وانی نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ذمہ دار شہری کے طور پر کام کریں اور آتش گیر مواد کو جنگل کے علاقوں میں چھوڑنے سے گریز کریں۔ انہوں نے لوگوں سے بھی اپیل کی کہ جنگل میں آگ لگنے کے کسی بھی واقعے کی اطلاع فوری طور پر قریبی فارسٹ حکام کو دیں تاکہ بروقت کارروائی کی جا سکے۔

چسوتی کلاؤڈ

انتظار سے نجات دلانے کے لیے کوئی قدم اٹھایا گیا ہے۔ ''ستمبر میں ہمیں ڈی این اے سیمپلنگ کے لیے بلایا گیا، مگر آج تک نتیجے کا کوئی اتہ پتہ نہیں۔'' راجیش کمار نے بتایا کہ انہوں نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے سامنے حلف نامے بھی جمع کرائے اور 8 ستمبر کو ڈی این اے سیمپل بھی دیا، مگر رپورٹ کی عدم دستیابی نے صورت حال مزید پیچیدہ بنا دی ہے۔ ''ہمیں معاوضہ نہیں چاہیے، ہمیں صرف ہماری بیٹی اور اس کی بچی کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ چاہیے تاکہ کم از کم ہم آخری رسومات تو ادا کر سکیں۔'' اسی طرح کا درد بھرا بیان ریلوے کالونی ریشم گڑھ جموں کے رہائشی رمیش کمار نے بھی پیش کیا جنہوں نے اس سانحے میں اپنے آٹھ قریبی رشتہ داروں کو کھو دیا۔ ''ہم نے صرف ایک لاش برآمد کی، باقی سات — جس میں تین خواتین اور چار بچے شامل ہیں — ابھی تک لاپتہ ہیں۔ ہم کوئی مالی مدد نہیں مانگ رہے، صرف ڈیتھ سرٹیفکیٹ چاہتے ہیں تاکہ ہم مذہبی رسومات ادا کر سکیں۔'' رمیش کمار نے انتظامیہ کی غفلت پر سخت ناراضی ظاہر کرتے ہوئے کہا، ''جس دن یہ سانحہ ہوا، انتظامیہ کی کوئی مدد ہمارے پاس نہیں پہنچی۔ میرے دوستوں نے اپنی مدد آپ کے تحت ایک لاش نکالی، باقی سب کچھ ہم نے خود کیا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ والدین شدید ذہنی کرب میں مبتلا ہیں اور ہر گزرتا دن ان کے دکھ میں اضافہ کر رہا ہے۔ ''ہم جانتے ہیں کہ مرنے والوں کو واپس نہیں لا سکتے، مگر کم از کم ہمیں یہ حق تو دیں کہ ہم ان کی رسومات ادا کر سکیں۔'' متاثرہ خاندانوں کا کہنا ہے کہ چھ ماہ مکمل ہونے کو ہیں، مگر انہیں یہ تک علم نہیں کہ ڈی این اے رپورٹس کہاں تک پہنچی ہیں، اور نہ انہیں اس بات کی کوئی امید ہے کہ سرکار جلد کچھ کرے گی۔ چسوتی کا یہ سانحہ ایک ایسی اجتماعی تکلیف کی یاد دلاتا ہے جو صرف جانوں کے نقصان تک محدود نہیں، بلکہ ان خاندانوں کی ٹوٹی ہوئی امیدوں، ادھورے سوالوں اور اس اذیت ناک انتظار سے جڑی ہوئی ہے جو انہیں ہر دن دوبارہ سے سہنا پڑ رہا ہے۔

جموں کشمیر میں بڑھتے

پر مجبور ہیں، کیونکہ وادی کے ہسپتالوں پر حد سے زیادہ بوجھ ہے اور مقامی سطح پر مناسب طبی سہولیات کا فقدان ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی خاندان علاج کے اخراجات پورے کرنے کے لیے اپنی زمینیں اور دیگر اثاثے فروخت کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ اس صورتحال کو صحت اور حکمرانی دونوں کا بحران قرار دیتے ہوئے وحید پرہ نے کہا کہ اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ جموں و کشمیر میں کینسر کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے اور مجموعی صحت سہولیات کو مضبوط بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ کو ٹیگ کرتے ہوئے حکومت سے اس بڑھتے ہوئے کینسر کے بوجھ سے نمٹنے کے لیے فوری مداخلت کی اپیل کی۔

ریحانہ بتول

اے ایس) کی جانب سے لیفٹیننٹ گورنر کے حکم پر 20 جنوری 2026 کو جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر نمبر 86-JK (GAD) آف 2026 بعنوان ریحانہ بتول کو دوبارہ عہدہ ڈائریکٹر (IMPARD, J&K) میں مزید کیا گیا ہے کہ ترقی پانے والی آئی اے ایس آفیسر ریحانہ بتول کو جموں و کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، پبلک ایڈمنسٹریشن اور دیہی ترقی کے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔

دہشت گردی کے

نے فورس کی کریم قرار دیا اور کہا کہ یہی اہلکار زمینی سطح پر سرگرم عسکریت پسندوں کے خلاف صف اول میں لڑتے رہے۔ عوامی تاثر پر تبصرہ کرتے ہوئے سوین نے کہا کہ کشمیر میں ایک مخصوص بیانیہ پایا جاتا ہے، جس کے تحت لوگ یہ یقین نہیں کرتے کہ میر واعظ مولوی محمد فاروق کو عسکریت پسندوں نے قتل کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی رائے کو متاثر کرنے کے لیے اکثر فرضی یا گمراہ کن کارروائیوں کا سہارا لیا جاتا ہے۔

سکینہ ایتو نے

کہا کہ کمیونٹی کی شمولیت اور رائے موثر طرز حکمرانی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے بنیادی ڈھانچے، پینے کے پانی کی فراہمی کو مضبوط بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ اس موقعہ پر ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران، جل شکتی محکمہ کے اہلکار، مقامی نمائندگان اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔

ولڈ برزلہ

میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ بیٹھا۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ اس واقعہ میں پہلے ہی کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔

گورنمنٹ ڈگری کالج

کہا گیا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے تک مذکورہ فیکلٹی ممبر کو ڈائریکٹر کالجز جموں و کشمیر کے دفتر کے ساتھ منسلک رکھا جائے گا۔

یوم جمہوریہ کی

وسیع پیمانے پر چیکنگ کر رہی ہیں، جبکہ نگرانی کو مضبوط بنانے کے لیے ڈاگ سکواڈ بھی تعینات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم کسی بھی صورت حال سے نمٹنے اور مسافروں اور رہائشیوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔

کٹھوعہ میں طویل

سے مسلسل فرار کے باعث معزز عدالت اے ایس ایم بلاور نے ملزم کو اشتہاری مجرم قرار دیا۔ ان کا کہنا ہے کہ کٹھوعہ پولیس کی طرف سے گرفتاری کے لئے مسلسل کوششوں کے باوجود ملزم قانون کی گرفت سے باہر رہا جس کے نتیجے میں عدالت نے اس کی غیر منقولہ جائیداد کی ضبطی کا حکم دیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ کٹھوعہ پولیس نے محکمہ مال کے ساتھ قریبی تال میل کے ذریعے تمام قانونی تقاضوں، تصدیق اور دستاویزی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ضبطی عمل میں لائی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی مفرور ملزموں کے خلاف وسیع پیمانے اور مسلسل حکمت عملی کا حصہ ہے اور مستقبل میں مفرور عناصر کی حوصلہ شکنی کا باعث بنے گی۔

سوپور میں دو

ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 19/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ سوپور پولیس منشیات کے خلاف سخت کارروائیاں انجام دینے کے لئے پرعزم ہے۔

آبی پناہ گاہوں

ہے تاہم یہ جموں و کشمیر کے گرمائی دارالحکومت سرینگر سے صرف 10 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ جموں کشمیر کے محکمہ مال نے ہوکرسر ویٹ لینڈ اور اس سے ملحقہ دمبلی نارکرہ ریزروڈ کی حد بندی کے لیے 16 رکنی ٹیم تشکیل دی ہے، اس ٹیم میں مختلف محکموں کے افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ ضلع بڈگام کے اسسٹنٹ کمشنر ریونیو نے ٹیم کو فیلڈ سروے انجام دیکر ویٹ لینڈ کی حدود کو واضح طور پر نشان زد اور متعین کرنے کی ہدایت دی ہے۔ حکام کے مطابق یہ علاقہ محفوظ ماحولیاتی اور حیاتیاتی تنوع کا مسکن ہے، تاہم اسے تجاوزات اور مٹی کی کان کنی جیسے مسائل درپیش ہیں۔ محکمہ جنگلات کے ایک رینج آفیسر کی قیادت میں تشکیل دی گئی اس ٹیم میں محکمہ مال اور محکمہ جنگلات کے افسران شامل ہیں، جو اپنی رپورٹ اسسٹنٹ کمشنر ریونیو بڈگام، جن کے دائرہ اختیار میں ہوکرسر واقع ہے، کو پیش کریں گے تاکہ ''ویٹ لینڈ کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔'' حد بندی کے عمل میں ریونیو ریکارڈ کی تصدیق، حدود کی جانچ، جیو ریفرنسنگ، ویٹ لینڈ علاقوں کی نشاندہی اور زمین کی ملکیت سے متعلق ابہام کو دور کرنا شامل ہوگا، تاکہ ''ویٹ لینڈ کو قانونی اور عملی طور پر تجاوزات اور غیر منظم سرگرمیوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔'' چند برس قبل جموں و کشمیر حکومت نے ویٹ لینڈ میں پانی کی سطح کو برقرار رکھنے کے لیے ''واٹر ان لیٹ سسٹم'' تعمیر کیا تھا جس کا مقصد ''مہاجر پرندوں اور دیگر آبی حیات کو سہارا'' دینا ہے

ہندوستان نے پہلے ٹی 20 میچ میں نیوزی لینڈ کو 48 رنز سے ہرایا

ناگپور/21 جنوری/(ایجنسیز) ہندوستان نے پہلے ٹی 20 میچ میں نیوزی لینڈ کو 48 رنز سے شکست دے دی۔ ناگپور میں کھیلے گئے اس پہلے میچ میں ہندوستان کی جانب سے ابھیشیک شرما اور رنکو سنگھ نے بلے بازی میں شاندار کارکردگی دکھائی، جبکہ گیند بازی میں اسپنر ورون چکرورتی اور تیز گیند باز ارشدیپ سنگھ چھائے رہے۔ گلین فلپس نے نیوزی لینڈ کو جتوانے کی بھرپور کوشش کی لیکن ان کی 78 رنز کی تیز رفتار اننگز بھی کیوی ٹیم کو جیت نہیں دلا سکی۔ پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں ہندوستان نے 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ سیریز کا دوسرا ٹی 20 میچ 23 جنوری کو رائے پور میں کھیلا جائے گا۔ 239 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اتری نیوزی لینڈ کی ٹیم سات وکٹوں پر 190 رنز ہی بنا سکی۔ کیوی ٹیم کی جانب سے فلپس کے علاوہ مارک چیپمین نے 39 رنز کی اننگز کھیلی، جبکہ اوپنر ٹم رابنسن 21 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ وکٹ کیپر ڈیون کونوے کھاتہ بھی نہیں کھول سکے، جبکہ رچن رویندرا ایک رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ڈیرل مچل نے 18 گیندوں پر 28 رنز بنائے۔ کرسٹن ڈی کلارک بغیر کوئی رن بنائے پویلین لوٹ گئے۔ مچل سینٹنر 20 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ہندوستان کی جانب سے ورون چکرورتی اور شیوم دوبے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ نیوزی لینڈ کے لیے ہدف بہت بڑا تھا نیوزی لینڈ کے لیے یہ ہدف بہت مشکل تھا۔ انہوں نے اچھی کوشش کی اور ہندوستان کے دو بہترین گیند بازوں ورون چکرورتی اور جسپریت بمراہ کا ڈٹ کر سامنا کیا، لیکن ہدف بہت بڑا تھا۔ ڈیون کونوے ارشدیپ کے پہلے اوور میں ہی آؤٹ ہو گئے، مگر گلین فلپس شاندار فارم میں تھے۔ جب تک فلپس کریز پر موجود تھے، نیوزی لینڈ کے لیے ہدف حاصل کرنے کی کچھ امید باقی تھی۔ مارک چیپمین نے بھی اچھی بیٹنگ کی۔ اس سے قبل ہندوستان نے سلامی بلے باز ابھیشیک شرما کی 84 رنز کی دھماکہ خیز اننگز کی بدولت پانچ میچوں کی سیریز کے پہلے ٹی 20 بین الاقوامی میچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف سات وکٹوں پر 238 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ ابھیشیک نے 35 گیندوں کی اننگز میں آٹھ چھکے اور پانچ چوکے لگائے۔ انہوں نے اور کپتان سوریہ کمار یادو (32) نے تیسرے وکٹ کے لیے 47 گیندوں میں 99 رنز کی شراکت داری کی۔ رنکو سنگھ نے 20 گیندوں پر چار چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 44 رنز کی تیز اننگز کھیلی۔ آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا نے 25 رنز بنائے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جیکب ڈفی اور کائل جیمیسن نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔

انڈر 19 ورلڈ کپ: افغانستان کی تنزانیہ پر شاندار فتح، نو وکٹوں سے دھول چٹادی

ونڈ ہوک، 21 جنوری (یو این آئی) انڈر 19-ورلڈ کپ کے 18 ویں میچ میں افغانستان نے یکطرفہ مقابلے کے بعد تنزانیہ کو نو وکٹوں سے شکست دے کر عبرتناک ہار کا مزہ چکھا دیا۔ افغانستان کی اس فتح میں نورستانی عمرزئی کی تباہ کن باؤلنگ اور فیصل شینو زادہ کی جارحانہ نصف سنچری نے کلیدی کردار ادا کیا۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ تنزانیہ کے لیے ڈراؤنا خواب ثابت ہوا۔ افغان گیند بازوں کی نپی تلی بالنگ کے سامنے تنزانیہ کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر تک وکٹ پر نہ ٹک سکا اور پوری ٹیم 36 اوورز میں محض 85 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ تنزانیہ کی جانب سے آگسٹینو موامیلے 14 رنز بنا کر نمایاں رہے، جبکہ ریحان عاطف نے 11 اور کپتان لکش بکرانیا نے 10 رنز بنائے۔ ٹیم کے بقیہ بلے باز دوہرے ہندسے میں بھی داخل نہ ہو سکے۔ افغانستان کی جانب سے نورستانی عمرزئی نے قہر ڈھاتی ہوئی گیند بازی کی اور صرف 7 اوورز میں 9 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ عزیز اللہ نیازی نے بھی ان کا بھرپور ساتھ دیتے ہوئے 3 اوورز میں 9 رنز کے عوض 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ وحید اللہ زدران اور خاطر استانکزئی کے حصے میں ایک ایک وکٹ آئی۔ 86 رنز کا آسان ہدف افغانستان نے محض 12.4 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ سلامی بلے باز خالد احمد زئی 14 رنز بنا کر پانچویں اوور میں آؤٹ ہوئے، جس کے بعد فیصل شینو زادہ نے طوفانی اننگز کھیلتے ہوئے 34 گیندوں پر 9 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناقابل شکست 55 رنز بنائے۔ عثمان سادات 16 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ تنزانیہ کی جانب سے واحد وکٹ خالدی جمعہ نے حاصل کی۔ افغانستان نے یہ مقابلہ 224 گیندیں قبل ہی جیت کر اپنی رن ریٹ میں زبردست بہتری کر لی ہے۔

چرتھ اسالنکا قیادت سنبھالیں گے، دشمنتھا چمیرا اور ڈی سلوا کی واپسی

کولمبو، 21 جنوری (یو این آئی) سری لنکائی سلیکٹرز نے انگلینڈ کے خلاف آئندہ ون ڈے سیریز کے لیے ایک متوازن اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، جس میں تجربہ کار فاسٹ بولر دشمنتھا چمیرا اور آل راؤنڈر دھننجایا ڈی سلوا کی واپسی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے کپتانی سے ہٹائے جانے والے چرتھ اسالنکا ایک بار پھر 50 اوورز کے فارمیٹ میں ٹیم کی قیادت کریں گے۔ یاد رہے کہ اسالنکا بیماری کی وجہ سے دورہ پاکستان ادھورا چھوڑ کر وطن واپس لوٹ آئے تھے، تاہم اب وہ مکمل فٹ ہیں اور میدان میں ٹیم کی رہنمائی کے لیے تیار ہیں۔ دوسری جانب، پاکستان کے خلاف ون ڈے ٹیم کا حصہ رہنے والے لاہیرو اودانا اس بار جگہ بنانے میں ناکام رہے۔ انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان تین ون ڈے میچوں کی سیریز کولمبو کے آر پریماداسا اسٹیڈیم میں کھیلی جائے گی: پہلا ون ڈے 22 جنوری دوسرا ون ڈے 24 جنوری تیسرا ون ڈے 27 جنوری سری لنکن ون ڈے اسکواڈ ایک نظر میں: چرتھ اسالنکا (کپتان)، پتھم نسنکا، کامل مشارا، کشل مینڈس، سدیرا سمراوکراما، پون رتھنائیکے، دھننجایا ڈی سلوا، جنیتھ لیاناگے، کامندو مینڈس، ڈونتھ ویلالاگے، ونندو ہسارنگا، جیفری وینڈرسے، مہیش تھیکشنا، ملن رتھنائیکے، اساتھا فرنینڈو، پرمود مدوشن، دشمنتھا چمیرا اور ایشان ملنگا۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کوالیفائر: نیدرلینڈز، امریکہ اور تھائی لینڈ کی سنسنی خیز فتوحات

دبئی، 21 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کوالیفائر 2026 میں سنسنی خیز مقابلوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ٹورنامنٹ کے حالیہ میچوں میں نیدرلینڈز، امریکہ اور تھائی لینڈ نے اعصاب شکن مقابلوں کے بعد کامیابی حاصل کی، جبکہ بنگلہ دیش نے اپنی فتوحات کا تسلسل برقرار رکھتے ہوئے پاپوانیوگنی کو باآسانی شکست دے دی۔ نیدرلینڈز بمقابلہ اسکاٹ لینڈ: نیدرلینڈز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 157 رنز بنائے۔ اسٹار بلے باز اسٹرے کالس نے 14 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 87 رنز کی ناقابل شکست اننگز کھیلی۔ جواب میں کیتھرین برائس اور سارہ برائس کی عمدہ بیٹنگ کے باوجود اسکاٹ لینڈ ہدف سے 7 رنز دور رہ گئی۔ آخری اوور میں ہیدر سیگرز نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے صرف 3 رنز دیے اور ٹیم کو فتح دلائی۔ امریکہ بمقابلہ نمیبیا: یاسمین خان کے 74 رنز کی بدولت نمیبیا نے اچھا مجموعہ ترتیب دیا، امریکہ کی جانب سے تارا نورس نے 3 وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں ایلا کلیرج کے 70 رنز اور رتو سنگھ کی 21 رنز کی برق رفتار اننگز نے امریکا کو 4 گیندیں قبل ہی ہدف تک پہنچا دیا۔ تھائی لینڈ بمقابلہ زمبابوے: یہ دن کا سب سے دلچسپ میچ ثابت ہوا جہاں فتح کا فیصلہ آخری گیند پر ہوا۔ ناپت کونچاروئنکائی کے 54 رنز کی مدد سے تھائی لینڈ نے 115 رنز بنائے۔ زمبابوے کو آخری گیند پر 2 رنز درکار تھے لیکن رن آؤٹ ہونے کی وجہ سے تھائی لینڈ نے محض 1 رن سے تاریخی کامیابی حاصل کر لی۔ بنگلہ دیش بمقابلہ پاپوانیوگنی: بنگلہ دیشی بلے بازوں نے جارحانہ کھیل پیش کیا، شرنا اختر نے صرف 14 گیندوں پر 37 رنز بنا کر اسکور بورڈ کو متحرک رکھا۔

ٹی 20 ورلڈ کپ مس کرنے پر روہت شرما کا جذباتی اظہار

ممبئی، 21 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے ٹی 20 ورلڈ کپ 2024 کے فاتح کپتان روہت شرما نے کہا ہے کہ اپنے کیریئر میں پہلی بار ٹی 20 ورلڈ کپ گھر سے دیکھنا ان کے لیے ایک عجیب احساس ہوگا۔ جیو ہاٹ اسٹار کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ورلڈ کپ مس کرنا عام میچز کے مقابلے میں زیادہ شدت سے محسوس ہوتا ہے، اگرچہ وہ اس نئے تجربے کے لیے پُرجوش بھی ہیں۔ روہت نے ٹیم کے ساتھ مضبوط تعلقات اور کھلے ماحول کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ ڈریسنگ روم میں ایسا ماحول چاہتے ہیں جہاں کھلاڑی بلاجھجک کرکٹ اور ذاتی زندگی دونوں پر بات کر سکیں۔ ان کے مطابق باہمی احترام، اعتماد اور دوستانہ فضا ہی ٹیم کی اصل طاقت ہے۔ آئندہ ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 کے حوالے سے روہت نے کہا کہ ٹیم میں یکجہتی اور تسلسل نمایاں ہے، کیونکہ زیادہ تر کھلاڑی گزشتہ دو برس سے ایک ساتھ کھیل رہے ہیں اور اوسط عمر بھی کم ہے، جو بڑے ٹورنامنٹس کے لیے فائدہ مند ہے۔ مشکل انتخابی فیصلوں پر بات کرتے ہوئے روہت نے کہا کہ کسی بھی کھلاڑی کو باہر کرنے کی وجہ واضح طور پر بتانا ضروری ہے۔ انہوں نے 2022 ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل شریاس ایئر کو ٹیم سے باہر رکھنے کے فیصلے کو مثال کے طور پر پیش کیا، جس پر انہوں نے خود کھلاڑی سے بات کی تھی۔

انڈر 19 ورلڈ کپ: آسٹریلیا کی جاپان کے خلاف آسان جیت، بنگلہ دیش اور نیوزی لینڈ کا میچ بارش کی نذر

ونڈ ہوک / بلاوائیو، 21 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ کپ میں آسٹریلیا نے اپنی برتری ثابت کرتے ہوئے جاپان کو 8 وکٹوں سے شکست دے دی، جبکہ دوسری جانب بنگلہ دیش اور نیوزی لینڈ کے درمیان اہم مقابلہ بارش کے باعث کسی نتیجے کے بغیر ختم ہو گیا۔ ونڈ ہوک میں کھیلے گئے میچ میں جاپان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 201 رنز بنائے۔ ہیوگو ٹیلی 79 رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ نہار پامر نے 33 رنز کا اضافہ کیا۔ آسٹریلیا کیڈن کورے نے عمدہ بولنگ کرتے ہوئے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ آسٹریلیا نے 202 رنز کا ہدف محض 30 ویں اوور میں صرف 2 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ ول میلالیوک نے جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے صرف 55 گیندوں پر 102 رنز کی دھواں دھار اننگز کھیلی۔ نتیش سیموئیل نے 60 رنز بنا کر جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ بلاوائیو میں کھیلا جانے والا میچ بارش کی نذر ہو گیا۔ نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ شروع کی اور 10 اوورز میں ایک وکٹ پر 51 رنز بنائے تھے کہ موسلا دھار بارش کے باعث کھیل روکنا پڑا۔ طویل انتظار کے باوجود گراؤنڈ دوبارہ کھیل کے قابل نہ ہو سکا اور دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ دے دیا گیا۔

آئی سی سی رینکنگ: ویراٹ کوہلی کو پچھاڑ کر ڈیرل مچل ایک بار پھر دنیا کے نمبر ون بلے باز بن گئے

دبئی، 21 جنوری (یو این آئی) ہندوستان میں نیوزی لینڈ کو دوطرفہ ون ڈے سیریز میں تاریخی فتح دلانے اور سب سے زیادہ رنز بنانے والے اسٹار بلے باز ڈیرل مچل، ویراٹ کوہلی کو پیچھے چھوڑ کر دوبارہ دنیا کے نمبر ون ون ڈے بلے باز بن گئے ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین رینکنگ کے مطابق، مچل 845 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر براجمان ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب، ہندوستانی اسٹار ویراٹ کوہلی 795 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ یہ دوسرا موقع ہے جب مچل نے ون ڈے رینکنگ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس سے قبل گزشتہ سال کے اختتام پر بھی وہ کچھ عرصے کے لیے نمبر ون بلے باز رہے تھے۔ 34 سالہ ڈیرل مچل نے ہندوستان کے خلاف تین میچوں کی سیریز میں دو سنچریوں کی مدد سے مجموعی طور پر 352 رنز بنائے۔ ان کی اس غیر معمولی کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ نے اندور میں کھیلا گیا فیصلہ کن میچ جیت کر سیریز 2-1 سے اپنے نام کی۔ فیصلہ کن میچ میں مچل کی نویں ون ڈے سنچری نے کیویز کی تاریخی جیت کی بنیاد رکھی۔ ویراٹ کوہلی نے بھی ہندوستان کی جانب سے بھرپور مقابلہ کیا اور 108 گیندوں پر 124 رنز کی شاندار اننگز کھیلی، مگر وہ اپنی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ مچل کا اس سیریز میں بنایا گیا اسکور (352 رنز) کسی بھی کیوی کھلاڑی کا تین میچوں کی سیریز میں سب سے بڑا اسکور ہے۔ وہ تین میچوں کی سیریز میں سب سے زیادہ رنز بنانے والوں میں بابر اعظم اور شبھمن گل کے بعد مجموعی طور پر تیسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ مچل محض 54 اننگز میں 9 ون ڈے سنچریاں مکمل کرنے والے دنیا کے چوتھے تیز ترین کرکٹر بن گئے ہیں۔ بیٹنگ کے علاوہ مچل نے فیلڈنگ میں بھی میچ کا پانسہ پلٹا۔ انہوں نے فیصلہ کن موڑ پر ویراٹ کوہلی کا ایک انتہائی اہم کیچ پکڑا، جس نے ہندوستان کی جیت کی تمام امیدیں ختم کر دیں اور میچ پر ان کے مکمل غلبے کو ثابت کیا۔

آئی سی سی کا بنگلہ دیش کو دوٹوک جواب: ہندوستان میں کھیلنے سے انکار پر ورلڈ کپ سے باہر کرنے کی دھمکی

دبئی، 21 جنوری (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی جانب سے ٹی 20 ورلڈ کپ کے میچز ہندوستان سے منتقل کرنے کی درخواست کو مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے۔ آئی سی سی نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اگر بنگلہ دیشی ٹیم ہندوستان جانے سے انکار کرتی ہے تو ٹورنامنٹ میں اس کی جگہ کسی دوسری ٹیم کو شامل کر لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق آئی سی سی بورڈ ممبران کے درمیان ہونے والی ووٹنگ میں اکثریت نے بنگلہ دیش کی جگہ متبادل ٹیم لانے کے حق میں فیصلہ دیا۔ اگر بنگلہ دیش اپنے فیصلے پر قائم رہتا ہے تو گروپ سی میں اس کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ اسکاٹ لینڈ یورپی کوالیفائرز میں ہالینڈ، اٹلی اور جرسی سے پیچھے رہنے کی وجہ سے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی نہیں کر سکا تھا۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کا موقف ہے کہ وہ سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر اپنی ٹیم ہندوستان نہیں بھیج سکتا۔ بی سی بی نے بنگلہ دیشی حکومت کے تحفظات کا حوالہ دیتے ہوئے مطالبہ کیا تھا کہ ان کے میچز سری لنکا منتقل کیے جائیں۔ یہ تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا جب بی سی سی آئی نے آئی پی ایل ٹیم کولکتہ نائٹ رائیڈرز کو مستفیض الرحمان کو ریلیز کرنے کی ہدایت دی، جس کے بعد بنگلہ دیش نے سیکیورٹی کا معاملہ اٹھایا۔ گزشتہ ہفتے ہونے والی میٹنگ میں بی سی بی نے ایک غیر معمولی تجویز پیش کی تھی کہ انہیں گروپ سی سے نکال کر گروپ بی میں شامل کر دیا جائے اور آئرلینڈ کی جگہ دے دی جائے، کیونکہ آئرلینڈ کے تمام میچز سری لنکا میں شیڈول ہیں۔ تاہم، آئی سی سی نے اس تجویز کو مضحکہ خیز قرار دے کر مسترد کر دیا اور شیڈول میں کسی بھی قسم کی تبدیلی سے صاف انکار کر دیا ہے۔ ہندوستان میں نہ کھیلنے کی صورت میں بنگلہ دیش کو صرف کرکٹ کے میدان میں ہی نہیں بلکہ مالی طور پر بھی بڑا دھچکا لگے گا۔ آئی سی سی کی جانب سے ملنے والی 5 لاکھ امریکی ڈالر کی تیاری فیس سے محرومی اور کھلاڑیوں کو ملنے والی کم از کم 2 لاکھ امریکی ڈالر کی انعامی رقم کا نقصان ہوگا۔ آئی سی سی نے بی سی بی کو اپنا حتمی جواب دینے کے لیے مزید ایک دن کی مہلت دی ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ اگر بنگلہ دیش اب ہندوستان جانے پر راضی ہوتا ہے تو اسے عوامی سطح پر سخت ردعمل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اور اگر نہیں جاتا تو ورلڈ کپ سے محرومی یقینی ہے۔

آسٹریلین اوپن 2026: ترکیہ کی زینب سونمیز کی تاریخی پیش قدمی، تیسرے راؤنڈ میں پہنچ گئیں

ملبورن، 21 جنوری (یو این آئی) ترکیہ کی نوجوان ٹینس اسٹار زینب سونمیز نے اپنی فتوحات کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے آسٹریلین اوپن کے تیسرے راؤنڈ میں جگہ بنا لی ہے۔ انہوں نے دوسرے راؤنڈ کے یکطرفہ مقابلے میں ہنگری کی اینا بونڈار کو اسٹریٹ سیٹس میں شکست دے کر چھ ماہ کے دوران دوسری بار کسی گرینڈ سلیم کے تیسرے مرحلے میں پہنچنے کا اعزاز حاصل کیا۔ ملبورن پارک کے کورٹ نمبر 7 پر کھیلے گئے اس میچ میں دنیا کی 112 ویں نمبر کی کھلاڑی زینب سونمیز نے بہترین کھیل پیش کیا۔ انہوں نے محض 90 منٹ میں 6-2، 6-4 سے کامیابی سمیٹ کر شائقین کے دل جیت لیے۔ زینب، جنہوں نے اپنے پہلے میچ میں 11 ویں سیڈ ایکٹرینا الیگزینڈرووا کو ہرا کر سب کو حیران کر دیا تھا، اب ملبورن میں تیسرے راؤنڈ تک پہنچنے والی اپنے ملک کی پہلی خاتون کھلاڑی بھی بن گئی ہیں۔ میچ کے دوران میدان ترک پرچموں سے بھرا ہوا تھا اور شائقین کے فلک شگاف نعروں نے زینب کا حوصلہ بڑھایا۔ زینب نے میچ کے بعد خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "مجھے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے میں اپنے گھر (ترکیہ) میں کھیل رہی ہوں۔ شروع میں تھوڑی گھبراہٹ ہوئی تھی لیکن ترک عوام کی اتنی بڑی تعداد دیکھ کر میرا اعتماد بحال ہو گیا۔ شائقین اتنے پرجوش تھے کہ مجھے اپنے خیالات تک سنائی نہیں دے رہے تھے۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ جانتی ہیں کہ ترکیہ میں لوگ صبح 3 بجے جاگ کر ان کا میچ دیکھ رہے ہیں، جو ان کے لیے ایک بڑی تحریک ہے۔ زینب سونمیز نے نہ صرف اپنے کھیل بلکہ اپنے اخلاق سے بھی سب کو متاثر کیا۔ اتوار کو کھیلے گئے ایک میچ کے دوران جب ملبورن کی شدید گرمی کی وجہ سے ایک 'بال گرل' بے ہوش ہو گئی تھی، تو زینب نے فوری طور پر اس کی مدد کر کے سب کے دل جیت لیے تھے۔ تیسرے راؤنڈ میں زینب سونمیز کا مقابلہ قازقستان کی یولیا پوتنسیوا سے ہوگا، جو عالمی رینکنگ میں 94 ویں نمبر پر ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جس فارم میں زینب اس وقت ہیں، وہ ٹورنامنٹ میں مزید بڑے اپ سیٹ کر سکتی ہیں۔

فیفا رینکنگ: مراکش کی تاریخی پیش قدمی عالمی درجہ بندی میں آٹھویں نمبر پر پہنچ گیا

رباط، 21 جنوری (یو این آئی) مراکش کی قومی فٹ بال ٹیم نے فیفا کی مردوں کی عالمی رینکنگ میں اپنی تاریخ کی بہترین پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ تازہ ترین رینکنگ کے مطابق مراکش تین درجے ترقی کر کے آٹھویں نمبر پر پہنچ گیا ہے، جو کسی بھی عرب ملک کی دوسری بہترین رینکنگ ہے۔ یہ تاریخی کامیابی مراکش کو افریقہ کپ آف نیشنز کے فائنل میں سینیگال سے شکست کے باوجود ملی ہے۔ رباط میں کھیلے گئے فائنل میں میزبان مراکش کو سینیگال کے ہاتھوں اضافی وقت میں 1-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ میچ کے آخری لمحات میں مراکش کے براہیم ڈیاز پنالٹی کک پر گول کرنے میں ناکام رہے تھے۔ سینیگال کے کھلاڑیوں کے احتجاجاً میدان سے باہر جانے کی وجہ سے انہیں اس کک کے لیے 14 منٹ انتظار کرنا پڑا تھا۔ افریقہ کپ کا تاج سر پر سجانے والی سینیگال کی ٹیم 7 درجے ترقی کے ساتھ 12 ویں نمبر پر آ گئی ہے، جو اس کی اب تک کی بہترین رینکنگ ہے۔ ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتنے والی نائیجیریا کی ٹیم 12 درجے چھلانگ لگا کر 26 ویں پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔ فیفا رینکنگ میں پہلے سات نمبروں پر کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے: اسپین (یورپی چیمپئن - پہلے نمبر پر برقرار) ارجنٹائن (عالمی چیمپئن - دوسرے نمبر پر) فرانس، انگلینڈ، برازیل، پرتگال، نیدرلینڈز، مراکش 8 ویں نمبر پر پہنچ کر بیلجیم اور کروشیا کو پیچھے چھوڑ دیا (مراکش کی اس سے قبل بہترین رینکنگ اپریل 1998 میں 10 ویں تھی۔

کرسٹیانو رونالڈو ہالی ووڈ میں انٹری کے لیے تیار 'فاسٹ اینڈ فیوریس' میں ایکشن دکھائیں گے

لندن، 21 جنوری (یو این آئی) فٹ بال کی دنیا کے بے تاج بادشاہ کرسٹیانو رونالڈو اب بڑی اسکرین پر اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھانے کے لیے تیار ہیں۔ تازہ ترین رپورٹس کے مطابق، پرتگالی اسٹار جلد ہی ہالی ووڈ کی مشہور زمانہ ایکشن فلم سیریز 'فاسٹ اینڈ فیوریس' کا حصہ بنیں گے۔ اس سنسنی خیز خبر کی تصدیق ہالی ووڈ اسٹار ون ڈیزل نے کی ہے، جنہوں نے بتایا کہ رونالڈو کا اگلی فلم میں کردار پہلے ہی طے کیا جا چکا ہے۔ اس اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے سابق آرسنل اسٹار اور ورلڈ کپ ونر ایمانوئل پیٹی نے کہا، "رونالڈو میں وہ چارم اور شخصیت موجود ہے جو ایک بڑے فلمی اسٹار میں ہونی چاہیے۔ مجھے حیرت ہے کہ ہم فلموں میں کھلاڑیوں کو کم کیوں دیکھتے ہیں جبکہ وہ انفلوئنسرز سے کہیں زیادہ متاثر کن ہوتے ہیں۔" ایمانوئل پیٹی کا ماننا ہے کہ رونالڈو اپنی محنت اور مضبوط اعصاب کی بدولت ایک دن آسکر ایوارڈ بھی جیت سکتے ہیں۔ رونالڈو جلد ہی 1000 گولز کا ہدف مکمل کرنے والے تاریخ کے پہلے فٹ بالر بننے والے ہیں۔ 40 سالہ اسٹار نے سعودی کلب کے ساتھ 2027ء تک اپنے معاہدے میں توسیع کر لی ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ کھیل اور اداکاری دونوں میدانوں میں سرگرم رہیں گے۔ رونالڈو اس وقت دنیا کے سب سے زیادہ معاوضہ لینے والے ایتھلیٹ ہونے کے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پر سب سے زیادہ فالو کی جانے والی شخصیت بھی ہیں۔ ایمانوئل پیٹی کے مطابق، رونالڈو کی زندگی خود ایک فلمی کہانی کی طرح ہے اور ان کی ذہنی مضبوطی انہیں ہر میدان میں کامیاب بناتی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ فٹ بال کے میدان میں حریفوں کو پچھاڑنے والا یہ کھلاڑی بڑے پردے پر ون ڈیزل اور دیگر اسٹارز کے سامنے کیسا پرفارم کرتا ہے۔

خامنہ ای کے خلاف کسی بھی اقدام کا سخت جواب دیا جائے گا: ایران

کسی بھی حملے کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا اور یہ کوئی دھمکی نہیں: ایرانی وزیر خارجہ

تہران، 21 جنوری (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو مبینہ طور پر نشانہ بنائے جانے کی دھمکی کے خلاف ایران نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ خامنہ ای کے خلاف کسی بھی جارحیت کا سخت جواب دیا جائے گا۔ ایران نے اس ضمن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو خبردار کیا کہ اگر

سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے خلاف کوئی بھی جارحانہ اقدام اٹھایا گیا تو اس کے سنگین نتائج ہوں گے۔ ایرانی مسلح افواج کے ترجمان جنرل ابوالفضل شکارچی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اگر ہمارے رہبر کی جانب کسی نے ہاتھ بڑھایا تو ہم وہ ہاتھ کاٹ دیں گے اور ان کی دنیا کو آگ لگا دیں گے۔' ایرانی مسلح افواج کے ترجمان کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب ٹرمپ نے حال ہی میں ایک انٹرویو کے دوران آیت اللہ خامنہ ای کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ایران میں نئی قیادت کی بات کی تھی۔ واضح رہے کہ ایران میں خراب معاشی حالات کے خلاف ہونے والے شدید احتجاج اور سیکیورٹی فورسز کی مظاہرین کے خلاف کارروائیوں کے بعد سے ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے پہلی بار ہلاکتوں کی تعداد 'کئی ہزار' بتاتے ہوئے اس کا الزام امریکہ پر عائد کیا ہے۔ دوسری جانب عرب میڈیا کی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ امریکی بحریہ کا طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس ابراہم لنکن بحر ہند کی جانب بڑھ رہا ہے جس سے خطے میں کشیدگی مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔

یورپی ممالک ٹرمپ کے غصے سے بچیں: امریکی وزیر خزانہ کا مشورہ

جہاں طاقت کا کھلم کھلا استعمال غالب ہو یورپی یونین کو اپنی روایتی محتاط پالیسی ترک کرنا ہوگی، یورپی کمیشن

واشنگٹن/۲۱ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے یورپی ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ کسی بھی غصے بھرے ردعمل سے گریز کریں اور ڈاووس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ بیٹھ کر گرین لینڈ کے الحاق سے

متعلق ان کے دلائل کو سنیں۔ بدھ کے روز سوئٹزرلینڈ میں عالمی اقتصادی فورم کے سالانہ اجلاس میں صدر ٹرمپ کی آمد سے چند گھنٹے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ میں سب سے کہتا ہوں کہ گہری سانس لیں اور ان غصے بھرے ردعمل سے بچیں جو ہم نے دیکھے ہیں اور اس تلخی کو خود پر حاوی نہ ہونے دیں۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں مزید کہا کہ آپ کیوں نہیں بیٹھتے اور صدر ٹرمپ کی آمد کا انتظار کرتے ہیں اور ان کے دلائل سنتے ہیں؟ دوسری جانب یورپی کمیشن کی صدر ارسولا فان در لاین نے کہا کہ گرین لینڈ کے معاملے پر اتحادیوں کے درمیان اختلافات ہمارے مخالفین کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے عالم میں جہاں طاقت کا کھلم کھلا استعمال غالب ہو یورپی یونین کو اپنی روایتی محتاط پالیسی ترک کرنا ہوگی۔ ان یورپی ممالک نے جنہیں گرین لینڈ کے الحاق کی امریکی منصوبہ بندی کی مخالفت کے باعث صدر ٹرمپ کی جانب سے محصولات عائد کرنے کی دھمکیوں کا سامنا ہے اتوار کے روز اس معاملے پر اپنے موقف کے اتحاد کی تصدیق کی تھی۔ برطانیہ ڈنمارک فن لینڈ فرانس جرمنی نیدرلینڈز ناروے اور سویڈن نے ایک مشترکہ بیان میں کہا تھا کہ محصولات عائد کرنے کی دھمکیاں بحر اوقیانوس کے دونوں اطراف تعلقات کو کمزور کرتی ہیں اور ایک خطرناک بگاڑ کی نشاندہی کرتی ہیں۔ متعدد یورپی رہنماؤں جن میں فرانسیسی صدر عمانویل میکروں اور ناروے کے وزیر اعظم جوناس گار اسٹور شامل ہیں صدر ٹرمپ کی دھمکیوں کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ یورپی یونین نے بھی ڈنمارک کے زیر انتظام اس قطبی جزیرے کو امریکہ میں شامل کرنے یا محصولات کی دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے ایک خطرناک بھنور سے خبردار کیا ہے۔

ٹرمپ ایران کے خلاف فیصلہ کن آپشنز چاہتے ہیں: امریکی حکام

واشنگٹن، 21 جنوری (یو این آئی) امریکی اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے خلاف فیصلہ کن آپشنز چاہتے ہیں۔ امریکی اخبار نے امریکی حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ امریکی لڑاکا طیارے مشرق وسطیٰ پہنچ چکے ہیں، امریکی ایئر کرافٹ کیریئر بھی مشرق وسطیٰ پہنچ رہا ہے۔ سابق امریکی سفیر کا کہنا تھا کہ جلد امریکا کا ایک بڑا بیڑا مشرق وسطیٰ میں موجود ہوگا جو ایران پر حملے کو نہ صرف آسان بنائے گا بلکہ ایران کے جواب کی صورت میں دفاعی تیاریوں میں بھی مدد دے گا۔ امریکی حکام کے مطابق ٹرمپ ایران کے خلاف فیصلہ کن آپشنز چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل ایک انٹرویو کے دوران اسرائیل میں سابق امریکی سفیر ڈان شپیرو نے بھی کہا تھا کہ صدر ٹرمپ آنے والے ہفتوں میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کو قتل کرنے کی کوشش کریں گے۔ سابق امریکی سفیر کا کہنا تھا کہ جلد امریکا کا ایک بڑا بیڑا مشرق وسطیٰ میں موجود ہوگا جو ایران پر حملے کو نہ صرف آسان بنائے گا بلکہ ایران کے جواب کی صورت میں دفاعی تیاریوں میں بھی مدد دے گا جبکہ امریکا ایرانی فورسز پر مزید حملے کر سکتا ہے۔

کینیڈا نے امریکی حملے کے خلاف فوجی منصوبہ تیار کر لیا

ہمسایہ ملک کے ساتھ رسمی طور پر کسی تنازعے کا ماڈل تیار کیا

واشنگٹن، 21 جنوری (یو این آئی) وفاقی حکام نے منگل کو کہا ہے کہ کینیڈا نے ایک فوجی منصوبہ تیار کیا ہے تاکہ ایک مفروضی امریکی حملے کے خلاف جوابی

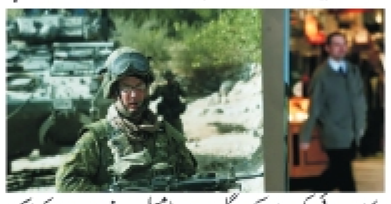

کارروائی کی جا سکے۔ گلوب اینڈ میل نے رپورٹ کیا کہ یہ اقدام صدی سے زیادہ عرصے میں پہلی بار ہے جس میں اس نے اپنے جنوبی ہمسایہ ملک کے ساتھ رسمی طور پر کسی تنازعے کا ماڈل تیار کیا ہے۔ یہ جوابی منصوبہ اس وقت سامنے آیا جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے اوائل میں اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر کینیڈا اور گرین لینڈ پر امریکی پرچم سے آراستہ ایک اشتعال انگیز تصویر پوسٹ کی تھی۔ حکام نے گلوب اینڈ میل کو بتایا کہ کینیڈا کے پاس امریکہ کے مکمل حملے کا مقابلہ کرنے کی فوجی طاقت موجود نہیں ہے لہٰذا اس منصوبے میں فوجی اہلکاروں اور شہریوں کے چھوٹے گروپوں کو غیر روایتی جوابی حکمت عملی اپنانے کا کہا گیا ہے۔ حکام کا نام ظاہر نہیں کیا گیا کیونکہ انہیں اس منصوبے کے بارے میں بات کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ منظر نامے کے مطابق یہ گروپس امریکی حملہ آوروں کے خلاف گھات، ڈرون اور تباہ کاری جیسی تکنیکیں استعمال کریں گے۔ یہی حکمت عملیاں افغان طالبان نے دہائیوں قبل روسیوں کے خلاف اور پھر بیس سال قبل امریکی افواج اور ان کے حلیفوں کے خلاف استعمال کی تھیں۔ حکام کے بقول اہم فوجی مقامات پر کینیڈا دو دن سے لے کر ایک ہفتے کے اندر امریکی قوتوں کے ہاتھوں مغلوب ہو جائے گا۔

نیتن یاہو کی غزہ بورڈ آف پیس میں شمولیت پر رضامندی

امن کونسل مختلف ممالک کے سربراہوں پر مشتمل ہوگی

تل ابیب، 21 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے غزہ بورڈ آف پیس میں

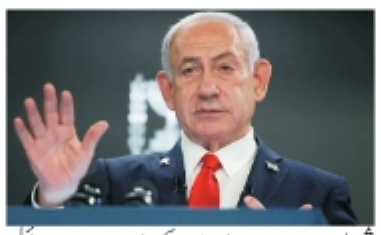

شمولیت پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دعوت قبول کر لی ہے۔ امن کونسل مختلف ممالک کے سربراہوں پر مشتمل ہوگی۔ اس سے پہلے امریکہ نے غزہ امن بورڈ میں شمولیت کے لیے بحرین اور متحدہ عرب امارات کو بھی دعوت دی تھی۔ دونوں ملکوں نے غزہ امن بورڈ میں شمولیت کی امریکی دعوت قبول کر لی ہے۔ دوسری جانب آذربائیجان نے بھی ٹرمپ کے غزہ بورڈ آف پیس میں شرکت کے لیے رضامندی ظاہر کردی ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کے لیے بورڈ آف پیس میں وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف کو بھی شمولیت کی دعوت دی ہے۔ اس بورڈ کا مقصد غزہ کی بحالی کے امور کی نگرانی بتایا گیا تھا تاہم اس کے چارٹر میں اس کے دائرہ کار کو صرف غزہ تک محدود نہیں کیا گیا۔

دھمکیوں کی پالیسی کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے: فرانس

غنڈہ گردی کے مقابلے احترام کو ترجیح دیتے ہیں

پیرس، 21 جنوری (یو این آئی) فرانسیسی صدر میکرون نے کہا ہے کہ غنڈہ گردی کے مقابلے احترام کو ترجیح دیتے ہیں اور دھمکیوں کی پالیسی کے سامنے نہیں جھکنا چاہیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق فرانسیسی صدر میکرون نے امریکی صدر ٹرمپ کی ٹیرف دھمکیوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم دنیا میں ترقی و استحکام چاہتے ہیں اور سامراجی عزائم دوبارہ سر اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے ڈیووس میں عالمی اقتصادی فورم اجلاس سے خطاب میں کہا کہ نیٹو میں ہم آہنگی نہیں رہی ہے اب یہ کمزور ادارہ بن گیا ہے، ہمیں تقسیم نہیں ہونا چاہیے اور نہ ایسا نظام

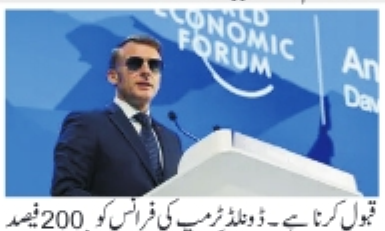

قبول کرنا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی فرانس کو 200 فیصد ٹیرف عائد کرنے کی دھمکی، صدر میکرون کا نجی پیغام بھی سامنے لے آئے انہوں نے کہا کہ وہ غنڈہ گردی کے مقابلے احترام کو ترجیح دیتے ہیں۔' فرانسیسی صدر نے مزید کہا ہے کہ وہ اجلاس کے دوران امریکی صدر ٹرمپ سے ملاقات کا ارادہ نہیں رکھتے۔

ترکیہ کے صدر اردوعان۔ٹرمپ کی ٹیلی فونک ملاقات

دوطرفہ تعلقات اور علاقائی و عالمی امور پر بات چیت

انقرہ، 21 جنوری (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان اور ان کے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ نے دوطرفہ تعلقات اور علاقائی و عالمی امور پر بات چیت کے لیے ایک ٹیلی فونک ملاقات کی ہے۔ ترکیہ صدارتی محکمہ اطلاعات کے کل بروز منگل جاری کردہ بیان کے مطابق مذاکرات میں صدر اردوعان نے ٹرمپ کو آگاہ کیا ہے کہ ترکیہ، شام میں ہونے والی پیش رفتوں پر بغور نگاہ رکھے ہوئے ہے۔ انقرہ کے نقطہ نظر سے شامی وحدت، یکجہتی اور زمینی سالمیت

بہت اہم' ہے۔ مذاکرات میں صدر ور نے داعش دہشت گرد تنظیم کے خلاف جدوجہد اور شامی جیلوں میں بند داعش کے ارکان کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا ہے۔ بیان کے مطابق صدر اردوعان نے کہا ہے کہ دہشت گردی سے پاک اور ہر شعبے میں ترقی کی طرف گامزن ایک پُر امن شام، خطے کے استحکام میں معاون ثابت ہوگا۔ غزہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے صدر اردوعان نے کہا ہے کہ غزہ میں قیامِ امن کی کوششیں جاری ہیں اور ترکیہ، اس معاملے میں، امریکہ کے ساتھ مربوط شکل میں کام جاری رکھے گا۔ انہوں نے غزہ امن کمیٹی میں شرکت کی دعوت پر بھی ٹرمپ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ٹرمپ نے بروز منگل ملاقات سے قبل جاری کردہ بیان میں کہا تھا کہ میں اپنے بہت پسندیدہ صدر اردوعان' کے ساتھ بہت اہم 'ٹیلی فونک ملاقات' کروں گا۔ وائٹ ہاؤس نے بروز جمعہ اعلان کیا تھا کہ ٹرمپ کے، غزہ میں اسرائیل کی طرف سے جاری نسل کشی کے مستقل خاتمے اور علاقے کی تعمیر نو کے مقاصد پر مبنی، 20 نقاطی منصوبے کے اطلاق میں کلیدی کردار کی حامل 'غزہ امن کمیٹی' قائم کر دی گئی ہے۔ اس کمیٹی کے اہداف میں، اسٹریٹجک کنٹرول کو یقینی بنانا، بین الاقوامی وسائل کو متحرک کرنا اور غزہ کی جنگ سے امن اور ترقی کے مرحلے میں منتقلی کے دوران محاسبے کی یقین دہانی شامل ہیں۔ علاوہ ازیں امریکہ نے ٹرمپ کے، غزہ جنگ کے خاتمے پر مبنی، جامع منصوبے کے دوسرے مرحلے کے اطلاق کے لئے غزہ انتظامیہ کی قومی کمیٹی، ایک بانی انتظامی کمیٹی اور عبوری مرحلے کے ساتھ تعاون کے زیرِ مقصد ایک غزہ انتظامی کمیٹی بھی قائم کی ہے۔

جنوبی کوریا کے سابق وزیر اعظم کو 23 سال قید کی سزا

سیئول، 21 جنوری (یو این آئی) جنوبی کوریا کی عدالت نے سابق وزیر اعظم ہان کو مارشل لا کیس میں 23 سال قید کی سزا سنادی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوبی کوریا کے سابق وزیر اعظم ہان ڈک سو کو ملک میں مارشل لا میں معاون کردار ادا کرنے کا جرم ثابت ہونے پر عدالت نے 23 سال قید کی سزا سنادی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سیئول ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج لی جن گوان نے سابق وزیر اعظم کے اقدامات کو بغاوت قرار دیتے ہوئے اپنے فیصلے میں لکھا کہ ہان ڈک سو نے بطور وزیر اعظم اپنے فرض اور ذمہ داری کو آخر تک نظر انداز کیا۔ ان کے اس مجرمانہ اقدام پر عدالت انہیں 23 سال قید کی سزا سناتی ہے۔ جج لی نے کہا کہ ہان کے باس یون سک یول (سابق صدر) کی طرف سے دسمبر 2024 میں مارشل لا کے حکم نامے کا مقصد آئینی نظام کو پامال کرنا" تھا اور یہ بغاوت کے مترادف تھا۔ واضح رہے کہ جنوبی کوریا کی عدالت نے چند روز قبل سابق صدر یون سک یول کو انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے اور دسمبر 2024 میں مارشل لا کا اعلان کرنے کے الزامات پر مجرم قرار دیتے ہوئے 5 سال قید کی سزا سنائی تھی۔

نفرت کا مقابلہ کرنا مذہبی رہنماؤں کی اخلاقی ذمہ داری ہے: سربراہ مسلم ورلڈ لیگ

ہر انسانی تباہی کی طرف پہلا قدم دوسروں سے انسانیت سوز سلوک ہے

ریاض/۲۱ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) نفرت انگیز بیان بازی کا مقابلہ کرنا مذہبی رہنماؤں کی اخلاقی ذمہ داری ہے، مسلم ورلڈ لیگ (اسلامی

تعاون تنظیم) کے سیکریٹری جنرل محمد العیسیٰ نے بدھ کے روز عالمی اقتصادی فورم میں کہا۔ امن کے لیے بین المذاہب مکالمے میں پیش رفت کے عنوان سے منعقدہ ایک سیشن کے دوران خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا: مذہبی رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ ایسے بیانات کا مقابلہ کریں جو مذہب کے نام پر (جنگ) کو جائز قرار دیتے ہوں بالخصوص غیر منصفانہ جنگوں کی آگ بھڑکانے یا جائز حقوق سے انکار کرنے کے لیے ہتھیار کے طور پر مذہبی عبارات و متن کے استحصال کو بے نقاب کریں۔ انہوں نے مزید کہا، ہر انسانی تباہی کی طرف پہلا قدم دوسروں سے انسانیت سوز سلوک ہے۔ اس سیشن کا مقصد اس کردار پر توجہ دینا تھا جو دنیا میں قیام امن اور غزہ امن منصوبے کے تناظر میں اعتماد کی بحالی کے لیے مذہبی رہنما ادا کر سکتے ہیں۔ اس منصوبے میں بین المذاہب مکالمے کے قیام کا عزم بھی شامل ہے۔ سربراہ اسلامی تعاون تنظیم نے مسئلہ فلسطین کے پرامن حل پر قراردادوں کی مسلسل منظوری پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا، جیسا کہ عموماً غزہ اور فلسطینیوں کے حقوق کے حوالے سے ہم المناک حالات دیکھتے اور سمجھتے ہیں تو اپنے مذہبی موقف کے لحاظ سے ہم نیویارک اعلامیے کو سراہتے ہیں جو گذشتہ ستمبر میں مسئلہ فلسطین کے پرامن حل پر منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں جاری کیا گیا اور دو ریاستی حل کے نفاذ کو سراہتے ہیں جس کی صدارت سعودی عرب اور فرانس نے کی اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 142 ووٹوں سے اس کی حمایت کی۔ انہوں نے مذہبی رہنماؤں پر زور دیا کہ وہ انصاف اور مفاہمت کی حمایت کریں۔

اگر ایرانی حکومت نے مجھے قتل کیا

تو ان کا ملک مکمل تباہ کر دیا جائے گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 21 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر ایرانی حکومت نے مجھے قتل کیا تو ان کے ملک کو تباہ کر دیا جائے گا۔ امریکی میڈیا کو انٹرویو کے دوران جب ٹرمپ سے ایران سے ملنے والی دھمکیوں سے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں وہ ایسا کچھ نہیں کریں گے تاہم میں نے اس حوالے سے ایک نوٹیفکیشن پہلے ہی تیار کر رکھا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگر ایران کی جانب سے مجھے قتل کیا گیا تو امریکہ ایران کو مکمل طور پر تباہ کر دے گا۔ ایک حالیہ بیان میں ایرانی سپریم لیڈر نے کہا تھا کہ ایران میں حالیہ مظاہروں کے دوران اموات اور نقصانات کیلئے امریکی صدر ٹرمپ ذمہ دار ہیں۔ دوسری جانب چند روز قبل ایک سابق امریکی سفیر ڈان شپیرو نے

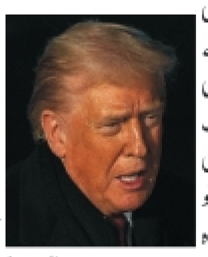

دعویٰ کیا تھا کہ ٹرمپ آئندہ ہفتوں میں خامنہ ای کو قتل کرنے کی کوشش کریں گے۔

غزہ بورڈ آف پیس کو اقوام متحدہ کا متبادل بنانے کا ارادہ نہیں: ٹرمپ

پریس کانفرنس میں ہند۔پاک جنگ کا بھی پھر ذکر کیا

واشنگٹن، 21 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ غزہ بورڈ آف پیس کو اقوام متحدہ کا متبادل بنانے کا ارادہ نہیں ہے، اقوام متحدہ کو اپنا کام جاری رکھنے دینا چاہیے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے عہدہ صدارت کو ایک سال مکمل ہونے پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ نیٹو کے لیے جتنا کام میں نے کیا، کسی شخص یا صدر نے نہیں کیا، اگر میں ساتھ نہ دیتا تو آج نیٹو موجود ہی نہ ہوتا اور تاریخ میں راکھ کا ڈھیر بن جاتا، افسوس ناک لیکن یہ سچ ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ گرین لینڈ سے متعلق کچھ ایسا کریں گے کہ نیٹو بھی خوش ہو اور ہم بھی۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ غزہ بورڈ آف پیس کو اقوام متحدہ کا متبادل بنانے کا ارادہ نہیں،

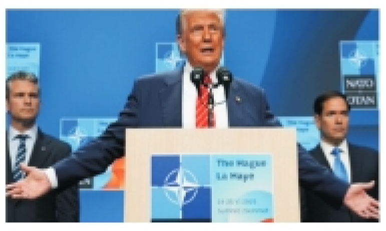

اقوام متحدہ کو اپنا کام جاری رکھنے دینا چاہیے۔ ساتھ ہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیرس میں ہونے والے جی 7 اجلاس میں شرکت نہ کرنے کا بھی اعلان کیا۔

یو اے ای، پاکستان، ترکی، بحرین، بیلاروس سمیت

6 ممالک غزہ امن بورڈ میں شمولیت کیلئے تیار

دبئی، 21 جنوری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات، بحرین اور بیلاروس نے غزہ امن بورڈ میں شمولیت کی صدر ٹرمپ کی دعوت قبول کر لی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اماراتی وزیر خارجہ شیخ عبداللہ نے کہا متحدہ عرب امارات غزہ امن بورڈ کے مشن میں فعال طور پر حصہ لینے کے لیے تیار ہے۔ یہ فیصلہ متحدہ عرب امارات کی پالیسی کے عین مطابق ہے۔ بحرینی وزارت خارجہ کا مزید کہنا ہے کہ یہ منصوبہ فلسطینی عوام کے جائز حقوق کے تحفظ کیلئے نہایت اہم ہے، امید ہے بورڈ آف پیس اپنے مقاصد حاصل کرے گا۔ کینیڈا، ہنگری اور بیلاروس سمیت چھ ممالک اب تک غزہ امن بورڈ میں شامل ہونے کی دعوت قبول کر چکے ہیں تاہم فرانس اور ناروے انکار کر چکے ہیں، امن پیس بورڈ میں شمولیت کی تقریب کل ڈیووس میں ہوگی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکا مختلف عالمی رہنماؤں سے مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ صدر ٹرمپ کی سربراہی میں قائم اس بورڈ کا حصہ بنیں اور رکن ممالک کی مدت رکنیت زیادہ سے زیادہ تین سال ہوگی جبکہ بورڈ میں مستقل نشست کے لیے ایک ارب ڈالر فیس بھی مقرر کی گئی ہے۔

چین نے ٹرمپ کے بیان کے بعد

اقوام متحدہ کے نظام کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا

بیجنگ، 21 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے کہنے کے بعد چین نے اقوام متحدہ کے نظام کی حفاظت کے لئے اپنے عزم کو دہرایا ہے کہ ان کا مجوزہ بورڈ آف پیس 'اقوام متحدہ کی جگہ لے سکتا ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان گو جیاکون نے بدھ کے روز ایک پریس بریفنگ میں کہا کہ چین ہمیشہ سے حقیقی کثیرالجہتی کا پابند رہا ہے اور وہ اقوام متحدہ کے ساتھ بین الاقوامی نظام کی مضبوطی سے حفاظت کرے گا۔ مسٹر گو کے تبصرے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے منگل کے روز کہنے کے بعد سامنے آئے ہیں کہ ان کا مجوزہ بورڈ آف پیس' اقوام متحدہ کی جگہ لے سکتا ہے۔ مسٹر گو نے کہا کہ بین الاقوامی صورت حال سے کوئی فرق نہیں پڑتا، چین اقوام متحدہ کے ساتھ

مل کر بین الاقوامی نظام کی مضبوطی سے حفاظت کرے گا، بین الاقوامی قانون کی حمایت یافتہ بین الاقوامی نظام اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مقاصد اور اصولوں پر مبنی بین الاقوامی تعلقات کے بنیادی اصولوں کی حفاظت کرے گا۔

شام میں وائی پی جی کا ڈرون حملہ، 7 شہری ہلاک

دمشق، 21 جنوری (یو این آئی) شمال مشرقی شام کے الحسکہ صوبے میں وائی پی جی نامی دہشت گرد گروہ کے خودکش ڈرون حملے کے نتیجے میں سات شہری ہلاک ہو گئے۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ حملہ الشو محلے میں ایک گھوڑوں کے فارم کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حملے میں متعدد دیگر زخمی ہوئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ یہ واقعہ اس کے بعد پیش آیا جب شامی حکومت نے اعلان کیا تھا کہ اس نے وائی پی جی کے ساتھ ایک سمجھوتہ کر لیا ہے

گرین لینڈ کشیدگی کے درمیان ٹرمپ ڈبلیو ای ایف میں شرکت کے لیے ڈیووس روانہ

طیارے کی اڑان بھرنے کے کچھ دیر بعد واپس لینڈنگ

واشنگٹن، 21 جنوری (یو این آئی) گرین لینڈ کشیدگی کے درمیان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ورلڈ اکنامک فورم (ڈبلیو ای ایف) میں شرکت کے لیے سوئٹزرلینڈ کے ڈیووس روانہ ہو گئے ہیں جہاں وہ کلیدی خطاب کرنے والے ہیں۔ اس سے قبل ایئر فورس ون کو ٹیک آف کے فوراً بعد طیارے میں 'معمولی خرابی' کا پتہ چلنے کے بعد دوسرے طیارے پر جوائنٹ بیس اینڈریوز واپس جانا پڑا۔ وائٹ ہاؤس کی ریپڈ ریسپانس ٹیم نے ایکس پر اطلاع دی کہ ایئر فورس ون کے عملے

نے ٹیک آف کے بعد ایک معمولی برقی مسئلے کی نشاندہی کی۔ احتیاط کے طور پر، ایئر فورس ون کو جوائنٹ بیس اینڈریوز پر واپس جانے پر مجبور کیا گیا۔ صدر اور ان کی ٹیم دوسرے طیارے میں سوئٹزرلینڈ کا سفر جاری رکھیں گے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ مسٹر ٹرمپ کا دورہ امریکہ اور یورپی ممالک کے درمیان گرین لینڈ کو ضم کرنے کی کوشش پر بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان آیا ہے۔ امریکی صدر نے کہا ہے کہ ان کی ڈیووس میں آرکٹک خطے پر بات چیت کے لیے کئی ملاقاتیں طے ہیں۔ انہوں نے یہ اشارہ بھی دیا کہ وہ امریکی مفادات کو آگے بڑھانے کے لیے درآمداتی محصولات کے علاوہ دیگر ذرائع استعمال کر سکتے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com